UNIVERSAL
LIBRARY
OU_226406
UNIVERSAL
LIBRARY

ومن یتوکل علی اللہ فہو حسبہ

طب نبوی

در مطبع مسیحی مطابق النسخہ مصطفائی طبع گردید

۲۹۲۶۳
۲
CHECKED. 1951

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله الذی ھو یطعمنی و یسقین و اذا مرضت فھو یشفین
والذی یمیتنی ثم یحیین والصلوٰۃ والسلام علی خیر خلقہ محمد و آلہ

و اصحابہ اجمعین جاننا چاہیے بعد صلوٰۃ کے یہ بات کہ اللہ صاحب نے انسان کو پیدا کیا ہے ا... گی کیواسطے
اور بندگی کرنا موقوف ہے بدن کی تندرستی پر اور تندرستی موقوف ہے بدن کی نگاہبانی پر اور نگاہبانی بدن کی کبھی ہوتی ہے
دعا سے اور کبھی ہوتی ہے دوا سے اور کبھی کچھ ایک عمل ترک کرنے سے اور کبھی کسی عمل کے کرنے سے مگر
حکماے جسمانی کی حکمت نری تجربہ ہی پر موقوف ہے جیسے کہ جالینوس وغیرہ ہین وہ لوگ امراض جسمانی کے
واسطے نری دعا کو مفید نہین سمجھتے بلکہ اہل اسلام پر طعن کرتے ہین کہ یہ لوگ بیوقوف ہین کہ دعا کی قایل ہوئے بھلا
کیونکر دعا جو ہے منہ کی بات ہے بدن مین جاکر کیا اثر کریگی سو اسکا جواب یہ ہے کہ بات کی تاثیر کا انکار محض بیہودہ
ہی کیونکہ بات کے تاثیر کرنیکا ہر کوئی قائل ہے مثلاً کوئی کسیکو برا کہنے لگے اور کہنا بھی ایک منہ کی بات ہے
مگر غور کرے تو ایسی بات ہے کہ اوسنے بدن کو توڑ کر دلمین جاکر غصہ کو پیدا کیا اور اسیطرح بھلی بات دل مین
جاکر خوشی پیدا کر دیتی ہے یہاں سے معلوم ہوا کہ جب بری بھلی بات نے دلمین جاکر اثر کیا اور غصہ کو ... اور
خوشیکو پیدا کیا تو اللہ صاحب کے نامون مین اور دعاؤن مین تاثیر نہ جاننا کمال اوسکی حماقت پر دلیل ... اور پھر
عاقل سکے نزدیک طعن کرنیکے قابل ہے کیونکہ دشنام مین تو تاثیر کا قائل ہوا اور اسماء الہی مین تاثیر کا قائل نہ ہوا اور انکار
کرے تو اس شخص سے ہر ... کو چاہیے کہ اعراض کرے اور گفتگو اس بات مین اوس سے کرنا موقوف کرے
سو حاصل کلام کا یہ ہے کہ انسان کو دو چیز سے پیدا کیا ہے ایک بدن دوسرے روح سو اللہ صاحب
نے ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ رحمت ہین تمام جہان کیواسطے سو اونکو جہان علاج روح کا سکھایا

سکھایا ہے علاج کرنا بدن کا بھی بتایا ہے کیونکہ ذات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت ہے تمام جہان کیواسطے
سواگر اون کو علاج بدن کا نہ سکھاتے تو ہر کوئی اون کے وقت مین او [illegible] کو امت کے
عالمون پر اعتراض کرتا اور کہتا کہ حق تعالے نے قران شریف مین اونکو تمام عالم کیواسطے رحمت فرمایا ہے سو جسم
آدم کا بھی عالم مین داخل ہے سو جسم کیواسطے کہان رحمت ہوئی پس ہر عالم کو جواب دینا اس اعتراض کا مشکل پڑتا اور
جواب بھی پوری پوری نہو سکتی سو اسواسطے اللہ صاحب نے ہمارے حضرت کو علاج بدنکا بھی تعلیم فرمایا ہے
مگر اتنا جاننا چاہیے کہ اطبا سے جسمانی فقط دوا سے علاج کرتے ہین اور یہ لوگ دوا سے بھی علاج کرتے ہین اور
دعا سے بھی اپنی امت کو سکھاتے ہین اسواسطے کہ بعضے مرض دوا سے نہین جاتے ہین جیسے جادو و آسیب
کا ہونا اور نظر کا لگنا بلکہ بعضے چیزین بطور پیش بندی کے ایسے سکھائے ہین کہ اونکے کرنے سے بلا نہین
آنے پاتی ہے اور اون کی برکت سے رکی رہتی ہے چنانچہ بیان اسکا اسی رسالے مین انشاءاللہ تعالے
کیا جاویگا سو یہ خاصہ سوای انبیا علیہ السلام کی دوسریکا نہین ہو سکتا ہے کہ پہلے مرض کے آنے سے طور علاج اوسکا
[illegible] دوسرے معنے ہین رحمۃ للعالمین کے مگر ایک [illegible] جاننا چاہیے کہ طب نبوی علاقہ وحی سے رکھتی ہے اور
طب [illegible] فقط تجربہ ہے سو تجربہ کو اگرچہ قریب یقین کے بعضون نے لکھا ہے مگر رتبہ وحی کو ہرگز نہین پہنچ
سکتا ہے سو اگر طب نبوی کے ساتھ کسیکو اپنے بدن کا علاج کرنا منظور ہوئے تو پہلے سے اپنے یقین کو
کامل کرے کیونکہ ہر کسیکو اس طب سے موافق یقین کے فائدہ ہوتا ہے یقین جتنا ہوویگا اوسی قدر اوسے
فائدہ بھی ظہور کریگا اور اگر اس مین عقل کو دخل دیوے گا اور لوگون کی طرح اس فائدہ سے محروم رہیگا کیونکہ
انبیا علیہ السلام اطبای روحانی ہین سو جیسا اون کا علاج روحانی عقل مین نہین [illegible] ویسا ہی علاج جسمانی بھی
عقل کی نہین بن سکتا ہے سو مسلمانونکو چاہیئے کہ علاج اپنی بیماریکا دوا سے بھی کرین اور دعا سے بھی تاکہ
بھروسا نری دوا پر نہو جاوے مگر علاج کرنا دوا سے اوس شخص کو درست ہے کہ شفا حق تعالے کی طرف سے
سمجھے اور دوا کو سبب کے سوا کچھ نجانے اور دوا کو اگر بذاتہ شفای شافی سمجھے تو وہ شخص مشرک ہے ایسے
وہم سے بعض علمانے دوا کرنے کو مکروہ جانا ہے کہ دوا کرتے کرتے کہین بھروسا اوسی پر نہو جاوے اور
فرشتے کہنے لگین ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ یعنے یہ وہ موت ہے کہ تھا تو جس موت سے بھاگتا
[illegible] اگر ذرہ سی بھی بیماری تجہ آجاتی تھی تو تو دوا کی طرف دوڑنے لگتا تھا اور کبھی بھروسا اپنے مالک پر نہین
کرتا تھا سو یہ وہ [illegible] ہے کہ تو اس سے بھاگا کرتا تھا مگر صحیح مذہب یہ ہے کہ دوا کرنا بھی سنت ہے مضائقہ
نہین کیونکہ اسامہ بن شریک نے کہا ہے کہ ایکدن مین آیا پیغمبر خدا کے پاس اور لوگ پوچھ رہے تھے
اونسے کہ یا رسول اللہ اگر ہم لوگ بیماریون مین دوا کیا کرین تو کچھ گناہ تو نہین ہوتا ہے فرمایا حضرت نے کہ دوا

دوا کیا کرو اے اللہ کے بندو اسواسطے کہ حق تعالے نے جو بیماری پیدا کی ہے اوسکی دوا بھی ضرور پیدا کی ہے سوائے
بیماری بہت کے ... اس حدیث سے معلوم ہوا کہ دوا کرنا بھی جائز ہے مضایقہ نہیں ہے اور مکروہ
ا ... حق مین کہ جو لوگ دوا کو منافی ... سمجھین واللہ اعلم اب آئے ہم اس بیان پر کہ علاج کرنا بدن کا چار چیز سے ہے ایک دوا
سے دوسرے دعا سے تیسرے کسی چیز کو عمل مین لانا چوتھے بعض چیز کو ترک کرنا چارون مین سے دعا کے ساتھ علاج بدن
کا کرنا خاصہ نبیون کا ہے اس علاج مین کوئی حکیم شریک نہین ہے سوان چارون چیزون کا بیان اس رسالے مین انشاء
اللہ تعالے کیا جاویگا اور ہر ہر علاج کا بیان حدیث نبوی سے چاہیے اور اقوال علما کے بھی اس مقدمے مین بیان ہوینگے
اس لیے کہ وہ لوگ نائب ہین نبی کے اور شارح ہین اون کی حدیث کے اور اکثر جو روایت جس کتاب کی ہوگی اوس
کتاب کا نام بھی لکھ دیا جاویگا اور باب اور فصل اس رسالے مین نہین لکھے گئے کیونکہ یہ بڑی کتابون مین چاہیے مگر جو حدیث
یا قول جس مقدمہ مین بیان ہووی گا اوسکے سرے پر علاج کا لفظ لکھ دیا جاویگا کیونکہ طب نبوی کے بھی بہت لفظ مناسب ہے

اب ہم شروع کرتے ہین بیان علاجون کا سو بدن کے علاجون مین نکاح کرنا پہلا

ایک علاج ہے پہلے ہم اسی علاج کو بیان کرتے ہین بخاری ... عباس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے اتزوج النساء
فمن رغب عن سنتی فلیس منی کہ حضرت نے فرمایا ہے کہ نکاح کرتا ہون عورتون سے اور جو شخص کہ انکار کرے ... میری
سنت سے پس نہین وہ مجھ سے اور سنن ابی داؤد و نسائی و حاکم مین معقل بن یسار رضی سے مرفوعاً روایت ہے تزوجوا الودود الولود فانی
مکاثر بکم الامم کہ حضرت نے فرمایا ہے نکاح کرو تم اون عورتون سے کہ دوست رکھنے والی ہون خاوندون اپنے کو اور جننے والی
ہون اسواسطے کہ مین ... ہون ساتھ تمہارے اور امتون پر اور بخاری اور مسلم وغیرہ مین عبد اللہ بن مسعود رضی
سے مرفوعاً روایت ہے یا معشر الشباب من استطاع منکم الباءۃ فلیتزوج فانہ اغض للبصر واحصن للفرج ومن لم یستطع
فعلیہ بالصوم فانہ لہ وجاء کہ حضرت نے فرمایا ہے اے گروہ جوانون کے جو شخص طاقت رکھے تم مین سے نکاح کی پس چاہیے
کہ نکاح کرے اسواسطے کہ نکاح ڈھانکنے والا ہے آنکھ کو اور روکنے والا ہے شرمگاہ کو اور جو نہ طاقت رکھے پس اوپر اوسکے روزہ
ہے اسواسطے کہ روزہ اوسکو حکم خصی کر ڈالنے مین ہے **فایدہ** اس حدیث مین دو علاج فرمائے ایک تو علاج کرنا دوسرے
روزہ رکھنا اسواسطے کہ نکاح کرنے سے بدن کے بہوڑے پھنسی سے امن رہتا ہے اور فساد خون نہین ہونے پاتا لیکن
کثرت جماع سے بھی پرہیز کرے کیونکہ بدن کو ضعیف کر ڈالتا ہے اور آخر کو امراض طرح طرح کے پیدا ہو جاتے
مفلس جو نکاح کرنے کی طاقت نہ رکھے تو وہ روزہ رکھنے کا کرے کیونکہ روزہ رکھنے سے زیادتی رطوبت کی ... نے
نہین پاتی ہے اور امراض بلغمی دفع ہوتے رہتے ہین مگر دوام اسکا بھی نکرے بلکہ سنت کے طور ... روزہ رکھا کرے
کیونکہ اسکی کثرت سے اکثر رطوبت اصلی خشک ہو جاتی ہے تو آخر کو مزاج سوداوی بن جاویگا اور طریقہ سنت کا روزہ
رکھنے مین یہ ہے کہ ہر ہفتے مین دوشنبے اور پنجشنبے کو روزہ رکھا کرے چنانچہ اسکا بیان کئی طرح سے حدیث مین آیا ہے

جی چاہے مسلم اور ابو داؤد اور ترمذی مین دیکہ لیوے اور ہر مہینے مین تین روزے مقرر کرے انکو حضرت نے کئی طرح سے رکہا ہے کسی وقت تو تاریخ کا لحاظ فرمایا ہے یعنی سیزدہم وچہاردہم وپانزدہم اور بعضے وقت ایام کی قید کے ساتہ رکہتے تہے بعضے ایک مہینے مین شنبہ ویکشنبہ ودوشنبہ مقرر کرتے تہے اور دوسرے مہینے مین سہ شنبہ وچارشنبہ وپنجشنبہ چنانچہ ترمذی نے ایک حدیث کو عائشہ صدیقہ رضی سے نقل کیا ہی اور بعضے وقت قید نکرتے تہے جس تاریخ مین چاہتے تہے ان تینون روزون کو رکہا کرتے تہے چنانچہ اس حدیث کو مسلم اور ابی داؤد اور ترمذی نے بیان کیا ہی اور سنت سال بہر مین یہ ہی کہ شعبان کے مہینے مین تمام مہینہ روزہ رکہے اور بعد عید الفطر کے چہ روزے مقرر کرے اور دو روزے محرم مین اور نو روزے اول عشرہ ذیحجہ کے ٹہرا رکہے پس جو شخص اسطرح روزہ رکہا کرے رطوبت اوسکی خشک نہین ہوتی ہے اور زیادہ طوبت بہی پیدا نہووے گی اور رعایۃ الاحکام مین لکہا ہے کہ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جو مفلسی سے نکاح نہ کر سکے تو شہوت سست ہو جانیکے واسطے علاج کرنا درست ہے **علاج** جب دلہن کو گہر مین لاوے تو ماتہ پکڑ کر یہ دعا کرے

اللّٰہم اِنّی اَسئَلُکَ مِن خَیرِہا وَخَیرِ مَا جَبَلتَہا عَلَیہِ وَاَعُوذُ بِکَ مِن شَرِّہا وَشَرِّ مَا جَبَلتَہا عَلَیہِ **ف**

یہ روایت [illegible] سے ابو داؤد وغیرہ مین آئی ہے [illegible] سے حق تعالے اوس عورت کی بدی کو دور کریگا اور اوسکی نیکی کو اوسکے گہر مین پہیلاویگا اور اگر کوئی لونڈی اور غلام خریدے تو اوسکے بہی ماتہی کو پکڑ کر یہی دعا کرے اور اگر کوئی جانور سواری کے واسطے مول لیوے تو اوسکے بہی ماتہے کو پکڑکر یہ دعا کرے اور بعضے علما نے لکہا ہے کہ جب دلہن کو گہر مین لاوے تو سنت یہ ہے کہ اوسکے دونون پانون دہوکے گہر کے کونون میں چہڑکے اس عمل سے حق تعالے اوسکے گہر مین برکت کریگا یہ روایت شرعۃ الاسلام مین لکہی ہے **علاج** اور جب ارادہ صحبت کا کرے [illegible] یہ پڑہے

اللّٰہم جَنِّبنَا الشَّیطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیطَانَ مَا رَزَقتَنَا

یہ روایت بہت کتابون [illegible] سے ہے مسلم دیکہنا منظور ہووے تو دیکہ لیوے **ف** اس علاج کرنے سے شیطان دور رہتا ہے اور اولاد نیک بخت پیدا ہوتی ہی **علاج** فقیہ ابو اللیث نے اپنی بستان مین لکہا ہے کہ جماع کرنا آخر شب مین بہتر ہے اول شب سے اسواسطے کہ اول شب معدہ بہرا رہتا ہے کہانے سے اور آداب یہ ہے کہ وقت صحبت کے قبلہ کو منہ نکرے **علاج** عورت اور مرد کو چاہیے کہ وقت صحبت دادر [illegible] اوڑہے رہین چنانچہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ننگے ہوا کرو گدہی وحشی کی مانند فقیہ ابو اللیث نے بستان میں لکہا ہے کہ اولاد بیحیا ہوتی ہے اسواسطے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ننگے ہونیکو منع فرمایا ہے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کہتے ہین کہ آیا ایک شخص رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اوسنے کہا کہ میرے گہر مین اولاد نہین ہوتی ہی پس حکم کیا حضرت نے اوسکو تو انڈے کہایا کر ابو ہریرہ رضی سے روایت ہے کہ ایکدن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل سے اپنی قوت باہ کا شکوہ کیا جبرئیل نے کہا تم ہریسہ کہایا کرو کہ اس مین قوت چالیس مردون کی رکہی ہی انس بن مالک کہتے ہین کہ فرمایا حضرت نے کہ خضاب کیا کرو تم حنا کا اسلیئے کہ حنا قوت باہ پیدا کرتی ہے اور

اور نزیل بن الحکم نے حضرت سے روایت کی کہ جلدی ودکرتا بالونکا زیادہ کرتا ہے قوت باہ کوان چارون تیون کو غایۃ الاحکام والے نے بیان کیا ہے **علاج** صحبت داری کیوقت بہت باتین نہ کیا کرے کیونکہ ہمین خوف ہے کہ لڑکا گونگا پیدا ہووے اس علاج کو ابو اللیث نے بستان مین لکہا ہے **علاج** احیاء العلوم والے نے بستان مین لکہا ہے کہ اگر کسی کو احتلام ہووے اور وہ بے غسل کیے اپنی عورت سے صحبت داری کرے تو لڑکا دیوانہ یا بخیل پیدا ہووےگا پس چاہیے آدمی کو کہ ایسی ایسی حرکتون سے پرہیز کرے **علاج** قنیہ وغیرہ مین لکہا ہے کہ کہڑے ہوکر صحبت داری کرنا بدن کو ضعیف کرتا ہے اور پیٹ بہرے پر قربت کرے اور اس حرکت سے لڑکا کند ذہن پیدا ہوتا ہے **علاج** ابو نعیم نے کتاب الطب مین لکہا ہے کہ حضرت علی علیہ السلام کو فرمایا رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ اے علی ادہے مہینے مین تو اپنے اہل سے صحبت نکیا کر اسواسطے کہ اوس تاریخ مین شیاطین حاضر ہوا کرتے ہین **علاج** شرعۃ الاسلام مین لکہا ہے کہ اوسکو چاہیے کہ بعد قربت کے پیشاب کر ڈالا کرے اور نہین تو کسی ایسے مرض مین گرفتار ہوجاویگا کہ علاج کرنا اوسکا مشکل ہوگا **علاج** فقیہ ابو اللیث نے لکہا ہے کہ بعد قربت کے ذکر کو دہو ڈالا کرے اس سے اوسکو تندرستی حاصل ہوتی ہے لیکن اوسیوقت سرد پانی سے نہ دہووے کیونکہ ہمین خوف ہے بخار کے ہونیکا **علاج** شرعۃ الاسلام مین لکہا ہے کہ وقت قربت کے عورت کی شرمگاہ کو نہ دیکہا کرے اس لیے کہ اس مین خوف ہے کہ ہمین لڑکا اندہا نہ پیدا ہووے **علاج** فتاوی ہندیہ مین لکہا ہے کہ اگر کسی عورت پر جنے کیوقت مشکل پڑے تو اس تعویذ کو لکہ کر اوسکے بائین پانو مین یعنی ران مین ایک سلے چلے کپڑے مین لپیٹ کر باندہ دیوے انشاء اللہ تعالے لڑکا اوسیوقت پیدا ہو پڑےگا تعویذ یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم و وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اَعْیَا شَرَاهِیَا **علاج** اور جب لڑکا پیدا ہووے تو اوسکے دہنے کان مین تو اذان کہے ... کان مین تکبیر کہے اسکو برکت سے اگر حق تعالے نے چاہا تو لڑکا ام الصبیان سے پناہ مین رہیگا اس علاج کو احیاء العلوم مین لکہا ہے اور حصن حصین کے بعضون حاشیون مین اس علاج کو حدیث مرفوع سے ثابت کیا ہے **علاج** اور جب لڑکا پیدا ہووے تو ذرہ سی کہجور چبا کر اوسکے منہ مین ڈال دیوین اور اوسکے واسطے دعا کرین **ف** بعضے عالمون نے لکہا ہے کہ اس علاج سے لڑکا حلیم اور خوش خلق ہوجاتا ہے **علاج** حدیث شریف مین آیا ہے کہ جب لڑکا پیدا ہووے تو ساتوین دن اوسکا نام رکہے مگر کوئی نام اچہا دیکہکر مقرر کرے کیونکہ برا نام اوسکے حق مین بدشگونی ہے اسواسطے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم برے نامون کو بدل ڈالتے تہے اور اوسکے بالون کو چاندی یا سونے سے تول کر حق تعالے کی راہ مین دیدیوے اور ایک بکرا یا دو بکرے اوسکی جان کے بدلے مین ذبح کرکے بانٹ دیوے اسمین اوسکی نگہبانی رہتی ہے **علاج** اگر لڑکے کو نظر لگ جانے کا خوف و خطر ہووے تو اس تعویذ کو اوسکے گلے مین ڈال دیوے تعویذ یہ ہے أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ **ف** نظر گذر لڑکون کے واسطے یہ تعویذ بہت مفید ہے حدیث شریف مین آیا ہے کہ حسن حسین کو حضرت صلعم یہ تعویذ کیا کرتے تہے اور فرماتے

دفع شیطان

تھے کہ تمہارا باپ ابراہیم بھی اسمٰعیل اور اسحٰق کو بھی تعویذ کیا کرتے تھے **علاج** تفسیر زاہدی مین لکھا ہے کہ فرمایا حضرت نے
کہ احمقا عورتون سے اپنی اولاد کو دودہ نہ پلواوین اسواسطے کہ دودہ بدن مین تاثیر کیا کرتا ہے اور اسیواسطے تفسیر مین لکھا
ہی کہ فرمایا علیہ السلام نے کہ اپنی اولاد کو فاحشہ عورتون کے حوالہ نکیا کرو کہ بدن مین دودہ تاثیر کیا کرتا ہی اور اوسی تفسیر مین
ہی **علاج** جس شخص کو منظور ہووے یہ بات کہ شیطان میرے ساتہ کہایا نکرے تو چاہیے اوسکو کہ داہنے
ہاتہ سے کہایا کرے اور داہنے ہاتہ سے طعام کو پکڑا کرے اور نام اللہ صاحب کا لیکر اوس کہانے کو شروع کرے
اسواسطے کہ ابوہریرہ نے روایت کی ہی رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے کہ ہر کسیکو چاہیے کہ اپنے
داہنے ہاتہ سے کہایا کرے اور داہنے سے پکڑا کرے اور داہنے سے پیا کری اس لیے کہ شیطان کہاتا ہے بائین ہاتہ سے
اور پیتا ہے بائین سے اور پکڑتا ہے بائین سے اور فرمایا ہی حضرت نے کہ ہر کہانے پر نام اللہ کا لیا کرو اور جس کہانے
پر اللہ کا نام نہین لیا جاتا ہے وہ کہانا شیطان کے واسطے حلال ہوجاتا ہے **علاج** اور جب کہانا شروع
کرے تو پہلے نمک کو چکہ لیا کرے کیونکہ صاحب جامع کبیر نے روایت کی ہی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا
رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ یا علی شروع کیا کرو ... نمک سے ساتہ اور تمام بھی کیا کرو نمک کے ساتہ اسواسطے
کہ نمک مین شفا رکہی ہی ستر بیماریون سے یعنی ستر امراض کا علاج ہے اون ستر مین سے ایک جنون اور جذام اور
کوڑہ ہے اور پیٹ کا درد ہے اور دانتون کا دکہنا واللہ اعلم **علاج** اور اگر کسی مریض کے ساتہ کہانے کا
اتفاق پڑجاوے تو کہے بِسْمِ اللّٰہِ ثِقَۃً بِاللّٰہِ وَتَوَکُّلًا عَلَیْہِ **ف** اسکی برکت سے اوس مرض سے امن مین ہیگا جب کہانا کہاچکے
تو کہے اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَأَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ اور اگر شیر کہاوے تو کہے اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ **ف** اس کے
کہنے سے اوس کہانے مین برکت ہوگے **علاج** برای افزودن برکت فقیہ ابو اللیث نے روایت کی ہے
حسن سے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کہانا کہایا کرو بیچ مین سے اسلیے کہ برکت نازل ہوتی ہے اوسکے
بیچ مین اور اس حدیث کو سعید بن جبیر نے بہی روایت کیا ہی ابن عباس سے اور ابن عباس نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ہی
علاج برای دفع بدہضمی حاوی مین لکہا ہی کہ تکیہ لگاکر کہانا بدہضمی پیدا کرتا ہے **ف** بستان مین لکہا ہے
کہ قبل طعام کے اور بعد طعام کے ہاتہ دہونا سنت ہے اسواسطے کہ اسکے کرنے سے برکت پیدا ہوتی ہے **علاج**
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مین تکیہ لگاکر نہین کہایا کرتا ہون اور اس سے تکبر دور ہوجاتا ہے اور کہڑے ہوکر
کہانے سے بہی ہضم کم ہوتا ہے اور اسیطرح سواری مین بہی کہانا بدہضمی پیدا کرتا ہے **علاج** برای دفع فقر و فاقہ
مطالب المومنین مین روایت ہے حضرت علی علیہ السلام سے کہ اگر کسی کو حاجت غسل کی ہووے تو وہ شخص بغیر غسل
کیے کہانا نکہاوے اس مین اوسپر خوف محتاجگی کا ہے واللہ اعلم **علاج** داخل شدن در دعای فرشتگان
بستان وغیرہ مین روایت ہی جابر بن عبد اللہ نے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص بعد کہانے کی

برتن کو چاٹ لیا کرے تو وہ برتن کہتا ہی کہ بار خدایا آزاد کر اسکو آگ سے جیسا آزاد کیا اسنے مجکو شیطان کے ہاتہ سے اور
فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ستر اللہ اور فرشتے رحمت بہیجتے ہین اوپر کہ جو چاٹا کرتے ہین انگلیان اپنی بعد کہانے
کے اور بڑا علاج اسمین یہی کہ آدمی کا تکبر دور ہو جاتا ہے **علاج** کثرت رزق عمدۃ الاحکام وغیرہ مین لکہا ہی کہ
کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص کہاوے دسترخوان پر سے گری ہوئی چیز کو ہمیشہ رہتا ہی رزق کے
فراخی مین اور جابر نے روایت کی ہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ جسوقت گر پڑی کوئی لقمہ تمہارا تو اوٹہالو اوسکو
اور جو لگ گیا ہو کچہ اوسمین لگا ہووے پہر اوسکو کہاؤ اور نچہوڑو اوسکو واسطے شیطان کے **ف** اس حدیث سے
معلوم ہوا کہ یہ علاج تکبر کو بہی توڑا کرتا ہے اور بعض حدیث مین آیا ہے کہ جو شخص دسترخوان پر گرا ہو کہا لیوے تو وہ مہر ہو
جاویگا واسطے حوران جنت کے اور حق تعالے باز رکہے اوس سے جذام کو اور برص و جنون کو اور اوسکی اولاد کو بہی بچاویگا
ان ضرونسے یہ حدیث کنز العباد مین لکہی ہی واللہ اعلم **علاج** ھنہ ہونے برکت عمدۃ الاحکام مین لکہا ہے کہ فرمایا نبی نے جمع ہو کر کہایا کرو
اپنے کہانے کو برکت پاویگے واسطے تمہارے اور جابر نے روایت کی رسول صلعم سے کہ بہت پیارا کہانا نزدیک اللہ کے وہ ہے کہ جسمین بہت ہاتہ پڑا کرین اور
فرمایا حضرت نے کہ کہانا ساتہ بہائیونکے شفا ہے ... نے بدتر سب لوگون مین سے وہ شخص ہے کہ
کہ کہاوے اکیلا اور مارا کرے اپنی لونڈی کو اور بند کرے اپنی بخشش کو اور نکاح کرے ہاتہ سے یعنی جلق مارے
بستان مین لکہا ہے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ٹہنڈا کرکے کہانیکو کہایا کرو اسواسطے کہ گرم کہانے
مین برکت نہین ہوتی ہے **ف** بعض کتابون مین لکہا ہے کہ گرم کہانیسے معدہ ضعیف ہوتا ہے **علاج**
برای ہضم طعام ابو داؤد نے روایت کی ہے ام سعد سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تہے کہ اچہا سالن سرکہ ہے
اے بار خدایا برکت دے سرکہ مین **ف** جامع کبیر مین کہ شرح ہے جامع صغیر کی اوس مین لکہا ہے کہ حکمت یہ ہے
کہ سرکہ کہانیکو ہضم کرتا ہے ابن حبان نے روایت کی ہے عطا سے اور عطا نے نقل کیا ہے ابن عباس سے کہ سب
سالنون مین بہت پیارا سالن نزدیک رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے سرکہ ہے اور مسلم نے جابر بن عبد اللہ سے
روایت کی ہے کہ حضرت فرماتے تہے کہ بہت اچہا سالن سرکہ ہے اور سبز ترکاری بہی حضرت کو دسترخوان پر پسند آتی
تہی کنز العباد مین لکہا ہے کہ حکمت اسمین یہ ہے کہ جس دسترخوان پر سبز ترکاری ہوتی ہے اوسجگہ فرشتے آیا
کرتے ہین **علاج** برای قوت قلب مسروق نے کہا ہے کہ مین آیا عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس اور نزدیک انکے
ایک اندہا بیٹہا تہا اور وہ ترنج کاٹ کر شہد مین لگا کر اوسکو کہلاتی تہین سو مینے کہا ای ام المومنین یہ کون
ہے کہا یہ وہ شخص ہے کہ جس کی بابت حق تعالے نے اپنے نبی پر عتاب کیا تہا اس حدیث کو ابونعیم نے
کتاب الطب مین لکہا ہے **ف** اس حدیث کو لکہا ہے شارح نے کہ ترنج شہد کے ساتہ نہار منہ قوت
قلب مین پیدا کرتا ہے اور دماغ کو بہی مفید ہے بہت واللہ اعلم **علاج** حاصل کردن شفا دنیائی

نی ابو سعید خدری رضہ سے روایت کی ہے کہ فرمایا نبی صلعم نے کہ جسوقت گر پڑے کوئی مکہی تمہارے کہانے مین تو غوطہ دے دو اسکو اسواسطے کہ ایک بازو مین اوسکے زہر ہے اور دوسرے مین اوسکی شفا ہے اور وہ اپنے عادت کے موافق پہلے زہر والا ہی پر ڈبویا کرتی ہے اور ابو داؤد نے بہی اس حدیث کو ابو ہریرہ رضہ سے نقل کیا ہے **ف** اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مکہی پہلے اپنا پر زہر والا ڈبویا کرتی ہے سو چاہیے آدمیون کو کہ اوسکا دوسرا پر بہی ڈبو دیوین تا کہ بدن مین ضرر اثر نکرنی پاوے **علاج** برای دفع ضرر طعام و شراب کنز العباد مین لکہا ہے کہ جو کوئی کہانا کہایا کرے یا کچہ پیوے تو اوسکو چاہیے کہ پہلے اس کلمہ کو کہ لیا کرے بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ اوسکی برکت سے جو کچہ ضرر کہانے مین یا دوائی مین ہوویگا تو مٹ جاویگا نقل ہے کہ ابو مسلم خولانی کی ایک لونڈی تہی اوسنے اپنے میانکو کتنے بار زہر دیا لیکن کچہ اوسکو اثر نہوا پس جب بہت مدت گذری تو اوس لونڈی نے کہا کہ مین نے تمکو مدت تک زہر پلایا مگر تمکو اثر اوسنے کچہ نہ کیا اسکا کیا سبب ہے اوسنے پوچہا کہ تو نے مجہکو کیون زہر پلایا تہا اوسنے جواب دیا کہ تم بڈہے ہوگئے ہو اور مجہکو بڈہان پسند نہین آتین اوسنے اوس لونڈی کو آزاد کیا اور کہا کہ ... اور ہمیشہ سے یہ ہے کہ مین اس کلمہ پاک کو اپنے کہانے پر اور پینے پر کہ لیتا ہون **علاج** ہضم طعام ترمذی اور ابو داؤد نے روایت کی ہے حضرت عائشہ رضہ سے کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کاٹا نکرو گوشت کو چہری کے ساتہ کہ وہ کام ہے عجمیونکا ملکہ دانتو نسے کہایا کرو اوسکو اسواسطے کہ وہ پچاؤ خوب کرتا ہے **ف** یعنی گوشت کو دانتو نسے کہایا کرو کہ ہاضمہ بہت کرتا ہے **علاج** دفع ضرر از دندان ابو نعیم نے کتاب الطب مین لکہا ہے کہ عبد اللہ بن عمر رضہ نے کہا کہ ترک کرنا خلال کا انتونکو سست کرتا ہے اور بعض ... آیا ہے کہ خلال کے ترک سے فرشتے بہت بیزار ہوتے ہین اور بڑی تکلیف اوٹہاتے ہین **علاج** ... دندان ابو نعیم نے کتاب الطب مین لکہا ہے قبیصہ بن ذؤیب سے کہ فرمایا حضرت صلعم نے کہ خلال نکیا کرو آس کی لکڑی سے اور نکسے خوشبو کے لکڑی سے پس تحقیق مین برا جانتا ہون اسبات کو کہ حرکت کرے جذام **ف** بعضی کتابون مین آس کو فقیر نے دیکہا ہے کہ آس کہتے ہین حب الآس کی لکڑی کو اور بعضے کہتے ہین آس سنا کی لکڑی کو کہتے ہین واللہ اعلم **ف** اور علما نے لکہا ہے کہ کتی لکڑیون سے خلال کرنا منع ہے اونمین خطرہ ہے دانتون مین کیڑا پڑ جاویگا کہ جیسے انار ریحان بانس ہی قلم ناسنکا اور ریحے کی لکڑی جیسے امرود ہی سیب و ناشپاتی اور انجیر اور منقی اور کشمش اور سوا اسکے جو میوے کی قسم ہین اون کی لکڑیونسے ہرگز خلال نکیا کرین اور سونا اور چاندی اور پیتل اور تانبا ان چار و نکے ساتہ بہی خلال نکیا کرین ... انسے منہ مین بدبو پیدا ہوتی ہی مگر خلال سب سے بہتر اوس لکڑی سے جو تلخ ہی واللہ اعلم بالصواب **علاج** اخذ نمودن برکت کنز العباد مین روایت کی عائشہ رضہ سے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پہونک مارنا کہانے مین لیجاتا ہی برکت کو **علاج** برای دفع اکثر امراض ابو نعیم نے کتاب الطب مین لکہا ہے کہ فرمایا

علاج ضرر طعام

خلال

درد دندان

علاج اکثر امراض

رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہین پیدا کیا حق تعالی نے کوئی برتن کہ وہ بڑا ہیٹ سے ہووے اور جب ضرور ہووے آدمی کو کہانے
کو تو اوسکے تین حصے کرے ایک حصہ کہاوے اور ایک حصہ پانی کے واسطے چہوڑ دیوے اور ایک حصہ دم آنے جانے کے
لیے خالی رکہے ف اس حدیث سے معلوم ہوا کہ تین پاو بہوک کسیکی ہووے تو وہ پاو سیر کہاوے اسمین اوسکی تندرستی خوب رہیگی
اور حق بہی ہی کیونکہ کم کہانے مین فایدے ہین ایک تو اکثر تندرستی رہا کرتی ہے اور دوسرے حافظہ خوب ہوتا ہے اور تیسرے فہم اوسکا
تیزی پر آجاتا ہے چوتہے نیند کم آتی ہی پانچوے دم بہت آسانی سے آتا ہے چہٹے نماز مین اوسکو سستی نہین آیا کرتی ہی اور بہت
کہانے سے امراض مختلفہ پیدا ہوا کرتے ہین اور تخمہ اور ہیضہ اکثر اوقات اوسکے ساتہ لگا رہتا ہی اسواسطے آنحضرت صلی اللہ علیہ
وسلم کو ڈکار سے بہت نفرت تہی فرمایا کرتے تہے کہ اتنا کیون کہا جایا کرتے ہو اور بہت کہانے والے کو عبادت مین لذت بہی
نہین آیا کرتی ہی اور اوسکی اولاد بد ذہن پیدا ہوتی ہی اور حکمت کی بات اوسکے اندر حق تعالی کی طرف سے نہین آیا کرتی ہی اور مطالعہ
کے وقت کتاب مین دل نہین لگا کرتا ہے اور بہت کہانے والے کے اوپر خلقت کی شفقت نہین رہتی ہی کیونکہ جانتا ہی کہ جیسی
مین پیٹ بہرا ہون سب لوگ اسیطرح سے ہونگے اور وقت نماز کے سب جاتے ہین طرف مسجد کے اور وہ جاتا ہی طرف جا
ضرور کے علاج ابونعیم نے کتاب الطب مین ابوہریرہ رض روایت کی ہی کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
کہ جو شخص کہایا کرے مٹی کو گویا مدد کی اوسنے اپنی جان مارنے کی اور جامع کبیر مین بہی ایک حدیث ہی حضرت
عایشہ رض سے کہ فرمایا حضرت نے کہ ای عایشہ تو کبہی مٹی کو نکہا یو اسواسطے کہ مٹی کی کہانے مین تین ضرر ہین ایک تو ہمیشہ بیمار
رہتا ہی دوسری پیٹ کو بڑا کر دیتا ہے تیسرے رنگ کو زرد کر ڈالتی ہی علاج برای دفع ضرر بدن ابونعیم نے
کتاب الطب مین ابوہریرہ رض سے روایت کی ہی کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سب سالنون مین سردار سالن گوشت ہے
دنیا مین بہی اور آخرت مین بہی ابونعیم نے کتاب الطب مین حضرت علی سے روایت کیا ہی کہ کہا علی نے کہ اختیار کرو ای لوگو گوشت کو اور کہایا کرو
اوسکو مقرر گوشت کہانا اچہا کرتا ہی حلق کو اور صاف کرتا ہی رنگ کو اور چہوٹا کر دیتا پیٹ کو یعنے توند نکلنے نہین
دیتا ہے اور کہا ہی علی رض نے جو کوئی چالیس روز گوشت نکہاوے تو خلق اوسکا برا ہوجاتا ہی اور کتاب مین روایت ہی ابو
ہریرہ رض سے کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ گوشت کہانے کے وقت دلکو فرحت ہوا کرتی ہی علاج
ضعف بدن ابونعیم نے لکہا ہے کہ ایکبار نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شکوہ کیا حق تعالی سے اپنے بدن کے ضعف کا فرمایا کہ
تم ہرن گوشت کو پکاکر کہاو علاج برای دفع اکثر امراض جامع کبیر مین لکہا ہی کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
کہ کہانا انجیر کا امن مین رکہتا ہی قولنج سے ف علمانے لکہا ہے کہ حق تعالی نے انجیر مین کیی طرحکی فایدے
پیدا کیے ہین لطیف ہی سریع الہضم ہی طبیعت کو ملایم کرتا ہے اور سودا کو بدن کے اندر سے پسینے کے ساتہ باہر
نکالتا ہے اور سدے کبد مین یا طحال مین ہون تو اونکو کہولدیتا ہے اور بعضے حدیث مین آیا ہی کہ کہایا کرو انجیر
کو اسواسطے کہ کہانا اوسکا مادہ بواسیر کو قطع کرتا ہے اور درد نقرس کو نفع دیتا ہی امام علی موسی رضا فرماتے ہین کہ

کہانا انجیر کا منہکی بدبو کو کہو دیتا ہی اور سر کے بالونکو دراز کرتا ہے اور قولنج کو فایدہ کرتا ہے **علاج** براے دفع
شیاطین ابونعیم نے کتاب الطب مین لکھا ہی کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے علی کو یا علی زیت کہایا کرو
اور تیل اوسکا ملا کرو اسواسطے کہ جو شخص تیل اسکا ملتا ہی اوسکے پاس چالیس روز شیطان نہین آتا ہے **ف**
علما نے لکہا ہی کہ زیتون مین بہی حق تعالی نے فایدے طرح طرح کے پیدا کیے ہین اگر اسکا اچار سرکہ مین ڈال کر کہاوے
تو معدہ قوی ہوجاتا ہی اور بہوک زیادہ پیدا ہوتی ہی اور کہانا اوسکا آدمیکو موٹا کرتا ہے اور قوت باہ زیادہ کرتا ہے
اور اگر زیتون کا مغز چربی اور آٹے مین ملا کر برص پر لگاوے تو انشاء اللہ تعالی برص بہی دور ہوجاوے اور اگر کوئی
عورت اوسکے عصارے کو لیکر اپنے بدنکے اندر رکہ لیوے تو سیلانکو بند کرتا ہے اور قولنج کے درد کو کہو دیتا ہے
اور کوئی شخص زیتون کی کلی کرے تو دانت اوسکے مضبوط ہوجاوینگے اور اگر بچہو کے کاٹے پر زیتون کا تیل
مل دیوے تو اوسیوقت ٹہنڈک پڑجاتی ہی اور اوسکا تیل بالون کو سیاہ کرتا ہے اور قولنج کے درد کو کہو دیتا ہی
اور سدے پڑجاوین تو اونکو کہولدیتا ہی اور قبض کو دفع کرتا ہے اور ضماد کرنا زیتون کا درد سر کو دفع کرتا ہے **علاج**
برای [illegible] ابونعیم نے روایت کی ہے انس بن مالک سے کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہایا کرو
اے لوگو رات کو [illegible] اسواسطے کہ رات کو کہانا ترک کرنیسے بڑہاپا آتا ہے **ف** یعنی رات کو قدری قلیل کہایا
کرو ہمیشہ [illegible] کہا [illegible] نکو ترک کرنا خوب نہین ہے **علاج** برای دفع مرض ابونعیم نے روایت کی ہے
ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر کہجورون مین برنی کہجور ہے نکالتی
ہے بیت سے بیماری کو اور اوسمین کچہ بیماری نہین ہے **ف** کہجورونکے اقسام مین ایک قسم کہجور برنی بہی
ہے اور چہوٹی ہوتی ہے اور گول گٹہلی اوسکی سبک ہوتی ہے ایکطرف سے موٹی اور ایک [illegible] اوسکا گجدار ہوتا ہی
علاج برای دفع زہر ابونعیم نے اور ابن حبان نے روایت کی ہے ابن عباس سے کہ بہت پیاری کہجور
نزدیک رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے عجوہ ہے اور فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے عجوہ جنت سے ہے اور اوس مین
شفا ہے زہر سے اور فرمایا ہے کہ جو شخص صبحکو سات کہجورین کہالیا کرے تو ضرر نکریگا اوسکو اوسدن جادو اور نہ
اثر کریگا اوسکو کوئی زہر اور بعض روایت مین آیا ہے کہ عجوہ جنت سے ہے اور اسمین شفا ہے بیماریونسے **علاج**
برای تقویت دماغ ابونعیم نے واثلہ بن الاسقع سے روایت کی ہے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ
کہاو ای لوگو کدو کہانیکو وہ زیادہ کرتا ہے دماغ کو قوت اور کہا عایشہ رض کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
کہ جب پکاو تم ہانڈی تو ڈال دو اوسمین کدو کو اسواسطے کہ وہ سخت کردیتا ہی غمگین دلکو **ف** یعنی [illegible]
سے غمکو دور کرتا ہے اور فایدہ اسمین یہ ہی اسکی برودت گوشت کی حرارت کو دفع کرتی ہے اور گوشت کی حرارت
اوسکی رطوبت کو جذب کرتی ہے اس ترکیب سے سالن معتدل ہوجاتا ہے **علاج** برای دفع ضعف

دماغ و قلب ابو نعیم نے روایت کی ہے ابن عباس رض سے کہ بہت پیارا کہانا نزدیک رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ثرید تہا **ف**
روٹی قلیہ مین بہگو کر کہانی کو ثرید کہتے ہین علمانی نے لکہا ہے کہ یہ کہانا دماغ مین قوت پیدا کرتا ہی قلب کو قوی کرتا ہے اور ہضم جلد
کرتا ہے اور اگر شیر مین کہجورین بہگو کر اوپر سے تہوڑا سا مسکہ ملا دیوے تو اوسکو بہی ثرید کہتے ہین ابن عباس سے
روایت ہے کہ ثرید حضرت کو بہت پیارا تہا **ف** اس کہانیسے قوت باہ کو بہت زیادتی ہوتی ہے او ضعف دماغ اور

ککڑی

قلب کو بہی بہت مفید ہے **علاج** برای دفع حرارت از معدہ ابو نعیم نے روایت کی ہے عبد اللہ بن جعفر سے کہ
کہا عبد اللہ نے کہ دیکہا مینے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہاتے ہوئے ککڑی یا کہیرا کہجور کے ساتہ **ف** علمانے
لکہا ہے کہ اس کہانیسے معدہ کے میل دفع ہو جاتی ہے اور ہضم جلدی ہو جاتا ہے اور ککڑی کی برودت کہجور کے
حرارت کو مارتی ہے اور کہجور کے حرارت ککڑی کی رطوبت کو دفع کرتی ہے اور کہجور سے قوت باہ بہی زیادہ ہوتی

کہجور

ہی او خون بدن مین پیدا کرتی ہے اور گردہ قوی ہو جاتا ہے اور بیماریان جو بلغم کی جہت سے پیدا ہووین یا سردی کی سبب
سے اون مرضون کو اسکا کہانا بہت مفید ہی اور اگر قدری میتہے کے ساتہ اوسکو کہاوین تو سنگ مثانہ کو بہی فائدہ
بخشتی ہی اور کہیرا کم بول آنیوالے کو بہت مفید ہے او اوسکے کہانیسے بول بہت ہوتا ہے او ... ہلین ہو جاتی
ہے او صفراوی مزاج والیکو اوسکی کہانیسے بہت فائدہ ہوتا ہے اور ککڑی حرارت صفرا کو او ... خار ... مارا

خربزہ

کرتی ہے او جلی ڈکار کو بہت فائدہ کرتی ہے او پیاس بجہاتی ہے او ادرار بول او سنگ مثانہ کو بہی ... او یرقان او
خارش کو ... ہے **علاج** برای دفع خارش و خشکی دماغ وغیرہ ابو حاتم نے روایت کی ہے عائشہ
رض سے کہ کہایا کرتے تہے رسول صلی اللہ علیہ وسلم خربزہ کو کہجور کے ساتہ او کہتے تہے توڑ ڈالتی ہی گرمی
اسکی سردی کو سکی کی تین ادہری اوسکی گرمی اسکی یعنی کہجور کی گرمی خربزہ کے سردیکو مارتی ہے اور خربزہ کی سردی
کہجور کی گرمی کو مارتی ہے **ف** اس حدیث سے معلوم ہوا کہ خربزہ سرد تر ہے اسواسطے صفراوی کو اور
سوداوی مزاجکو بہت موافق ہے اور دماغ مین رطوبت پیدا کرتا ہے اور سددونکو کہول دیتا ہے اور ادرار بول اسسے

مسکہ

خوب ہوا کرتا ہے اور سنگ مثانہ کو نکال ڈالتا ہے **علاج** برای قوت باہ ابو نعیم نے کتاب الطب مین
لکہا ہے کہ ... تہے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکہ کو کہجور کے ساتہ یعنی بعضے وقت کہایا کرتی تہے مسکہ
... ساتہ ملا کر **ف** علمانے لکہا ہے کہ اس کہانیسے قوت باہ بہت ہوا کرتی ہے اور اسی سے بدن بہی فربہ ہوتا ہے
اور آواز صاف ہو جاتی ہے اور مسکہ کو اگر قدری شہد کے ساتہ کہاوے تو ذات الجنب کو مفید ہے او بدنکو موٹا کرتا

انار

ہے **علاج** برای صاف کردن خون شرعۃ الاسلام والے نے لکہی ہے ایک حدیث کہ ہر انار مین
ایک قطرہ جنت کے پانیکا ضرور ہوتا ہے **ف** اسواسطے اسمین فائدہ بہت ہے یہ خونکو صاف کرتا ہے اور بگڑے
ہوئی خونکو سنوار دیتا ہے اور قوت باہ زیادہ کرتا ہے او معدہ کو جلا کرتا ہے اور سددونکو کہول دیتا ہے

اور طبیعت کو ملایم کرتا ہے اور اسہال کو بند کرتا ہے اور بعد کہانے کے اگر کوئی کہاوے تو کہانیکو جلد ہضم کر ڈالتا ہے
اور جگر مین قوت پیدا کرتا ہے اور خفقان کو نہایت مفید ہے اور استسقای لحمی کو بہی فایدہ کرتا ہے اور آواز صاف کرتا
ہی اور بدنکو موٹا کرتا ہے اور رنگ کو نکہارتا ہے لیکن بہت استعمال نکرے کیونکہ معدہ ضعیف کرتا ہے اور انار ترش
معدہ کے حرارت کو کم کر دیتا ہی لیکن خون کے جوش کو بجہا دیتا ہے اور دماغ پر چڑہنے سے بخارات کو بند کر دیتا ہی
اور اگر گرمی سے کسیکو استفراغ ہووے تو اسکا کہانا بہت فایدہ بخشتا ہی **علاج** برای دفع رطوبت شکمی
وغیرہ ابونعیم نے انس بن مالک سے روایت کی ہے کہ کہایا کرتے تہے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کہیر کو
نمک کے ساتہ **ف** علمانے لکہا ہے کہ حکمت اسمین یہ ہے کہ کہیرے مین ہوتی ہی رطوبت اور نمک رطوبت کو
دفع کرتا ہے اور سوا دفع کرنے رطوبت کی نمک مین اور بہی فایدے ہین بلغم کو اور سوداکو مسہل ہے اور کہانیکو ہضم
کرتا ہے اور زنگ کو جلا کرتا ہے اور سرد غذا کو معتدل کر ڈالتا ہے اور بعد کہانے کے تخمے کو کم ہونے دیتا ہی اور
جذام کو بہی بند کر دیتا ہے اور سکنجبین کے ساتہ افیون اور زہر کی ضرر کو دفع کرتا ہے اور استسقا اور امراض
سوداوی اور بلغمی کو بہی نفع بخشتا ہی اور اگر سکنجبین اور نمک کو یکجا قی کرے تو معدہ صاف کرتا ہے اور اسکے
کلی کرنے سے مسوڑہا تو ہو بند ہو جاتا ہے اور اگر صابون مین ملاکر لیپ کرے تو ورم بلغمی کو کہو دیتا ہے اور
اگر کسیکے دانت نکلی اور خون اور حیض کی جگہ جما دی تو نمک کو شہد ساتہ لگا دی خون اسیوقت ہٹ جاوے گا اور بچہو وغیرہ
کے کاٹے کو بہی نمک فایدہ کرتا ہے انشاء اللہ تعالی اسکا بیان آگے کیا جاوے گا اب یہان جاننا چاہیے کہ غرض
اس بیان سے یہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی فعل خالی از حکمت نہین تہا یہان تک کہ کہانا بہی جو کہاتے
تہے وہ بہی حکمت کے ساتہ ہوا کرتا تہا اور کوئی کام حضرت کا بے فایدہ نہین تہا **علاج** برای صاف
شدن خون ابونعیم نے روایت کی ہی معاویہ بن زید سے کہ دوست رکہتے تہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
میوون مین انگور کو یعنی انگور کو بہت دوست رکہتے تہے **ف** علمانے لکہا ہے کہ حکمت اسکے دوست
رکہنے مین یہ ہی کہ انگور سے خون صاف ہوتا ہے اور بدن موٹا ہوتا ہے اور گردے پر چربی بڑہاتا ہے اور سواد
سوداوی کو دفع کرتا ہی اور خلط جلے ہوئے کو صاف کرتا ہے **علاج** برای قوت باہ ابونعیم نے روایت
کی ہی کہ عبد اللہ بن جعفر سے فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سب گوشتون مین پشت کا گوشت اچہا ہوا کرتا ہے
ف علمانے لکہا ہے کہ حکمت اسمین یہ ہے کہ اس گوشت مین قوت باہ زیادہ ہوتی ہی اور جلد ہضم ہوتا ہے
اور گردہ وکمر کو بہت مفید ہوتا ہے اور سینے مین طاقت پیدا کرتا ہے واللہ اعلم **علاج** برای درد چشم وغیرہ
جامع کبیر مین لکہا ہے اور روایت آئی ہے حضرت علی رض سے کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کنگہی شفا
ہی واسطے آنکہونکے اور ابونعیم نے روایت کی ہی انس بن مالک سے کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ [illegible]

پڑی جنت تو اوس سے نکلے کھنبی اور جس پڑے زمین تو اوس سے نکلے خزانہ **ف** علمانے لکھا ہے کہ کھنبی تین
قسم ہی ایک تو موٹی ہی سیاہ ہوتی ہی اوسمین زہر ہوتا ہے اوسکو ہرگز استعمال نکرے اور ایک قسم ہوتی ہے کہ اوسمین
سفیدی اور سرخی ملی رہتی ہی اوسکو بہی کام مین لانا خوب نہین ہی اور ایک قسم سفید ہوتی ہے سو آنکہونکو اوسکا پانی
بہت مفید ہی اور اگر آنکہ مین سفیدی ہو تو اس پانی کو کئی روز لگاوے انشاء اللہ تعالی سفیدی کٹ جاوے گی اور
اوسکے لگانے سے نظر کی جوت زیادہ ہوتی ہی اور بعضے علمانے لکھا ہے کہ اگر آنکہ گرمی سے دکہتے ہو تو پانی کا
نرا مفید ہے اور اگر سردی سے دکہتے ہو تو اوسکو نرا اسکا پانی فائدہ نکریگا مگر اور چیزونمین ملا کر لگاوے تو البتہ فائدہ
حاصل ہوویگا اور بعضے کہتے ہین کہ اگر آنکہ سردی سے دکہتے ہو تو اسکے پانی مین سرمے کو بہگووے اور چالیس
دنکے بعد اوسکو پیسو اکر آنکہ مین لگاوے اور کہا ہے دیلمی نے کہ مینے تجربہ کیا ہے اسکا اسطرح سے کہ ایک لونڈی
کی آنکہ دکہنی آئی تہے اور اطبا اوسکے علاج سے عاجز ہوگئے تہے سو مینے بموجب فرمانے حضرت کی اوسکے آنکہ مین
کئی روز اسکے پانیکو لگایا حق تعالی کے فضل سے آنکہ اوسکی اچہی ہوگئی اور کہا ہی ابن قیم نے کہ اطبا سب کے سب
اقرار کرتے مین اسبات کا کہ کہنبی جلا کرتی ہی آنکہونکو مگر آتنا دیکہ لیوے کہ وہ آنکہ گرمی سے دکہتے ہے یا سردی سے
اور اوسکو سکہاوے اور پیسواکر کہاوے تو اسہال بند ہوجاوے اور اگر کسی کی ناف جاتی رہے ... ہری مین اوسکو ملا کر
لیپ کردیوے تو اپنی جگہ پر آجاتی ہی اور اگر ہمیشہ کہاوے اوسکو تو اولاد ہونا بند ہوجاوے اور بلغم پیدا ہوجاوے
گا اور مداومت کرنا اوسکا سُدّہ نکو پیدا کرتا ہے اور قولنج اور درد معدہ اور فالج مین گرفتار ہوجاتا ہے **علاج**
درد چشم و درد آن ابن سنی نے اپنی کتاب مین اور حاکم نے مستدرک مین کہا ہے اور حصن حصین مین ہی آیا ہے کہ جس
شخص کو درد ہووے تو وہ یہ دعا کرے اللّٰهُمَّ مَتِّعْنِي بِبَصَرِي وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّي وَأَرِنِي فِي الْعَدُوِّ ثَأْرِي وَانْصُرْنِي عَلٰى
مَنْ ظَلَمَنِي **علاج** دفع غبار چشم و افزودن روشنی چشم علمانے لکہا ہے کہ جس کسی کی آنکہونمین غبار رہتا
ہووے تو چاہئے اوسکو کہ ہر نماز کے بعد تین بار اس آیت کو پڑہ کر اپنی آنکہونمین دم کرلیا کرے وہ آیت یہ ہے
فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ **علاج** برای تحریک باہ و دفع ناطاقتی ترمذی وغیرہ نے
ام المنذر سے روایت کی ہے ایکبار آئے میرے پاس رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور ساتہ اون کے علی رضہ اور خوشے
کہجور کے لٹکے ہوئے تہے سو شروع کیا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسمین سے کہانا اور علی بہی کہانے لگے
اونکے ساتہ فرمایا حضرت نے کہ اے علی رضہ تو نکہا اسمین سے اس لیے کہ تو ناطاقت ہے پہر کہا ام المنذر نے
کہ پکایا مین نے واسطے اونکے چقندر اور جو پہر فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اسمین سے کہا وای علی کرم اللہ
وجہہ اسواسطے کہ یہ بہت تجہکو موافق ہے **ف** بعضے علمانے لکہا ہے کہ حضرت علی کی آنکہ دکہ گئی تہی تو منع
فرمایا تہا اونکو کہجور کہانا ضرر کرتا ہے اسواسطے کہ دکہتی آنکہ پر کہجور کہانے سے ... پیدا

ہوتا ہے سو اسواسطے منع کیا حضرت نے علی رض کو کہ اسوقت تجھکو اسکا کھانا خلل کریگا کہ جسوقت ڈالی بی بی نے چقندرون
کو جو ملاکر پکایا تہا دیا اے علی اسمین سے کہا یہ تجھکو موافق ہے اور تیری ناطاقتی کو دور کریگا اس حدیث سے
معلوم ہوا کہ پرہیز کرنا سنت ہے خلاف نہین ہے اور معلوم ہوا کہ چقندرون کے کہانیسے ناطاقتی بہی دور ہو جاتی
ہی اسیواسطے حکیمون نے لکہا ہے کہ چقندر جلا کرتا ہے معدہ کو اور تحلیل کرتا ہے طعام کو اور تجہاتا ہے گرمی کو
اور کہولتا ہے سُدّونکو اور قطع کرتا ہے بلغم کو اور نفع کرتا ہے رعشے کو اور اوٹہا دیتا ہے باہ کو اور دور کرتا ہے
ضعف کو **علاج** برای دفع رمد جامع کبیر مین روایت ہے ام سلمہ رض سے کہ جب آنکہ دکہنے کو آتی تہی
کسی بی بی کو تو اوس سے قربت نکرتے تہے رسول صلی اللہ علیہ وسلم جب تک کہ وہ اچہی نہوتی تہی **ف**
اس حدیث سے معلوم ہوا کہ آنکہ دکہنے مین قربت کرنا مرض کو بڑہاتا ہے **علاج** برای شدت نظر
و تیز شدن نظر جامع کبیر مین روایت کی ہی عائشہ رض سے کہ سب رنگون مین نزدیک رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے
پیارا رنگ سبز تہا اور ایک حدیث مین آیا ہے کہ جاری پانی اور سبز چیز کے دیکہنے سے نگاہ تیز ہوتی ہے **ف**
بعض کتابون مین آیا ہے سبز شیشے کی عینک اگر کوئی شخص گرمی مین لگاوے تو نظر تیز ہوتی ہے اور جاڑے
مین خلل کرتی ہے واللہ اعلم **علاج** برای قوت باہ و قوت بدن بعضی روایت مین آیا ہے حضرت
عائشہ رض سے کہ حضرت کو حیس بہت پیارا تہا **ف** حیس بنا کرتا ہے تین چیز سے ایک کہجور دوسرے
مسکہ تیسرے جلیبو اور ہی یہ کہانا بہی بدنکو موٹا کرتا ہے اور باہ کو بہی قوت دیتا ہے **علاج** برای دفع امراض
بدن جامع کبیر مین ابو امامہ سے روایت کی ہے کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ زینت دیا کرو اپنی دستار
خوانون کو سبز چیز کے ساتہ اس لیے کہ سبز چیز ہانک دیتی ہے شیطانون کو ساتہ نام اللہ کے **ف**
علما نے لکہا ہے کہ سبز چیز مراد پودینہ اور ترہ تیزک وغیرہ ہین اور گندنا اور پیاز اور مولی اس جگہ مراد نہین
کیونکہ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو بدبودار چیز سے بہت نفرت تہی سو سبز چیز سے مراد پودینہ اور ترہ
تیزک وغیرہ ہووے تو کیا عجب ہے کیونکہ پودینہ سے کہانا بہت جلد ہضم ہوتا ہے اور طبیعت کو خوش کرتا ہے
اور ڈکار کہل کر آتی ہے اور غلیظ خون کو رقیق کر دیتا ہے اور معدہ قوی ہو جاتا ہے اور معدہ کی ریاح کو نکال دیتا ہے
اور باہ کو زیادہ کر دیتا اور پیٹ کے کرمونکو قتل کرتا ہے اور ترہ تیزک سے ادرار بول خوب ہوا کرتا ہے اور ہوتا
اگر کہاوے تو دودہ بہت پیدا ہوتا ہے اور سنگ مثانہ کو نفع دیتا ہے اور منی کو پیدا کرتا ہے اور باہ کو اوٹہاتا
کرتا ہے اور نہار منہ کہاوے تو بغل گند کو فائدہ ہوتا ہے اور اگر اسکا تخم انڈے کی زردی مین ملا کر کہاوے
تو باہ کو بہت فائدہ کرتا ہے اور بدن کی چیپونکو لیپ اوسکا فائدہ کرتا ہے **علاج** برای قوت بدن ابو
نعیم نے ابن عباس رض سے روایت کی ہے کہ پینے کی چیزون مین بہت پیارا دودہ تہا نزدیک رسول

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے **ف** علمانے لکھا ہے کہ حکمت اسمین یہ بھی کہ دودہ سے قوت باہ بہت ہوا کرتی ہے
اور بدنکی خشکی دور ہوجاتی ہے اور ہضم جلد ہوتا ہے اور قایم مقام غذا کے ہوجاتا ہے اور منی کو پیدا کرتا ہے اور
رخسارہ سرخ کرتا ہے اور فضلات بول کی راہ سے نکال دیتا ہے اور چہرہ و دماغ قوی کرتا ہے اور طبیعت کو
ملایم کرتا ہے اور دماغ کو تیزی پیدا کرتا ہے اور چار مغز ڈال کر کہاوے تو موٹا کرتا ہے مگر بہت استعمال نکری اس لیے
کہ آنکھونمین غبار پیدا کرتا ہے اور ہمیشہ دودہ پینے سے درد مفاصل ہوجاتا ہے اور معدہ مین نفخ پیدا کرتا ہے
علاج برای شفای مطلق ابو نعیم نے روایت کی ہے عایشہ رضہ سے کہ بہت پیارا تہا دیک رسول
صلی اللہ علیہ وسلم کے شہد تہا **ف** علمانے لکھا ہے کہ حضرت کو شہد اسواسطے محبوب تہا کہ حق تعالے نے
فرمایا ہے کہ اسمین شفا ہے لوگون کے اسیواسطے حکیمون نے اسکے فایدہ بہت لکھے ہین کہ اگر نہار منہ اوسکو
چاٹے تو بلغم کو دور کرتا ہے اور معدہ کو دہوتا ہے اور اوسکو جلا کرتا اور اوسکے فضلات کو دفع کرتا ہے اور اوسکے
سُدّون کو کہول دیتا ہے اور معدہکو معتدل کر ڈالتا ہے اور دماغ کو قوت بخشتا ہے اور حرارت غریزی کو قوی کر
دیتا ہے اور رطوبت بدنکو دور کرتا ہے اور سرکہ کے ساتہ اگر کہاوے تو صفراوی مزاج کو بہی فایدہ کردیتا ہے
اور مثانہ مین قوت پیدا کرتا ہے اور سنگ مثانہ کو دور کرتا ہے اور بند ہونے بول کو کہول دیتا ہے اور ریاح کو دفع
کرتا ہے لقوہ فالج اور لقوہ کو مفید ہوتا ہے اور قوت باہ اوٹہایا کرتا ہے اور ریاح کو دفع کرتا اور بہوک کو زیادہ
لگاتا ہے اور بعض علمانے لکھا ہے کہ شہد اور شیر ہزارون بوٹیون کا عرق ہے اگر تمام جہان کے لوگ جمع ہو کر
ایسا عرق بناوین تو ہرگز نہین بنا سکتے ہین یہ شان اوسی کبریا کی ہے کہ اپنی بندونکے واسطے ان و عرقون کو
پیدا کیا ہے اور اسمین طرح طرحکے فایدے رکہے کسی حکیم کا مقدور نہین کہ اسطرحکا عرق بنا سکے **علاج**
برای درد شکم ابو نعیم نے کتاب الطب مین لکہا ہے روایت ابو ہریرہ رضہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف
لائے اور مین درد شکم کے ورم سے لیٹا ہوا تہا مسجد مین فرمایا کہ تو بیمار ہے مینے کہا ہان یا رسول اللہ فرمایا اوٹہ
کہڑا ہو اور نماز پڑہ مقرر نماز مین شفا ہے اور بعضے روایت مین عایشہ رضہ سے آیا ہے کہ پچایا کرو کہانا اللہ کے
ذکر اور نماز مین اور بعد تی کہاتے ہی سو نرہا کرو اس سے تمہارے دل مین زنگ ہوجاوی گا اس حدیث سے
معلوم ہوا کہ ذکر خدا ضروری ہی یہ ابو نعیم نے کتاب الطب مین لکہا ہے **علاج** برای دفع امراض بدن
ابو نعیم نے روایت کی ہے انس بن مالک رضہ سے کہ سعد بن معاذ نے حضرت کے آگے تل اور کہجورین لاکر
رکہین حضرت نے اوسمین سے کہایا اور بعد کہانے کے اوسکے حق مین دعا کی **ف** علمانے لکہا ہے
کہ اسمین حکمت یہ تہی کہ کہجور مواد سوداوی کو پیدا کرتی ہے اور تل اوس مواد کو دفع کرتا ہے اور کہجور سے سُدّہ
پیدا ہوتا ہے اور تل سے سدہ کہلا کرتا ہے سو حضرت نے دونو کو ملا کر کہاتا کہانا معتدل ہوجاوے اور تلہ سی

آواز بھی صاف ہوتی ہی اور حلق کی خشونت کو دور کرتا ہے اور گلون کو ملایم کرتا ہے اور اسکا فایدہ یہ ہے اورام کو تحلیل کرتا ہے

اور چربی کو گردے پر پیدا کرتا ہے اور اسکا شیرہ مصری کی ساتہ معدہ کی جلن کو فایدہ دیتا ہے **علاج** برائے دفع تپ

دفع بخار صاحب سفر السعادۃ نے نقل کیا ہی کہ بخار لپٹ ہی دوزخ کی سو ٹھنڈا کرو اوسکو پانی سے اور دوسری

حدیث مین آیا ہے کہ جب بخار آوے کسیکو تو ڈالا جاوے اوسپر پانی تین روز تک وقت صبح کے امام احمد حنبل نے

اپنی مستدرک مین بیان کیا ہے کہ جب بخار آتا تہا رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو تو ایک مشک پانی منگوا کر اپنے اوپر

چہڑکوالتے تہے اور صاحب ترمذی نے حدیث نقل کی ہے کہ جب آوے کسی تمہارے کو بخار پس ایک ٹکڑا آگ کا ہی

سو چاہیے اوسکو بجہاوی اس بخار کو پانی ٹھنڈے سے پس چاہیے کہ بیٹھے نہر مین کہ جدہر وہ پانی بہتا ہو پہلے سورج

کے نکلنے سے اور کہے بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اشْفِ عَبْدَکَ وَصَدِّقْ رَسُوْلَکَ یعنی شروع کرتا ہون مین ساتہ نام اللہ کے

ای بار خدا شفا دے اپنے بندے کو اور سچا کر اپنے رسول کو اور غوطہ مارے اوسمین تین غوطے تین دن تک پہر اگر اچہا

ہو جاوے تو بہتر ہے اور نہین تو پانچ روز تک پہر اگر نہ اچہا ہووے پانچ روز مین بہی تو سات دن تک یہی کام کرے

یا نو دن تک اسیطرح صبح کو جا کر اوس بہتی نہر مین نہایا کرے اللہ کے حکم سے اچہا ہو جاوے گا اور نو دن سے زیادہ

تجاوز کرنیکا حدیث مین آیا ہے جو یہان تک تمام ہوا **ف** بعضے علما نے کہا کہ یہ خاص ہے اون لوگون کو جنکو

بخار آفتاب کی حرارت سے یا کوئی دوا گرم کہانے سے یا حرکت زیادہ کرنے سے ہوا کرتا ہے اور جو بخار سودا کی

جہت سے یا بلغم کے سبب سے ہووے تو اوسکا یہ علاج نہین ہے جیسے قران شریف فایدہ نہین کرتا ہے شک لانے

والے کو اسیطرح سے یہ علاج بہی فایدہ نہین کرتا بلغم کو اور جو شخص خیال کرے کہ فرمودہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

کا ہے اونکے فرمانے کے برکت سے حق تعالے مجہے اچہا کر دیگا تو اوسکو بیشک فایدہ ہووے گا واللہ اعلم

علاج برای بند کردن اسہال بخاری اور مسلم نے لکہا ہے کہ ایک شخص نزدیک رسول صلی اللہ علیہ وسلم

کے آیا کہ میرے بہائی کا شکم جاری ہو رہا ہے فرمایا کہ اوسکو جا کر شہد پلا پہر آیا اور کہا کہ اوس سے زیادہ ہو گیا ہے

فرمایا کہ پہر شہد پلا جا کر اوسکو غرض دو بار تین بار آیا گیا اسیطرح سے آخر کو حضرت نے فرمایا کہ خدا سچا ہے اور تیرے

بہائی کا پیٹ جہوٹا ہے بعضے روایت مین آیا کہ اوسنے جا کر پہر شہد پلایا آخر کو اوسکا بہائی اچہا ہو گیا **ف**

اور یہ جو فرمایا کہ اللہ سچا ہے اور تیرے بہائی کا پیٹ جہوٹا ہے سو اسکے معنی یہ ہین کہ حضرت کو وحی سے معلوم

کروا دیا تہا کہ آخر کو اوسکا بہائی اچہا ہو جاوے گا مگر تیرے بہائی کے پیٹ مین کوئی برا مواد اکہٹا ہو رہا ہے

جب تک یہ مواد نکلیگا تب تک اوسے آرام نہین ہوئیگا سو اسلئے مین تجہے کہتا ہون کہ اوسکو شہد پلا کیونکہ شہد

مسہل ہے آخر اوس مواد کو جاری کر کے نکال ڈالے گا مضمون حدیث کا تمام ہوا **ف** اب جاننا چاہیے

ان باتوں کو کہ طب نبوی مین اور طب جالینوس مین اگرچہ علمائی جہان تک موافقت ہو سکی ہی وہان تک موافقت

کی ہے لیکن حقیقت مین دیکھیے تو بڑا فرق ہی کیونکہ طب نبوی نقطہ وحی الٰہی سے ہے اور یہ طب ہی ذہن کی تیزی اور تجربہ کی
سی نکالی گئی ہے سو اسمین اور اوس مین زمین اور آسمان کا فرق ہے سو طب نبوی سے ہر کسی کو فائدہ نہین ہوتا ہی
مگر اوس شخص کو کہ جسکا ایمان مضبوط ہے سو بعضے ملحد لوگ اس جگہ اعتراض کرتے ہین کہ شہد تو اسہال پیدا کرتا ہے
سو وہ اسواسطے دفع کرنے اسہال کے کیونکر مفید ہووے گا پس جواب اسکا یہ ہے کہ اسہال کبھی تو بدہضمی سے ہوتا ہے
اور کبھی مواد فاسد سے کہ جو معدے مین ہوا کرتا ہی اسہال اوس سبب ہوتا ہے سو ایسے اسہال کے بند کرنے سے
فساد ہوتا ہے اسکا نکال ڈالنا بہت مناسب ہی سو اسکے نکالنے کے واسطے شہد خصوصاً گرم پانی مین ملا کر دینا بہت مفید
ہوتا ہے پس حضرت نے اسواسطے اوسکو فرمایا کہ جاکر اوسکو تو شہد پلا تو کہ مواد فاسد اوسکا نکل جاوے اور اچھا ہو
جاوے صدق اللہ ورسولہ اسیطرح فرماتے **علاج** بدن تنزیہ الشریعہ مین لکھا ہے ابن عباس رضہ سے
روایت ہے کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پنیر بھی بیماری ہے اور جوز بھی بیماری ہے اور جب یہ دونو اوتر
جاوین پیٹ مین تو ہو جاتی ہے شفا **ف** اس حدیث مین اگرچہ بعضے علما نے کلام کیا ہے مگر یہ قول موافق
طب کی ہے اسواسطے کہ پنیر دوسرے درجہ مین سرد و تر ہے اور جوز دوسرے درجہ مین گرم و خشک ہے پس ان
دونون کو ملا کر کھاوے تو دونون کا اعتدال ہو جاتا ہے کیونکہ پنیر کی سردیکو جوز کی گرمی دفع کرتی ہی اور جوز کی گرمیکو پنیر کی سردی
کھوتی ہے اور جوز کی یبوست اور پنیر کی رطوبت مل کر معتدل ہو جاتی ہے **علاج** برای فوائد بدن ابونعیم نے
روایت کی ہے ابو سعید رضہ سے کہ بھیجا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بادشاہ روم نے ایک برتن سونٹھ کا یعنی
مربا سونٹھ کا پس کھایا رسول صہ نے تھوڑا تھوڑا اسکو **ف** علما نے لکھا ہے کہ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ استعمال
کرنا معجونات کا قوت بدن کے واسطے شریعت مین منع نہین ہے کیونکہ مربا سونٹھ کا کھانے کو ہضم کرتا ہے
اور باہ زیادہ کرتا ہے اور قے بند کر دیتا ہے اور کسل کو کھو دیتا ہے اور وسواس کو دفع کرتا ہے اور ریاح
تحلیل کرتا ہے اور حافظہ زیادہ کرتا ہے اور خلط غلیظ کو نکال دیتا ہے **علاج** برای بقاء بدن ابو اللیث
نے بستان مین لکھا ہے کہ کہا حضرت علی رضہ نے جو شخص کہ ارادہ رکھتا ہے باقی رکھنے بدن کا یعنی محافظت کرنا
بدن کا اور درستی بدن کا تو چاہیے اوسکو صبح کو کھایا کرے اور عشا کے وقت کھایا کرے اور قرض سے اپنے تئین
ہلکا کرے اور ننگے پانون نہ پھرا کرے اور عورت سے قربت کم کیا کرے **علاج** برای استسقا بخاری مین
آیا ہی کہ اس مرض کیواسطے ایک قوم کو رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ کا بول اور اونٹنی کا دودھ ملا کر پلوایا
تھا یہان تک کہ وہ اچھی ہو گئی اس قصہ کو بسبب طول کے ہمنے نہین لکھا ہے جسکا جی چاہے بخاری وغیرہ مین دیکھ
لیوے **ف** شیخ الرئیس نے قانون مین لکھا ہے کہ شیر شتر و بول شتر کے ساتھ ملا کر پلانا اس مرض کو بہت فائدہ کرتا
ہی انتہا کو مگر جاننا چاہیے کہ استسقا تین قسم ہے ایک زقی دوسرے لحمی تیسرے طبلی زقی اوسکو کہتے ہین

پنیر و جوز

سونٹھ

ترس

ہین کہ مشک کیطرح شکم پانی سے بولا کرے اور طبلی اوسے کہتے ہین کہ طبل کیطرح پیٹ بولا کرے بجانے سے اور لحمی کا وہ
سے کہتے ہین کہ بدن پر ورم آجاوے شیر شتر اور بول شتر سے علاج لحمی کا ہے اس عاجز نے بعضے کتابون مین لکہا
دیکہا ہے کہ وہ لوگ جو حضرت کے پاس سے آئے تہی اون کو استسقاے لحمی تہا واللہ اعلم **علاج** برای بند
کردن خون جراحت سفر السعادت مین لکہا ہے کہ جنگ احد مین پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم گہوڑے سے گر پڑے اور خود جو سر پر تہا
اوسکی میخ رخسارہ مبارک مین بیٹھ گئی یہان تک کہ ایک صحابی نے اوس میخ کو اپنے دانتون سے کہینچ کر نکالا ازور
سے کہ کئی دانت اونکے بہی ٹوٹ گئے اور حضرت فاطمہ رض اوس خون کو دہوتی جاتی تہین اور علی علیہ السلام پانی
ڈالتے تہے اور وہ خون بند نہوتا تہا آخر کو حضرت فاطمہ رض نے بموجب فرمانے آنحضرت کے ایک ٹکڑا بوریے کا جلاکر
اوس زخم مین بہر دیا اوسیوقت خون بند ہو گیا **علاج** برای رفع درد سر و شقیقہ وغیرہ و برای فساد خون بخاری
اور مسلم مین آیا ہے اور مضمون اس حدیث کا یہ ہے کہ پچہنے لگوائے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے دونون مونڈہون
پر اور گدی مین اور بعضی روایت مین آیا ہے کہ پچہنے لگوائے اپنے سر مین اسواسطے کہ اونکے سر مین درد تہا اور بعضی روایت
مین شقیقہ کے جہت سے آیا ہے اور ایک روایت مین آیا ہے بہتر دواؤن مین پچہنے لگوانا ہے اور فرمایا حضرت نے کہ معراج
کی رات مین گذرا مین کسی فرشتہ پر مگر کہا اوسنے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم حکم کرو اپنی امت کو کہ پچہنے لگوایا کرین
ف شاہ عبد الحق دہلوی نے لکہا ہے کہ مراد یہان سے خون کا نکلوانا ہے پچہنے سے ہو یا فصد سے اور سب طبیب
قائل ہین اسبات کے کہ گرم شہرون مین پچہنے افضل ہین فصد سے غرض یہان سے معلوم ہوا کہ امراض موی کو خون
نکلوانا بہت مفید ہے اور صداع اور شقیقہ کو بہی نہایت فائدہ کرتا ہے شقیقہ کہتے ہین آدہے سر کے درد کو اور سارے
سر مین ہو تو دوار البیضہ کہتے ہین اور جالینوس نے کہا کہ جس شخص نے چالیس برس تک خون عادت نکی ہو
تو بعد اوسکی عادت چہوڑنی نکری اور شرعۃ الاسلام مین لکہا ہے کہ خون نکلوانا سنت ہے اور نفع دیتا ہے ہر مرض کو اور نہار
منہ خون لینے مین بہت شفا ہے اور پیٹ بہرے پر بہت ضرر کرتا ہے اور بستان مین لکہا ہے کہ بہت گرما مین خون لینا
اچہا نہین ہے اور اسیطرح بہت سردی مین خون لینا اچہا نہین اور بہتر فصل خون لینے مین موسم ربیع کا ہے اور ضرورت کو
ہر وقت مناسب ہے اور تاریخ ہفدہم اور نوزدہم اور بست و یکم بہتر ہے اور دنون مین پنجشنبہ اور دوشنبہ اور سہ شنبہ خوب ہے
اور اگر کوئی شخص شنبہ اور چہارشنبہ کو خون لیوے اور اوسمین کچہ مرض ہو جاوے تو ملامت نکرے مگر اپنے تئین اور بعضے
کتابون مین دیکہا ہے کہ خون ان دونون مین جوش مین ہوتا ہے اسی جہت سے رحمۃ للعالمین نے اپنی امت کو منع کیا ہے اور اگر
تاریخ اور دن موافق حدیث کے برابر آوے تو سال بہر کی بیماریونکو فائدہ ہوتا ہے اور شرعۃ الاسلام مین لکہا ہے
کہ پچہنے سر پر لگوانا شفا ہے سات امراض سے جنون سے اور جذام سے اور برص سے اور اونگہ سے اور دانتونکے
درد سے اور آنکہونکے غبار سے اور سر کے درد سے **ف** علما نے لکہا ہے کہ سر کا درد کبہی ہوتا ہے خلط حار سے

اور خلط بارد سے اور کبھی بخار کے چڑھنے سے اور کبھی صحبت داری سے اور کبھی استفراغ سے اور کبھی بہت کلام کرنے سے
سو ان سب باتون کو خون لینا مفید ہے ابوداود مین آیا ہے کہ پچھنے لگائے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سرین مبارک
پر چوٹ لگنے کے سبب سے **ف** اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ضرورت کے واسطے ستر کو بھی کھولنا درست ہے کیونکہ سرین ستر مین داخل
ہین اور اطبا کہتے ہین کہ پچھنے اوپر صدغین پر لگوانا فائدہ دیتے ہین سر کے مرض کو اور کانونکے مرض کو اور حلق اور ناک کی مرض
کو اور دانتون کے مرض کو اور آنکھونکے مرض کو اور بعد خون نکلوانے کے تین روز جماع اور حمام کرنے سے اور مطالعہ کرنے
اور پڑھنے اور سوار ہونے سے اور حرکت زیادہ کرنے سے اور غم کھانے سے پرہیز کرے اور حدیث شریف مین آیا ہی کہ جو شخص
پچھنے لگواوے ہفتے اور چہارشنبے کو پھر ہوجاوے اوسکو برص تو ملامت کرے مگر اپنے تئین **ف** اور جانا چاہیے جو
رگین ہاتہ کی قابل فصد کے ہین وہ چہ ہین ایک قیفال ہی کہ کنارہ دست پر ہوا کرتی ہے کیونکہ قیفال یونانی زبان مین کہتے
ہین کنارے کو سو ہاتہ کے کنارے پر جو یہ رگ واقع ہوئی ہے اسواسطے اوسکو قیفال کہتے ہین اور دوسری اکحل یہ رگ
بازو کے بیچ مین اونچی طرف کو ہوتی ہی اکحل یونانی زبان مین کہتے ہین ملی ہوی چیز کو سو یہ رگ قیفال اور باسلیق سے ملی
ہوی ہی اسواسطے اسکو اکحل کہتے ہین اور تیسری باسلیق کہ یہ رگ جگر سے ملی رہتی ہے اور اوسکی فصد اعضائی سینہ کو
فائدہ کرتی ہی باسلیق یونانی زبان مین بادشاہ عالیشان کو کہتے ہین اور چوتھی ابطی ہی کہ بغل کے تلے وہ رگ آتی
ہی اور پانچوین حبل الذراع کہ اوپر قیفال کے واقع ہے اور چھٹی اسیلم ہی کہ درمیان خنصر و بنصر کے ظاہر ہے اور
پانوکی رگین تین ہین ایک مابض کہ زانو کے تلے ہوتی ہے دوسری عرق النسا اور تیسری صافن غرض جسکو تحقیق ان
رگون کی منظور ہووے طب کی کتابون مین دیکھ لیوے بسبب طول کے اسکا ذکر چھوڑ دیا ہے اور دوسرے یہ کہ اگر بیان
اسکا ہو تو طب یونانی یہ کتاب ہوجاتی طب نبوی نرہتی **علاج** برای عرق النسا سفر السعادۃ مین روایت کی
ہی انس بن مالک سے کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے دوا کیا کرو تم عرق النسا کی عربی بکری کی ساتہ کہ پگائی جاوے
پھر حصہ کی جاوے ہر روز ایک حصہ نہار منہ پیا جاوے **ف** یعنی عربی بکری کے سرین کا گوشت لیکر اوسکی یخنی
پکاوے اور تین دن نہار منہ اوسکو پیا کرے انشاء اللہ تعالی اس درد کو بہت فائدہ ہووے گا عرق النسا نام ہی ایک رگ کا
جو سرین سے کعب تک طول ہوجاتی ہے اور اوسکا درد آدمی کو بہت حیران کرتا ہے یہان تک کہ سب کچہ بہول جاتا ہے
سو اسواسطے اوسکو عرق النسا کہتے ہین کہ وہ اپنی سب چیز کو بہول جاتا ہے **علاج** برای دفع قبض سفر السعادۃ
مین آیا ہے کہ آنحضرت نے پوچھا اسماء بنت عمیس سے کہ تو اسہال طبیعت کا کس چیز سے کیا کرتی ہی کہا اوسنے کہ
شبرم سے فرمایا کہ یہ تو نہایت گرم ہے اوسنے عرض کی کہ پھر اسہال طبیعت کا سنا سے کرتی ہون فرمایا حضرت
نے کہ اگر کوئی چیز موت کی دوا ہوتی تو سنا ہوتی مضمون حدیث کا تمام ہوا **ف** شبرم ایک گھاس ہے ملک حجاز
مین کہ چوتھے درجے مین گرم ہے ایسی چیز سے بھی اسہال کرنا خوب نہین ہے اور ایک حدیث مین آیا ہے کہ اختیار

کر وای لوگو سناکو اور سنوٹ کو اسلیے کہ ان دونون مین شفا ہی ہر بیماری کی مگر موت سے نہین سنوٹ مین اٹہ قول ہین صحیح یہ ہے کہ شہد کو کہتے ہین کیونکہ شہد اور سنا طبیعت کے اسہال … کے واسطے دونو بے نظیر ہین شہد کے فوائد اوپر بیان ہو چکے ہین مگر سنا … ہوا کرتی ہے کہ کی اسہال کرتی ہی بلغم اور سودا کو اور فائدہ کرتی ہی اخلاط سوختہ کو اور پاک کرتی ہی … جلد کو اور دفع کرتی ہے امراض بلغمی کو اور مفید ہوتی ہے مرض سوداوی کو اور نفع کرتی ہے جنون کو اور دور کرتی ہے صرع کو یعنی مرگی کو اور دفع کرتی ہی شقیقہ کو اور سارے سر کے درد کو اور تقویت دیتی ہے جرم قلب کو

علاج برای دفع امراض بدن مسلم نے ابو ہریرہ رضی سے روایت کی ہی کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہر بیماری کیواسطے دوا ہی کلونجی مین مگر موت کی نہین ہی مضمون حدیث کا تمام ہوا **مف** جالینوس نے لکہا ہے کہ کلونجی تحلیل کرتی ہے نفخ کو اور جب کہاوے اوسکو پیٹ کے کرمون کو قتل کرتی ہی اور جو مشق کرکے اوسکو سر پر لگاوے تو زکام دفع ہوجاتا ہے اور پہنسے اگر خشکی کی جہت سے چہلکے اوترتے ہون تو کہانا اوسکا بہت فائدہ کرتا ہے اور بدن پر تل نکلتے ہوین تو لگانا اوسکا بدنکو صاف کرتا ہے اور بند ہوئے حیض کو کہولدیتا ہی اور بہلوا اسکا سر کے درد کو فائدہ کرتا ہے اور پہوڑون کو توڑ ڈالتا ہے اور سرکے مین اگر ملاکر کہاوے اوسکو تو ورم بلغمی دور کرتا ہے اور اسکو ملاکر روغن ایرسا مین سونگہے تو آنکہو نکے درد کو مفید ہوتا ہے اور کہانا اوسکا دم چڑہنے کو فائدہ بخشتا ہے اور کلی اوسکی دانتو نکے درد کو کہو دیتے ہے اور کہانا اسکا بول کو جاری کرتا ہی اور گہر مین اوسکے دہونی کرین تو مچہر اور کہٹمل دور ہوجاتے ہین اور بعضے علمانے لکہا ہے کہ خاصیت اوسمین یہ ہے کہ بلغمی اور سوداوی بخار کو دور کرتا ہے اور کدو دانہ کو قتل کرتا ہے اور اوسکی پوٹلی باندہ کر زکام والے کے گلیمین ڈالدیں تو زکام کو مفید ہوتا ہے اور چوتہے دن کے بخار کو فائدہ بخشتا ہے اور اگر کسی عورت کا دودہ خشک ہوگیا ہو تو … کہانا دودہ کو جاری کرتا ہے اور معدے کی رطوبت کو خشک کرتا ہے اور مواد کو پکا دیتا ہے اور بچے کو پیٹ … دیتا ہے اور قولنج ریحی کو فائدہ دیتا ہی اور درد سینہ اور کہانسی کو کہو دیتا اور متلی اور قی کو دفع کرتا ہے اور استسقا اور طحال کو فائدہ بخشتا ہی اور مداومت اوسکی روغن زیتون کے ساتہ رنگ کو سرخ کرتی ہے اور چہرہ کو صاف … تی ہے اور اگر سرکے کے ساتہ کہایا کرے تو کرم شکم کے مرجاتے ہین اور اوسکو سکنجبین کے ساتہ کہاوے تو چوتہے دن کے بخار اور بلغمی بخار کو مفید ہوتا ہے اور اگر اسکو شہد کے ساتہ کہاوے تو سنگ گردہ کو دور کرتا ہے اور اگر کلونجی کو جلاکر کہاوے تو بواسیر کو فائدہ ہوتا ہے اور اگر ورم سخت ہووے تو … کے بول مین ملاکر کلونجی کو ضماد کرے تو ورم تحلیل ہوجاتا ہے اور اگر سرکے مین ملاکر برص پر لگاوے تو برص اچہا ہوجاتا ہے اور اگر خصیہ میں موج پیا ہو تو سرکہ مین اوسکو ہی اسکا ضماد مفید ہے اور اگر اندراین کے پانی مین اسکو ملاکر ناف پر لگاوے تو کدو دانہ پیٹ کے مرجاتے ہین اور اگر کسی کے بال بوڑہے ہوجاوین اور ہر روز ٹوٹا کرین تو اسکو آب حنا مین ملاکر لگاوے

کلونجی

تو ہال مضبوط ہوتی ہی اور اگر گلاب مین لگا کر لگاوی تو سودا وی زخم کیواسطی بہت تجربی ہی اور اگر اسکو روغن زیتون مین ملا کر عضو پر لگاوے تو قوت باہ زیادہ ہوتی ہے اور ... نے کہا ... کہ کوئی کلونجی اکیس دانہ لیکر کپڑے مین باندہ کر پانی مین جوش کرے اور پہلی روز دہنے نتہنے مین دو قطرہ ٹپکاوے اور بائین مین ایک قطرہ اور دوسرے روز بائین مین دو قطرہ اور دہنے مین ایک قطرہ اور تیسرے روز پہر دہنے نتہنے مین دو قطرہ اور بائین مین ایک قطرہ اسیطرح سے تین دن تک ... عمل کو جو کرے تو دماغی بیماریسے امن مین رہیگا اسواسطے فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کلونجی سوا موت کی ہر مرض کی دوا ہے

علاج ازجانب خدا تعالے برای دفع امراض ان صاحب جامع کبیر نے لکہا ہے ایک حدیث کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ چار چیز کو برا نجانا کرو واسطے چار چیز کے ایک تو آنکہ کا دکہنا برا نجانا کرو اسواسطے کہ آنکہ کا دکہنا باز رکہتا ہے اندہا ہونیسے اور دوسرے زکام کا ہونا برا نجانا کرو کہ وہ جذام کے روگ کاٹ ڈالتا ہے تیسرے کہانسنے کا ہونا برا نجانا کرو کہ وہ فالج کی روگ کاٹا کرتی ہی اور چوتہے پہوڑے پہنسی کو برا نجانا کرو کیونکہ کاٹا کرتا ہے مرض کو **ف** یعنی اگر کبہی تمکو یہ چار بیماریان ہوا کرین تو انکو برا نجانا کرو اسواسطے کہ انکے ہونے سے جو مہلک چار بیماریان ہین دفع ہوا کرتی ہین **علاج** برای دفع امراض من جمع الجوامع مین جلال الدین سیوطی نے ایک حدیث لکہی ہے ... سے کہ اوس حدیث کو دیلمی نے روایت کی ہے حضرت علی علیہ السلام سے کہ فرمایا رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ لہسن کہایا کرو ای لوگو اور دوا کیا کرو اوسکے ساتہ سو اسواسطے کہ اوسمین شفا ہے بہت بیماریونسے مضمون حدیث کا تمام ہوا **ف** اس حدیث کی صحت مین اگرچہ گفتگو ہے علما کو مگر اطبا کے نزدیک لہسن مین فائدے بہت سے ہین ورم کو تحلیل کرتا ہے اور حیض کو کہول دیتا ہے اور بول کو جاری کرتا ہے اور عرق بدن مین جاری کرتا ہے اور سدونکو کہولتا ہے اور بومعدی کی دفع کرتا ہے اور معدے کو جلا کرتا ہے اور رطوبت زاید کو معدے کی خشک کرتا ہے اور خون ... کرتا ہے اور وبا کی ہوا معدہ سے دور کرتا ہے اور آواز کو صاف کرتا ہے اور اخلاط غلیظ کو منقطع کرتا ہے اور ... ریحی کو مفید ہے اور ہیضا کو دفع کرتا ہے اور طحال کو فایدہ کرتا ہے اور کمر کے درد کو جو ریح سے ہو تو مفید ہے اور مرطوب مزاج والے کو قوت باہ پیدا کرتا ہے اور منی کو زیادہ کرتا ہے اور گرم مزاج والے کو منی کو خشک کرتا ہے اور درد معدے کو مفید ہے اور درد مفاصل کو بہت فایدہ کرتا ہے اور شکم کے کرمون کو دفع کرتا ہے اور جو پیاس کہ بلغم کے سبب سے ہو تو اوسکو مارتا ہے اور خنازیر کو صاف کرتا ہے اور ضیق النفس کو مفید ہے اور فالج اور رعشہ کو فایدہ ... ہے اور ... گردہ کو دفع کرتا ہے اور اگر جوش کر کے کلی کرین تو دانت مضبوط ہوجاتے ہین اور کثرت کرنا اسکا خون کو جلا دیتی ہے اور بواسیر کو ضرر کرتا ہے اور حاملہ عورت کو خلل کرتا ہے اور صفرا پیدا کرتا ہے اور نگاہ کو ضعیف کرتا ہے اور ضماد اسکا دودہ مین ملا کر دنبل کو کہول دیتا ہے اور اگر نوشادر کے ساتہ ملا کر برص پر لگاوے تو برص دور ہوجاتا ہے اور اسیطرح خصیہ سوجی ہوئے کو ضماد اسکا فائدہ کرتا ہے مگر بے

بے ضرورت کے کہانا اسکا خوب نہین اس لیے کہ فرشتون کو اسکی بو سے نفرت ہی اسواسطے آنحضرت نی منع کیا ہے
اسکو کہاکر مسجد مین آیا نکرو **علاج** برای دفع بو سیوطی نے نقل کیا ہے کہ کہا عمر رضہ نے کہ نہایا نکرو
دہوپ سے گرم پانی سے اسواسطے کہ یہ وارث کر دیتا ہے برص کو **علاج** برای دفع خارش کہ از گزیدن
ہوام باشد بخاری اور مسلم نے روایت کی ہے انس ابن مالک رضہ سے کہ کہا انس نے کہ کہجلی پیدا ہوئی عبدالرحمن
اور زبیر بن العوام کو یہان تک کہ اوس سے نہایت حیران تہے سو رخصت دی رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ریشمی
کرتا پہنا کرین اور مسلم کی بعضی روایت مین آیا ہے کہ انہون نے جوون کی کسی جنگ مین شکایت کی رسول صلی اللہ علیہ
وسلم سے پس رخصت دی حضرت نے ریشمی کرتہ پہننے کی مضمون حدیث کا تمام ہوا **ف** جاننا چاہیے کہ اس
حدیث مین دو باتین معلوم ہوتین ایک تو یہ کہ ریشمی کپڑا مردونکو استعمال کرنا حرام ہے کیونکہ لفظ رخصت کا دلالت
کرتا ہے اسکے حرام ہونے پر اگر نہوتا تو رخصت کی کیا حاجت تہی اور دوسرے یہ کہ ضرورت کیواسطے منع چیز
بہی درست ہو جاتی ہے اور یہ معلوم ہوا کہ ریشمی کپڑا خارش کو فائدہ کرتا ہے کیونکہ ریشم قوت دیتا ہے قلب کو
اور فرحت مین لاتا ہی دلکو اور دفع کرتا ہے امراض سوداوی کو اور موجز مین لکہا ہے کہ ابریشم گرم ہی اور فرحت
دینے والا ہی اور پہننا اسکا دفع کرتا ہی قمل کو یعنی جوون کو **علاج** برای دفع ذات الجنب ترمذی نے روایت
کی زید بن ارقم سے کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دوا کرو ای لوگو ذات الجنب کی قسط بحری اور زیت کی ساتھ **ف**
جاننا چاہیے کہ قسط دو قسم ہی ایک شیرین اور دوسرا تلخ شیرین مفید ہوتا ہے اور تلخ ہوتا ہے اور ذات الجنب کی بہی
دو قسم ہے ایک ورم ہوتا ہے سینے مین گردہ ورم عضلات مین پیدا ہوا کرتا ہے پہر باطن سے ظاہر مین آجاتا ہی سو یہ
قسم نہایت برا ہوتا ہے اور علامت اوسکی یہ ہے کہ بخار اور کہانسی اور ضیق النفس اس سے ہوا کرتا ہے اور درد ناخس
بہت ہوتا ہے اور پیاس کا غلبہ رہتا ہے اور ذہن مختلط ہو جاتا ہے اور دوسرے قسم ذات الجنب کی یہ ہے کہ ریح کے
بند ہو جانے سے پہلو مین ایک درد ہوتا ہے سو قسط بحری علاج اس درد کا ہے سو پیسوا کر روغن زیت مین ملا کر اس درد
کی جگہ پر مل دیوے اور اوسمین سے تہوڑا سا کئی بار چاٹ بہی لیوے تو اس درد کو یہ علاج انشاء اللہ تعالے فائدہ
کریگا اور اگر پہلے قسم کو کہ جو اوپر بیان ہوئی ہے بلغم کی سبب سے ورم ہوتا ہے تو یہ علاج اوسکو مفید ہی اور اگر وہ ورم
صفراوی یا دموی ہووے گا تو یہ علاج فایدہ نکریگا اور ایک حدیث مین آیا ہی کہ حاصل اسکا یہ ہے کہ حضرت صلعم ایکبار
بیمار ہوئے گہر کے لوگون نے جانا کہ آپ کو ذات الجنب ہی یہ سمجہکر قسط اور روغن زیت اونکے منہ مین ڈالنے لگے
حضرت نے اشارے سے منع کیا مگر کسی نے نمانا پہر جب حضرت ہوشیار ہوئے تو پوچہا کہ یہ کیا تہا اونہون نے کہا قسط تہا
اور زیت لوگ اس مرض کو ذات الجنب سمجہے تہے فرمایا کہ حق تعالی اوس مرض سے مجکو بچا رکہے گا اور فرمایا کہ جسنے میرے
منہ مین دوا ڈالی ہے اوسکے منہ مین بہی یہ دوا ڈالی جاوے گی **ف** اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جس

کسیکو طب مین دخل نہووے تو وہ ہرگز علاج نکرے کیون کہ اگر کسے کو ضرر ہو جاوے گا تو ضمانت لازم آوے گے اور صاحب سفر السعادہ والے نے مرفوعًا روایت کی ہے عمرو بن العاص سے کہ جو شخص نادانی سے طبابت کرے اور علاج سے واقف نہووے تو وہ ضامن ہے **ف** علمانے لکھا ہے جو شخص نادانی سے کسیکا علاج کرے اور وہ مریض ہلاک ہو جاوے تو اوسپر ضمانت لازم آوے گی اور اگر کسیکا علاج کرنے کے واسطے دو حکیم جمع ہو جاتے تھے تو حضرت فرماتے کہ جو تمہارے بیچ مین وہ اس مرض کا علاج کرے یعنی اگر نادانی سے کرے گا تو اوسپر ضمانت لازم کی جاویگی امام مالک نے موطا مین اس حدیث کو بیان کیا ہے اوسکا حاصل یہ ہے کہ جو بیان ہو چکا ہے جسکو منظور ہو موطا مین اس حدیث کو دیکہ لیوے **علاج** برای دردسر ابن ماجہ مین آیا ہے کہ جب سر مین درد ہوا کرتا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تو لیپ کیا کرتے تھے اپنے سر پر مہندی کا اور فرمایا کرتے تھے کہ بیشک یہ فائدہ کرے گی اللہ کے حکم سے حاصل اس حدیث کا تمام ہوا **ف** یہ علاج ہے اوس درد کا کہ جو بادی ہوا اور بادی ہوئے خون کی سبب سے تو اوسکا علاج حجامت ہے یعنی پچھنے کا لگوانا چنانچہ ابوداود مین آیا ہے کہ جسنے شکوہ کیا نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اپنے دردسر کا تو اوسکو فرمایا حجامت کرا اور جسنے شکوہ کیا اپنے پیٹ کے درد کا اوسکو یہی فرمایا ہے کہ مہندی کا لیپ کروا اور ترمذی مین ام رافع سے روایت کی ہے کہ جب نبی کو پھوڑا یا پھنسی ہوتا تھا یا کوئی کانٹا لگتا تھا تو اوسپر مہندی لگایا کرتے تھے **ف** اطبانے لکھا ہے کہ مہندی سردون کو اور رگون کے منہ کہول دیتی ہے اوسواسطے حضرت صلعم نے پیٹ کے درد کو اسکا لیپ کیا ہے اور خاصیت اسمین یہ ہے کہ رطوبت زیادہ کو خشک کرتی ہی اور اگر سات مثقال شکر [illegible] سایہ اوسکو کہاوے تو ابتدا کے جذام کو بہت فائدہ کرتی ہی اور بعضون نے لکھا ہے کہ اگر ایک مہینہ اوسکو کہاوے تو [illegible] ابتدا کا جذام نکلنے تو پھر کسی علاج کے قابل نہین ہے اور اگر کسی کے ناخن جاتے رہے ہوون تو پانی اوسکا [illegible] اور دس مثقال دس روز تک پیا کرے تو ناخن اصلی پیدا ہو جاوینگے اور لیپ اسکا [illegible] لیپ نافع ہے اور اگر [illegible] مثقال پیا کرے اوسکو یہی تو قولنج کو دفع کرتا ہے اور سنگ گردہ اور سنگ مثانہ کو بھی فائدہ [illegible] اور اگر [illegible] پر لگا دے تو آبلہ پھوٹ جاتا ہے اور اگر منہ مین قرحہ ہو جاوے تو مضمضہ اسکا بہت فائدہ کرتا ہے اور ورم زانو کو لیپ اوسکا بہت مجرب ہی **علاج** برای غدہ کہ طفلان را شود غدہ ایک بیماری ہے کہ شیرخوار لڑکی کی حلق مین ہوا کرتی ہے اور اس بیماری کے ہونے کا سبب یہ کہ دائی جو اونگلی حلق مین ڈال کر زور سے گلا دباتی ہے تو اوس جہت سے یہ مرض ہوا کرتا ہے اور بعضے وقت خون کے جہت سے بھی یہ مرض ہوا کرتا ہے اور علامت اوسکی یہ ہے کہ لڑکے کے منہ سے اور ناک سے خون بہت جاتا ہے سو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا عورتون کو کہ لڑکے کے حلق کو اتنا بہت دبایا کرین اور اس بیماری کا علاج اسطرح سے فرمایا ہے چنانچہ امام احمد حنبل نے اپنے مسند کے مین لکھا ہے کہ داخل ہوئے رسول صلعم

درد سر

غدہ

رسول صلی اللہ علیہ وسلم عایشہ رض کے گھرمین اور نزدیک عایشہ رض کے ایک لڑکا تھا کہ اوسکے نتھنون سے خون جاتا تھا فرمایا حضرت نے کہ کیا ہوا اسکو کہ خون اسکے نتھنون سے جاتا ہے لوگون نے کہا کہ اسکو عذرہ ہی اور اسکے سرمین درد ہے فرمایا کہ وای ہے تمکو قتل نکیا کرو اپنی اولاد کو یعنی حلق آنا دبایا نکرو کہ لڑکی کی یہ حالت ہو گئی پہر فرمایا کہ جس لڑکے کو حالت ہووے تو بس چاہیے اوس عورت کو لیوے تہوڑا سا قسط بحری پہر پانی مین حل کرے اوسکو اور ڈال دیوے لڑکے کے ناک مین پہر عایشہ رض صدیقہ نے بتایا یہ علاج اوس عورت کو غرض وہ لڑکا اچھا ہو گیا حاصل حدیث کا تمام ہوا **ف** اطبا نے لکھا ہے کہ قسط بحری ادرار کرتا ہے بول کو اور حیض کو اور جذب کرتا ہے مادہ بدن کو از سے اور سدہ جگر کو کھول دیتا ہے اور ورم رحم کو اور درد سینہ کو مفید ہے اور معدے کو قوی کرتا ہے اور دماغ مین جو ہمیشہ درد ہے تو اوسکو دور کرتا ہے اور درد مفاصل کو فایدہ کرتا ہے اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے اور سکنجبین کے ساتھ ملاکر اگر کوئی چاٹے تو جو تپ ہے ونکو بخار کو فایدہ کرتا ہے اور اگر شہد کے ساتھ چاٹے تو دمہ کو اور پرانی کھانسی کو فایدہ کرتا ہے اور طحال کو گھولا دیتا ہے اور غشی کو بھی کھو دیتا ہے اور بھونی اوسکی ربا اور کام کو مفید ہے اور ضماد اسکا کلف کو فایدہ کرتا ہے اور عرق النسا کو بہت نفع ہے اور روغن زیتون کے ساتھ کان کے درد کو فایدہ بخشتا ہے اور اگر سر کے درد کیواسطے اسکو پیسکر سونگھے تو درد جاتا رہتا ہے اور جاننا چاہیے کہ اگر کوئی حکیم اعتراض کرے اور کہے کہ قسط بحری گرم ہے اور عذرہ بھی گرمی سے ہوتا ہے تو پہر کیونکر اس بیماری کو فائدہ ہوگا تو جواب اسکا یہ ہے کہ عذرہ بھی پیدا ہوتا ہے خون سے اور بلغم سے ملکر مگر بلغم زیادہ ہوتا ہے اور خون کم ہوتا ہے سو قسط بحری کی گرمی کو بلغم کی رطوبت جذب کرتی ہے پس اسواسطے یہ دوا اس بیماری کو فایدہ کرتی ہے اور بعضے علمانے جواب دیا ہے کہ یہ معجزہ حضرت کا ہے اسمین کلام کرنا نقص دانی ہے **علاج** برای دفعیہ درد دل ابوداود نے روایت کی ہے سعد سے کہ ایکبار بیمار ہوا مین سو آئے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرے پوچھنے کو سو رکھا ہاتہ مبارک اپنا میرے سینے پر یہانتک کہ سردی پائی مین نے اپنے دلپر فرمایا کہ تیرے دل مین درد ہے سو جا تو حارث بن کلاہ کے پاس اسواسطے کہ وہ علاج کیا کرتا ہے لوگون کی پہر لیوے حارث سات کھجورین مدینے کے کھجورون مین سے پہر اونکو گھٹلی سمیت کوٹ ڈالے پہر تجھے کھلاوے مضمون حدیث کا تمام ہوا **ف** علمانے لکھا ہے کہ مدینے کی کھجورون مین حقتعالے نے خاصیت رکھی ہے کہ دل کے درد کو فایدہ کیا کرین سو فرمایا کہ سات کھجورین لیوے سو اس گنتی کے معنے کی خاصیت کو اللہ اور رسول کے سوا کوئی نہین جانتا اس جگہ سب حکیمون کے حکمت عاجز ہے کیونکہ صاحب وحی خوب جانتا ہے دوسرا کوئی کیا جانے یہ حکمت علاقہ رکھتی ہے وحی سے اور بعضی حدیث مین آیا ہے کہ جو کوئی صبحکو سات کھجورین کھایا کرے تو اوسکو زہر اور جادو کبھی اثر نکریگا مضمون حدیث کا تمام ہوا **ف** اسکے بھی عقل حکیمون کی عاجز ہے کوئی ہرگز معلوم نہین کر سکتا

ہی کہ کیا حکمت ہے کیونکہ جادو مین اور کہجور کے کہانمین عقل کے نزدیک ہرگز علاقہ معلوم نہین ہوتا ہی مگر اسجگہ اعتقاد قوی چاہیے جیسا اعتقاد اللہ اور رسول پر ہوویگا ویسا فائدہ بہی ظاہر ہوویگا اسیواسطے ہمنے اوپر ذکر کردیا ہے کہ جس نے کہ علاج کرنا طب نبوی کے ساتہ منظور ہووے وہ اول اپنے اعتقاد کو درست کرے اور اعتقاد درست کرنے کے یہ معنے ہین کہ اوسکو شک اور خوف ان علاجون کے کرنے مین ہرگز نہ آوے اگرچہ کوئی حکیم بہی اوسکو منع کرے تو سمجہے کہ ان حکیمون کے علم ظنی ہین اور رسول کا علم یقینی ہے ظن اور یقین کیونکر برابر ہوسکتا ہے اور اگر جسکو درجہ یقین کا حاصل نہو تو اوسکو چاہیے کہ علاج انہین حکیمون کا کرے کیونکہ اس مین ایمان جانے کا خوف نہین ہے اور جاننا چاہیے اسبات کو جہان علاج کرنا سنت ہے وہان پرہیز کرنا بہی سنت ہے کوئی یہ نجانے کہ پرہیز کرنا مخالف شرع کے ہی کیونکہ پرہیز کرنا ثابت ہوتا ہے قران سے جیسا کہ حق تعالےٰ نے فرمایا ہے کہ اگر تم مریض ہو تو تیمم کرلو اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے صہیب رومی کو کہ تو کہجورین نکہا اس لیے کہ تیری آنکہ دکہتی ہی رمد اور اسی رسالہ مین اوپر بیان ہوچکا ہے کہ حضرت علی رضہ کو بہی کہجورین کہانے سے منع کیا اور فرمایا کہ اسکو نکہا کیونکہ تو نقاہت رکہتا ہے اور آنکہ تیری دکہتی ہے اور خود بہی [illegible] ہے پرہیز کرتے تہے اسکا بیان بہی اوپر ہم کر آئے ہین سوا انکے دلیلو سے معلوم ہوا کہ بیماری مین آدمی کو پرہیز کرنا بہی ضرور ہے حکیم حاذق دیندار جو اوسکو کہے اوسکے کہنے سے عدول نکرے مگر بضرورت اگر کوئی چیز حرام کہلاوے تو اوسکا کہنا نمانے کیونکہ معلوم ہوا کہ وہ حکیم دیندار نہین ہے اور موت تک اوسکا کہنا قبول نکرے اور تندرستی کا بہروسا اپنے رب سے رکہے **علاج** برای دفع خدر جاننا چاہیے کہ خدر اوس بیماری کو کہتے ہین کہ آدمی کے بدن مین کسی سبب سے حس و حرکت نرہے اور گرمی اور سردی اوسکی بدن مین ہرگز معلوم نہو سو علاج اوسکا یہ ہے سفر السعادۃ مین لکہا ہے کہ کئی آدمی ایک درخت کے پاس سے گئے اور اوسمین سے نادانستہ کچہ توڑ کر کہا گئے پس [illegible] جلد بے اثر ہوگئے اور حس و حرکت اونمین نرہی سو حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ٹہنڈا کرو پانی مشک مین پہر چہڑکو اوپر [illegible] دو اذان کے بیچ مین یعنے مابین فجر کی اذان کے اور تکبیر کے اس بات کو اور یہ چہڑک دو یہ علاج طب یونانی کے بہی موافق ہے اسواسطے کہ جس کو غش آجاوے تو اوسکے منہ پر پانی ٹہنڈا چہڑکا کرتی ہین **علاج** برای دفع بثرہ جاننا چاہیے کہ بثرہ کہتے ہین ہندی زبان مین پہوڑیکو علاج اوسکا سفر السعادۃ مین لکہا ہے کہ کہا کسی بی بی نے حضرت کی بی بیون سے کہ آئے میرے یہان رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور میری اونگلی مین نکلا تہا پہوڑا اونہون نے فرمایا کہ تیرے پاس ذریرہ ہے میںنے عرض کی کہ ہی فرمایا کہ لگادے اوسکو مضمون حدیث کا تمام ہوا **ف** ذریرہ کہتے ہین قصب الذریرہ کے سپیدہ کو یعنی قصب الذریرہ جب پرانا ہوجاتا ہی تو اوسکے اندر سے ایک چیز مانند گہن کے نکلتی ہے اوسکو ذریرہ کہتے ہین اور جالینوس نے لکہا ہے کہ ذریرہ کو پانی مین پیسکر اگر پہوڑے پر لگادے تو اچہا ہوجاتا ہے **علاج** برای خوش کردن دل مریض

بسخنان خوش آنند یعنی اچھی باتین شیرین کرے مریض کے روبرو وہ بھی مرض کو دفع کرتے ہین سفر السعادۃ مین روایت کی ہے
ابو سعید رضی اللہ عنہ سے کہ جب داخل ہو تم اوپر مریض کے ڈھیل بیان کرو عمر کی مدت مین اسواسطے کہ کہنا تمھارا نہین دیتا ہے
کسی چیز کو لیکن خوش کرتا ہے مریض کے دلکو **ف** یعنی جب بیمار کی خبر کو جایا کرو تو کہا کرو کہ تم غم مکہایا کرو عمر تمھاری
بہت ہے انشاء اللہ تعالی اب تم جلدی تندرست ہو جاؤ گے سو یہ کہنا تمھارا تقدیر کو نہین ٹالتا مگر فائدہ اسمین یہ ہے
کہ بیمار کا دل خوش ہو جاتا ہے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مریض کے روبرو خوشی کی باتین کہے کہ مریض کا دل
ہلکا ہوتا ہے مگر اتنا لحاظ کیا چاہیے کہ جہوٹھے قصے اور کہانی وغیرہ کو نہ کہا کرے کیونکہ اسمین خود بھی گنہگار
ہوویگا اور اوس مریض کو گنہگار کرے گا ایسے وقت مین بیمار کو چاہیے کہ ہر وقت توبہ و استغفار کرے اور اپنے رب کی
طرف ہر دم رجوع رہے یہ وقت کہانیون اور قصون کا نہین ہے مگر کوئی شخص بطور مزاح کے کہ جس مین فحش نہووے
کبھی کبھی مریض کے دلکو خوش کیا کرے تو کچھ مضائقہ نہین ہے بلکہ اسمین مرض کو تخفیف ہوا کرتی ہے مگر استہزا نکرے
استہزا ایک مرض روحانی ہے کہ آدمی اسواسطے طمع دنیا یا اپنی عزت کو امیرون کے پاس اور سردارون مین کہو بیٹھتا ہے
اسے لوگ اسکو مسخرہ جان کر اوس سے ہنسی اور ٹھٹھا کرتے ہین سو ایسا شخص نزدیک حق تعالی کے بدترین خلائق ہے
اور اوسکی صحبت سے دلون کو زنگ لگتا ہے سو علاج اس مرض کا یہ ہی کہ طمع اور حرص کو اپنے بیچ مین سے
دفع کرے اور قناعت کو اپنا شیوہ کر ڈالے تاکہ ذلت کا بدلا عزت حاصل ہو جاوے **علاج** آمیکا دفع غضب
یعنی غصہ جانا چاہیے کہ غصہ بھی مرض ہے امراض نفسانی مین سے کہ ضرر اسکا اپنے تئین بھی پہونچتا ہی اور غیر کو بھی ہوتا ہے
اول ضعف اور خوف کرتا ہی اور تقویت اور بعضی اوسکی زیادتی سے روح اور حرارت غریزی باہر آجاتی ہے اور پھر اس سبب سے آدمی مر جاتا ہے
اور دوسرا خفقان اور غشی اور سوا اسکے بیماریان طرح طرح کی پیدا ہوتی ہین اور آخر کو بات کفر کے منہ سے نکالنے
لگتا ہے اور عزت اور وقار اسکا لوگون کی نظر مین کم ہو جاتا ہے اور اسی طرح غصہ کرنے والے کے دشمن بہت ہو جاتے ہین
اور دوست کم ہوا کرتے ہین اور حسد اور کینہ اور بغض اور عداوت یہ سب امراض ہین اس سے پیدا ہوا کرتے ہین اور اگر
قدرت رکھتا ہے تو دوستون کو ضرر پہنچاتا ہے اور اگر عاجز ہوتا ہی مثل مشہور ہے کہ غصہ در پیش بجان درویش و خود
اپنی جان کو ہلاک کرتا ہی اور گالیان اپنے تئین دینے لگتا ہے اور اپنے کپڑے پھاڑ ڈالتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے
کہ اپنے تئین تلوار سے یا کسی اور ہتیار سے قتل کر ڈالتا ہے اسیواسطے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اے
لوگو غصہ ایک چنگاری ہے کہ وہ سلگائی جاتی ہے آدمی کے دلمین پس دیکھو اسکی آنکھین لال اور سرخ ہو جاتی ہین اور گردن
کی رگین پھول جاتی ہین یعنے دلیل اوسکے آگ ہونی کے یہ ہے کہ رنگ اوسکا متغیر ہو جاتا ہے اور سارا جسم جوش مین
آجاتا ہے **ف** اس حدیث سے معلوم ہوا کہ غصہ اک آگ ہے کہ دلمین پیدا ہوتا ہے پھر اوسکے بدن پر ظاہر ہو
جاتا ہے سو آدمی کے تئین چاہیے کہ اپنے تئین اس سے کہ یہ آگ ہی بچاوے اور اگر آجاوے تو علاج اسکا حدیث شریف

مین تین طرح سے آیا ہی بعض وقت یون فرمایا ہے کہ سرد پانی پی لیوے اور اوس سے وضو کرے یہ علاج اطبا کے بہی موافق ہے چنانچہ
حکیم علی شیرازی نے قانون کی شرح مین لکہا ہے کہ اسوقت روح اور حرارت غریزی آدمی کی حرکت مین ہوتی ہے ایسے
وقت مین سرد پانی پینے سے اور بدن پر ڈالنے سے نفع کلی حاصل ہوتا ہے اور بعضے وقت علاج اسکا یون ہے
کسیکو غصہ آوے اگر کہڑا ہو تو بیٹہ جاوے اور بیٹہا ہو تو لیٹ جاوے **ف** بعضے علما نے لکہا ہے کہ لیٹ جانے سے
حضرت کو مراد یہ ہے کہ عاجزی کرنے لگے اور نفس کو اپنے سمجہاوے کہ تو مٹی سے پیدا ہوا ہے تو آگ کی کیون ریس کرتا ہے
زمین کو دیکہ اسپر لوگ بول و براز کرتے ہین اور تہوکتے ہین سب سہتی ہے اور سب چیزون کو اگاتی ہے تجہکو بہی چاہیے کہ جس چیز سے
تو بنا ہے اوس چیز کے ریس کر تجہے آگ سے کیا کام ہے کیونکہ یہی ابلیس مین شہرت تہی کہ آخر کو کافر ہو گیا اور حق تعالے
کی جناب سے نکالا گیا واللہ اعلم باسرارہ واسرار رسولہ اور تیسرا علاج حضرت نے یہ فرمایا ہے کہ جب کسیکو غصہ آوے تو اعوذ
پڑہے اور حق تعالے کو یاد کرنے لگے یعنی غصے کے وقت اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم کہے کیونکہ غصہ کرنا سنت ہے
شیطان ملعون کی اسلئے حضرت آدم علیہ السلام پر اول غصہ شیطان نے کیا تہا سو اوسکے حال کو یاد کرکے اپنے
غصے کو دفع کرے اور یہ جو فرمایا کہ حق تعالے کو یاد کرے یعنی اپنے نفس کو سمجہاوے کہ دن بہر تو خدای تعالے کے
بہت گناہ کرتا ہے اور وہ باوجود اس قدرت کے تجہے ہر کام مین عفو کرتا ہے اور تو تو عاجز ہے تجکو لازم ہے کہ دوسرے
بندونسے ہر وقت عفو کیا کرے تاکہ قیامت کے دن بہی تیرے گناہ معاف کیے جاوین **علاج** برای دفع حزن
سفر السعادة مین لکہا ہے کہ جب حضرت کے گہر مین لوگون کا کوئی رشتہ دار یا حضرت عائشہ کا کوئی رشتہ دار مرجاتا تہا تو
تلبینہ پکوایا کرتے تہے اور اوسکو ثرید کے ساتہ ملا کر ڈال کر دیتے تہے گہر کے لوگون کو کہ کہاؤ تم اسکو اسلیے کہ ہم نے سنا ہے
اور حضرت عائشہ رض کہتی ہین کہ سنا ہے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کرتے تہے کہ تلبینہ راحت دیتا ہے دل
کی بیماریکو اور کہو دیتا ہے بعض غم کو اور بعض حدیث مین آیا ہے کہ جب کوئی کہتا رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فلانا شخص
بیماری کی سبب سے کہانا نہین کہاتا ہے تو فرماتے تہے کہ تلبینہ پلاؤ اوسکو قسم ہے ذات پاک کی کہ جان میری اسکے ہاتہ مین
ہے مقرر تلبینہ دہو ڈالتا ہے شکمون کو جیسا کوئی دہوتا ہے منہ اپنا میل سے حاصل حدیث کا تمام ہوا **ف** جاننا
چاہیے کہ تلبینہ ایک چیز ہے رقیق کہ اوسکو پیا کرتے ہین اور ترکیب اوسکے بنانے کی یہ ہے کہ آٹا بغیر چہنا لیکر
اوسکو شیر مین پکاتے ہین پہر جب پکنے پر آیا تو اوسمین تہوڑا سا شہد ملاتے ہین پہر ٹہنڈا کرکے اوسکو پیا کرتے ہین
اور بعضے وقت ثرید مین ملاکر اوسکو کہایا کرتے ہین اور ثرید کا ذکر اوپر ہو چکا ہے جسکو منظور ہو اوس جگہ دیکہ لیوے
سو یہ غذا قوت دماغ اور قوت قلب کیواسطے فایدہ کرتی ہے اور شکم کی آلایش کو دفع کرتی ہے اور معدے کو جلا
کرتی ہے اور غم کیواسطے نہایت مفید ہے اور جاننا چاہیے اسباتکو کہ تلبینہ طب نبوی مین ایسا ہے کہ جیسے طب یونانی
مین آش جو اسیواسطے جالینوس نے لکہا ہے کہ جو برابر کوئی غذا نہین ہوتی ہے کیونکہ یہ غذا تندرستونکی بہی کام

آتی ہے اور بیماروں کے بھی کام آتی ہے اسیواسطے بیماروں کو آش جو پلاتے ہین آش گندم نہین پلاتے کیونکہ جو پیاس
و زخون کے جوش کو مٹاتا ہے اور صفرا کو دور کرتا ہے اور بلغم کو جلا کرتا ہے اور ستو اوسکے شیرین کر کے
کھاتے تو بہت ہی خوب غذا ہے اور بعض علما نے لکھا ہے کہ جو کی بہتر ہونیکے یہ دلیل ہے کہ جمیع انبیا علیہ السلام
اکثر اسکو کھاتے رہے ہین پس مسلمان کیواسطے اسکی دلیل بہتر ہونے کی کافی ہے جالینوس اور بقراط وغیرہ
کہین یا نکلین **علاج** برای دفع زہر سفر السعادة مین لکھا ہے کہ ایکعورت یہودنی نے گوشت مین زہر ملا کر کبابا
اور پھر حضرت صلعم کے پاس لائی پھر حضرت نے اوسمین سے تھوڑا سا کھایا اوس گوشت کو حق تعالی نے زبان بخشی اور وہ گوشت
پکا ہوا بولا کہ مین زہر آلودہ ہوا ہون آپ کھانا موقوف کرین پھر حضرت نے اوس عورت سے پوچھا کہ تو نے اسمین زہر کیون
ملایا تھا اوسنے جواب دیا کہ مینے تمہاری آزمانے کو ملایا تھا اسواسطے کہ اگر تم نبی ہو تو تمکو خلل کچھ نہین کریگا غرض
اوسوقت معجزہ ظاہر ہونے کے واسطے کچھ خلل ظاہر نہوا مگر زہر نے تاثیر کیا سو اسواسطے جب اوسکا خلل معلوم ہوتا تھا
تو پچھنے اپنے مونڈھے پر اور گردن پر لگوایا کرتے تھے اس مقدمے کے بعد حضرت تین برس زندہ رہے تھے
پھر آخر کو انتقال کے وقت فرمایا تھا کہ وہ جو مینے زہر کھایا تھا اوسوقت اوسنے میرے سینے کی رگونکو توڑ ڈالا
غرض اس عالمین انتقال فرمایا اس جگہ سے علما کہتے ہین کہ حضرت کو شہادت نصیب ہوئی ہے حق تعالی نے
اس رتبہ سے اونکو خالی نہین رکھا ہے اور جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کیا یہودیون نے حضرت نے جب
اپنے سر مبارک پر پچھنے لگوائے تھے اور جادو ہونیکا بیان اور دوایات طبیعی مین مناسب نہین ہے دوایات الٰہی
مین اسکا بیان کیا جاویگا **ف** جاننا چاہیے کہ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ پچھنے لگوانا جادو وغیرہ کو
بھی فایدہ کرتا ہے اوسجگہ بعضے ملحدین کہ جنکو ذرہ بھی ایمان سے حصہ نہین ملا ہے وہ لوگ طعن کرتے ہین کہ
پچھنے لگوانا جادو کو کچھ بھی مناسب نہین ہے فقط اپنی اٹکل سے اپنا علاج کیا کرتے تھے اور دوسرونکو اسیطرح
بتایا کرتے تھے [illegible] مین اونکو ہرگز دخل نہین تھا جواب اوسکا یہ ہے کہ ارسطاطالیس اور جالینوس اگر اس
حدیث [illegible] نا کرنیوالے ہرگز یہ اعتراض نکرتے اور یہ کہتے کہ یہ لوگ عقل کے پتلے تھے وہ انکو
مین [illegible] علاج معلوم ہوا ہوگا ہمکو عقل دوڑانا اسمین کچھ ضرور نہین ہے یہی جواب اگر سوال [illegible] تدبیر
بھی سنتے اور کہتے کہ یہ علاج وحی سے متعلق ہے عقل کو اسمین کیا دخل ہے تو اونکے حق مین کیا سبب ہوتا
و [illegible] اسکا یہ ہے کہ جادو تاثیر کرتا ہے بدن مین اور روح حیوانی مین اور [illegible] پیدا ہوتی ہے جو نسے پس حکیم روحانی
نے اوس خونکو کہ جو مادہ تھا روح حیوانی کا خارج کرنا ٹھہرایا کیونکہ خون کے نکلنے سے روح حیوانی ضعیف
ہو جاتا ہے [illegible] اسواسطے حضرت نے اس علاج کو تجویز کیا اور دوسرا علاج کہ جس سے جادو بالکل دفع
ہو اسکا بیان انشاء اللہ تعالی دوایات الٰہی مین بیان کیا جاویگا واللہ [illegible] **علاج**

قی

برائے قی مشکوۃ وغیرہ مین روایت آئی ہے ابوداؤد رضہ سے کہتے کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پہر سکو قی کیا **ف** اس حدیث سے
معلوم ہوا کہ حضرت صلعم بعضے وقت تے کے ساتہ ہی علاج کیا کرتے تہے اسواسطے اطبا نے لکہا ہے کہ قے کرا ... ساتہ
دماغ پاک ہوتا ہے اور معدہ کو صفائی حاصل ہوتی ہے اور معدہ کی رطوبت خشک ہو جاتی ہے بقراط نے لکہا ہے
کہ اوسکو چاہیے کہ مہینے مین دو بار قے کیا کرے تو پہلی بار کچہ رہگیا ہو تو دوسری بار مین بالکل نکلجاوے مگر بہت
عادت قی کی نکرے اس سے سینے مین اور معدے مین درد پیدا ہوتا ہے جالینوس نے لکہا ہے کہ قے بالخاصہ مضعف
معدہ ہے اور آتی ہوئی قی کو روکے بہے نہین کیونکہ اس سے آخر کو امراض سخت پیدا ہوتے ہین اور خصیہ اچہوٹا
ہی اور جانا چاہیے کہ شیخ الرئیس نے کہا ہے کہ اندر سے معدہ جوش کرے اور جسقدر جوش کرے اوس قدر
نکل آوے تو اوسکو قے کہتے ہین اور اگر قدر ... میل سے نکلے تو اوسکو تہوع کہتے ہین اور اگر جی متلاوے اور
کچہ نہ نکلے تو اوسکو غشیان کہتے ہین اس جگہ سے ... معلوم ہوا کہ امام ابو حنیفہ کے نزدیک وضو جاتا ہے کہ جب قے
منہ بہر کر آوے کیونکہ قی نام اوسیکا ہے کہ جس قدر اندر سے جوش لیوے اوسیقدر باہر آوے اور اگر اوسقدر نہ نکلے تو

مولی

اوسکا نام تہوع ہے قی نہین **علاج** برائے دفع بوی تربیعنی مولی سفر السعادۃ مین ... تنزیہ الشریعۃ
سے اور اوسنے روایت کی ہے ابن مسعود سے کہ فرمایا رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص مولی کہاوے اور
اوسکو خوف ہو اوسکی بو کا تو چاہیے کہ یاد کرے مجہکو اور بعضے روایت مین آیا ہے کہ فرمایا درود بہیجے مجہ پر
حدیث تمام ہوا **ف** بعضون نے کہا ہے کہ یہ حدیث منقطع ہے یعنی قول ابن مسعود کا ہے اور بعضے
راوی مجہول ہین ... علما نے کہا ہی کہ اسکا تجربہ بہتے کیا ہے مگر بو کم ہو جاتی ہے واللہ اعلم اور فوائد
اوسکے یہ ہین کہ اشتہا پیدا کرتی ہے اور آواز صاف کرتی ہے اور امراض حلق کو دفع کرتی ہے اور بواسیر کو
مفید ہوتی ہے اور سنگ گردے کو فائدہ کرتی ہے اور نمک اسکا بول کو کہول دیتا ہے اور اگر بعد کہانے کے
چاٹئے تو ریاح کو فائدہ کرتا ہے اور چہرے کے رنگ کو صاف کرتا ہے اور ہمیشہ کہانا اسکا لمبے بالون کو
... ہی اور عرق اسکا سدو نکو ... دیتا ہے **علاج** جامع کبیر مین لکہا ہے کہ تخم شفاہ
... سے ہر کے یہ ہین کہ جلا کرتی ہے معدے کو اور تحلیل کرتی ہے ریاح کو اور ...
بڑہاتی ہی دودہ کو اور کہول دیتی ہے حیض کو اور دفع کرتی ہے سنگ گردے کو اور ... بلغم کو اور

نرگس

کہولدیتی ہے سدو نکو اور ... دیتا ہے بواسیر کو اور مربا اسکا قوت دیتا ہی باہ کو **علاج**
جامع کبیر مین لکہا ہے ... نرگس کو کہایا کرو اسلیے کہ وہ زیادہ کرتا ہے عقل کو اور سونگہا کرو نرگس کو اکثر
نام کے ساتہ اگرچہ دن بہر ... رہو یا مہینے مین ایکبار یا سال مین ایکبار **فوائد** نرگس کے یہ ہین کہ سکم کو
قبض کرتا ہے اور ... پیدا کرتا ہے اور دلکو قوت دیتا ہے اور بلغم کے فساد کو دور کرتا ہے اور ... زیادہ

کرتا ہے اور شکم کے کرمون کو قتل کرتا ہے اور اوسکے کہانے سے جی کا متلانا ٹہر جاتا ہی لیکن شکم مین سوزش پیدا کرتا ہے اور
[illegible] کرتا ہی اور **فوائد** نرگس کے یہ ہین کہ جذب کرتی ہے مواد کو اور قتل کرتے ہے شکم کے کرمون کو اور تحلیل
[illegible] ریاحلو و اوسکی جڑ پانی مین پکا کر پیوے تو قی آجاتی ہے اور پاک کرتی ہی رحم کو اور گرا دیتی ہے بچے کو اور
اور جو مواد معدے مین جمع ہو تو اوسکو نکال دیتی ہے اور زخمون کو بہر لاتی ہے اور اوسکو اگر پیس کر شہد مین ملا کر ورد
مفاصل پر ملے تو بہت فائدہ ہوتا ہے اور اگر قضیب پر اسکا ضماد کرین تو سخت ہو جاتا ہے اور توٹے ہوئے عضو کو لیپ
اسکا جوڑ دیتا ہے اور درد اعضا کو ساکن کرتا ہے اور خون جراحت کو بند کرتا ہے اور جاڑے کے موسم مین سونگہنا
اسکا نزلے کو منع کرتا ہے **علاج** اور یہی کہ [illegible] دفع کرتا ہے دل کے ظلمت کو اور فائدے یہی ہین کہ یہ
ہین کہ کہانا اوسکا بول کو اور بار کرتا ہے اور معدے کو قوت دیتا ہے اور اونکو اور دماغ کو قوی کرتا ہے اور روح حیوانی کو فرحت
مین لاتا ہے اور کہانا اسکا مستی اور وسواس کو دفع کرتا ہے اور اسہال کو بند کرتا ہے اور سونگہنا اسکا روح کو طاقت بخشتا
ہی اور عورتکے پیٹ گرنے کو تہام رکہتا ہی اور ضعف جگر کو فائدہ رکہتا ہے اور نزلے کو بند کرتا ہے اور انکو جلا کرتا ہے اور
فائدہ بینیکا یہ ہے کہ باہ کو حرکت دیتا ہے اور منی کو پیدا کرتا ہے اور دودہ کو عورتکے بڑہاتا ہے اور بول کو ادرار کرتا
ہی اور بند حیض کو کہولدیتا ہے اور بدنکو موٹا کرتا ہے اور درد کمر کو اور گردے کو فائدہ کرتا ہے لیکن یہ ہضم ہی اور نفخ کرتا ہے
اور خلط غلیظ اس سے پیدا ہوتا ہے مصلح اسکا خردل اور زنجبیل ہے اور اگر حمل مین بہیا اکثر کہایا کرے تو لڑکا عاقل پیدا ہوئے
اور فائدہ نرنج [illegible] اگر حاملہ عورت کہایا کرے تو لڑکا خوبصورت پیدا ہوتا ہے **فائدہ** اور نو چیزین ہین کہ [illegible] سے نسیان پیدا
ہوتا ہے ایک تو پنیر کہانا دوسری موش کا جہوٹہا پینا تیسرے سیب ترش استعمال کرنا چوتہے [illegible] ہینگ کی کثرت کرنا پانچوین
اکثر گردن پر سینگہنے لگوانا چہٹے دو عورتون مین چلنا ساتوین مطلوب کیطرف نظر کرنا آٹہوین جہل اور جوئون کو زندہ چہوڑ
دینا نوین قران شریف ہمیشہ قبرستان مین پڑہنا اور نہار منہ کہانا قتل کرتا ہے شکم کے کرمون کو اور جو شخص ارادہ
کرے حفظ کا چاہیے اوسکو کہ اکثر شہد کہایا کرے روایتین یہ سب معتبر کتابون مین لکہی ہین واللہ اعلم **علاج**
[illegible] نے روایت کی ہے سمت بن الاکوع سے کہ ملا کرتے تھے [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم مشک ہے اسکو
[illegible] بیان کرتے [illegible] مبارک [illegible] **ف** علمانے لکہا ہے کہ حکمت اسمین یہ ہے کہ مشک تنگ کو صاف کرتا ہے اور قوت دیتا ہے
[illegible] قوی کرتا ہے [illegible] کو اور وحشت اور غم کو دفع کرتا ہے اور خفقان بارد کو دفع کرتا ہے [illegible] دلیر بناتا ہے
اور خلط کو تحلیل کرتا ہے اور سونگہنا اسکا نزلہ بارد کو اور صداع بارد کو منع کرتا ہے [illegible] اسکا باہ کو حرکت دیتا اور اگر کسی کی
آنکہ میں [illegible] یا سفیدی ہو تو اوسکو آنکہ مین لگاوے بہت فائدہ حاصل ہو [illegible] کو اوسکا سونگہنا بہت فائدہ کرتا ہی اور
اگر [illegible] مین [illegible] جاوے تو ملنا اسکا بدن مین حس و حرکت پیدا کرتا ہے اور فالج اور لقوے کو فائدہ کرتا ہے اور رعشہ اور نسیان
[illegible] مفید ہوتا ہی ابو داؤد کی بعضے روایت مین لکہا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک مشکہ کہ اوسمین سے خوشبو لیا

کرتے تہے **ف** جاننا چاہیے کہ سنگھرا اوسکو کہتے ہین کہ چند چیزین خوشبودار لیوین اور انکو پانی مین خوب جل کرین پہر
تہوڑا سا خوشبودار تیل اوسمین دو درہم یا زیادہ اوس سے مشک ملا کر چار گہڑی خوب کہرل کرین پہر جب خشک ہو
جاوے تو اوسکے قرص بنالیوین پہر جب وہ خشک ہوجاوین تو اون مین سوراخ کرکے ایک ہار بنا رکہین جب وہ سونگہنا
چاہے تو ہاتہہ مین لیکر سونگہا کرین اور بعضے علمانے لکہا ہے کہ اگر وقت قربت کے کوئی اوسکو اپنے گلے مین پہنا
کرے تو قوت باہ بڑے غالب ہوجاتی ہے واللہ اعلم اسجگہ ایک بات اور بہی جاننا چاہیے کہ حضرتکو خوشبو کی حاجت کچہ
نتہی کیونکہ اونکی ذاتکی خوشبو ایسی تہی کہ دوسری خوشبو ہرگز برابری نکر سکتی تہی چنانچہ انس بن مالک نے کہا ہے کہ جو خوشبو
حضرت کے عرق مین تہی مین نے کسی عنبر اور مشک مین اوسسے اچہی خوشبو نہین سونگہی ہے اور کہا ہے انس بن مالک
نے کہ جس گلی مین سے حضرت گذرتے تہی ایسی خوشبو ہوتی تہی اور پہیل پڑتی تہی کہ لوگ جانتے تہے کہ حضرت
اس گلیمین گذرے ہین اور ام سلمہ رض حضرت کا عرق لیکر عطر مین ملایا کرتی تہین اسواسطے کہ وہ عطر سب عطر سے
زیادہ خوشبودار ہوجاتا تہا اور عتبہ بن فرقد کے بدن پر ایک مرض پیدا ہوا تہا حضرت نے اوسکے بدن پر اپنا ہاتہہ پہیرا بدن
اوسکا خوشبودار ہوگیا یہان تک کہ اوسکی چار عورتین تہین اور ہر روز وہ عورتین خوشبو لگایا کرتی تہین مگر عتبہ کے
بدنکی خوشبو کو کوئی خوشبو نہ پہنچ سکتی تہی چنانچہ طبرانی نے معجم صغیر مین اس قصے کو لکہا ہے **علاج** ابوداود نے
روایت کی ہے کہ حکم کیا حضرت رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے سرمہ خوشبودار کا سوتے وقت یعنے فرمایا کہ وقت سونیکے
سرمہ لگایا کرو **ف** بعضے علمانے لکہا ہے خوشبودار سے مراد اس جگہہ وہ سرمہ ہے کہ جس مین مشک ملا ہوا ہو
اور ابن ماجہ مین روایت ہے ... سرمون مین بہتر سرمہ اثمد ہے کہ روشن کرتا ہے نگاہ کو اور اگاتا ہے
پلکون کو ترمذی کے شرح مین لکہا ہے کہ اثمد کہتے ہین سرمہ اصفہانی کو اور بعضی حدیث مین آیا ہے کہ جو شخص
سرمہ لگاوے پس چاہیے کہ طاق لگاوے **ف** علما نے لکہا ہے کہ سرمہ لگانیکے دو طور مین ایک
سلائی وہنی آنکہ مین ... اور دو سلائی بائین آنکہ مین ... اور دوسرا طور یہ ہے کہ تین تین سلائی دونو آنکہ
علاج سفر السعادہ مین ... ہے کہ کوئی شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خوشبو
تحفہ دیتا ... کہ اگر کوئی تمکو خوشبو دیوی تو رد نکرو **ف** علما نے لکہا ہے کہ ... اسمین
لگانی سے ... سے اور مکان کو ستہرا رکہنے سے بدن کو صحت بہت حاصل ہوا کرتی ہے اور ...
قلب کیواسطے بہت فائدہ کرتا ہے ... اور ستہرائی سے مکانون کی طبیعت کو فرحت حاصل ہوتی ہے چنانچہ
مسند بزار مین آیا ہے کہ فرمایا حضرت ... نے مقرر اللہ پاک ہے اور پاک کو دوست رکہتا ہے اور ستہرائی کو ... اور ایکو
دوست رکہتا ہے اور کریم ہے کریم کو دوست رکہتا ہے اور بخشش والا ہے بخشش کرنیوالیکو دوست رکہتا ہے سو ستہرا
رکہا کرو اپنے گہرون مین ... اور ... ونکو اور یہودیونکی طرح نہو جاؤ کہ وہ جمع کیا کرتے تہے کوڑا ...

اپنے صحیفون مین بقراط نے کہا ہے کہ بدبو سے آدمیکو بیماری پیدا ہوجاتی ہے چاہیے کہ بدبو آنے سے دور رکھے اور اپنے تئین بدبو سے
بچاوے اور دور رکھے غرض حاصل کلام یہ ہے کہ آدمیکو چاہیے کہ اپنے تئین اعتدال کے رستے سے آگے قدم نہ بڑہاوے
اور اعتدال مین رکھے کہ افراط اور تفریط ہر امر مین بری ہے نہ تو متمولون کے طرح ہر وقت بناو سنگار کیا کرین اور نہ جاہل فقیرون
کی مانند ... دہونا چھوڑ دین اور بہبوت ملکر اور سر پر لٹین رکہولکر اپنے تئین بی عقل کردیوین کیونکہ دوا بہی جب فائدہ کرتی
ہی ہے جب وہ اندازہ سے ہو جاوی اور بعضے علما نے لکھا ہے کہ آدمیکو چاہیئے کہ اپنے مکانون مین شیر کے پوست کا
فرش نہ کہین اسلیے کہ اس سے وحشت پیدا ہوتی ہے اور خفقان پیدا ہوتا ہے اور صلوٰۃ مسعودی مین لکھا ہے کہ شب کو جہاڑو
دینے سے محتاجی آتی ہے اور ابو اللیث نے بستان مین لکہا ہے کہ جو شخص جہاڑو دیا کرے کپڑے سے تو آخر کو محتاج ہوجاویگا
واللہ اعلم **علاج** صاحب سفر السعادۃ نے لکہا ہے کہ ہرگز جمع نکرتے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مچھلی اور دودہ کو
اور ہرگز جمع نکرتے تھے دو غذا گرم کو اور ہرگز جمع نکرتے تھے دو غذا سرد کو اور ہرگز جمع نکرتے تھے ترشی اور دودہ کو اور
ہرگز جمع نکرتے تھے دو قابض کو اور جمع نکرتے تھے دو مسہل کو اور جمع کرنے سے اس جگہ مراد یہ ہے کہ معدہ مین جمع
نکرتے تھے یعنی کبہی ایسا اتفاق نہین ہوا ہے کہ حضرت نے ... ہی پہلے بہی کہائی ہوا اور بغیر ہضم ہوئی اوسکی اور دوسری پی لیا ہو
یہ معنے مین ایک جگہ جمع ہونیکے ہین اسیطرح سبکے معنے ہین اور جاننا چاہیے کہ حضرت دودہ اور انڈیکو جمع نکرتے تھے اور
گوشت اور دودہ کو بہی جمع نکرتے تھے یعنے بغیر ہضم ہوئے ایک کے دوسری چیز نکہاتے تھے اور دو چیز مختلف کو بہی
جمع نکرتی تھے یعنے قابض اور مسہل اور سریع الہضم اور بطئ الہضم اور گوشت پکا ہوا اور بہونا ہوا بہی جمع نکرتے تھے اور
تازہ گوشت اور باسی گوشت ملا ہوا بہی نکہاتے تھے کیونکہ معدے کو مختلف دو چیز کا ہضم کرنا مشکل ہے اور جاننا چاہیے
اسباکو کہ حفظ بدن کے واسطے حرکت بہت فائدہ کرتی ہے چنانچہ فرمایا نبی صلعم نے کہ ہضم کرو کہانیکو ذکر اور نماز کے ساتھ اور
بعد کہانے کے اوسیوقت سو نجایا کرو اس سے دل تمہارا سخت ہوجاویگا **ف** مواہب مین لکھا ہے کہ جسے تندرستی
منظور ہووے تو بعد کہانے رات کے صد و پنجاہ قدم پہرا کرے اور شیخ وغیرہ اکثر اطبا کہتے ہین کہ حرکت زیادہ نکرے اس
سے کہ حرارت غریزی تحلیل ہوجاتی ہے اور قوت ضعیف ہوجاتی ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ زیادہ حرکت جوش
کو ملد کرتی ... نہی زیادہ اختیار نکرے کیونکہ اس سے برودت بہت ہوتی ہے اور آدمیکو سست کرتی ہی اور
حرارت غریزی ضعیف ہوجاتی ہے قانون کی شرح مین لکھا ہے کہ حرکت اور سکون دونو سرد مزاج ہین یعنے دونو
... اسواسطے حرکت رطوبت اور حرارت کو تحلیل کرتی ہے اور سکون فضلات اور رطوبات کہنہ پیدا کرتا ہے اور
اعتدال انہ دونون کا زیادہ کرتا ہے حرارت غریزی کو اور ہضم کرتا ہی کہانے کو اور تیز کرتا ہے حواس کو اور قوت دیتا ہے
اشتہا کو اور جلا کرتا ہے قوی کو اور اسیطرح واسطے محافظت بدن کے ایک علاج ذکر کرتا ہے چنانچہ ابو نعیم نے کتاب
الطب مین ابو ہریرہ رض سے روایت کی ہے کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر کرو تندرستی پاؤگے اور روزی بہی

گے **ف** اس حدیث کے عمل کی طرح سے معنی کہتے ہیں کہ یہاں سے جانا چاہیے کہ سفر کرو تم کیونکہ اسمین تفریح طبع حاصل ہوتی ہے
اور ہر جگہ کی ہوا مین حق تعالے نے جدے جدے فائدے اور تاثیر پیدا کئے ہین اگر کوئی ہوا تمہارے بدن کے موافق آجاویگی تو تم بسبب اوس کے
تندرست ہوجاؤگے یعنی طرح طرح کی غذا کھایا کروگے غرض اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نقل مکان کرنا واسطے بیمار کے کچھ مضائقہ
نہین ہے کیونکہ شاید کسی جگہ کی ہوا مریض کو موافق آجائے اور اوس سے تندرستی ہوجاوے مگر منحوس جان کر او
کیونکہ اس مین بو شرک کی آتی ہے ہر جگہ پر بھروسا اپنے رب پر رکھے اور ہر کسی کے کہنے سے وہم مین گرفتار ہووے واللہ
اعلم بالصواب **علاج** طبرانی نے لکھا ہے معجم اوسط مین ابن عباس رض سے مرفوعاً روایت کی ہی کہ مسواک پاک کرتی ہے منہ کو اور
خوش کرتی ہی رب العالمین کو اور روشن کرتی ہی آنکھ کو اور نگاہ کو اور جامع کبیر مین لکھا ہے کہ مسواک زیادہ کرتی ہے فصاحت کو
اور پاک کرتی ہی منہ کو اور راضی کرتی ہے رب کو اور صاف کرتی ہی دانتونکو اور خوشبودار کرتی ہی منہ کو اور مضبوط کرتی ہے
مسوڑھونکو اور صاف کرتی ہی حلق کو بلغم سے اور قطع کرتی ہے رطوبت کو اور تیز کرتی ہے نگاہ کو اور زیادہ لاتی ہی بلغم سے
کو اور سیدھا رکھتی ہے پشت کو اور مضاعف کرتی ہے اجر کو اور آسان کرتی ہے نزع کو اور یاد دلاتی ہے موت کے
وقت کلمہ شہادت کو اور ہضم کرتی ہی طعام کو اور سیاہی کا نکالنے والا ہے شیطان کے اور وسیع کرتی ہے رزق کو اور دور کرتی ہی
دانتونکے میل کو اور درد دندان کو اور قوی کرتی ہے معدے کو اور زیادہ کرتی ہے عقل کو اور پاک کرتی ہے دل کو اور سفید
کرتی ہے منہ کو اور قوت دیتی ہی دل کو اور بدن کو اور شفا ہے ہر بیماری کو **علاج** جاننا چاہیے کہ بدن کے علاجونمین خواب یعنی
سونا بھی ایک علاج ہی چنانچہ حق تعالی نے فرمایا ہے قرآن شریف مین کہ اللہ ایسا ہے کہ مقرر کیا واسطے تمہاری آنکھونکے
آرام کرو بیچ اوسکی یعنی آرام کرو اور آنکھونکو دن بھر کی ماندگی دور کرو اور تندرست تمہاری بنی رہے تاکہ عبادت مین اپنے رب کے مشغول ہو
ف اسیواسطے جالینوس نے کہا ہے کہ جسکو تحلیل کرنا کھانے کا منظور ہوا اور اپنا مزاج درست رکھنی تو چاہیے کہ اوسکو کہ وہ
سوئے مگر اعتدال سے رہتے کو اسمین نگاہ رکھے کیونکہ بہت سونا بھی آدمی کو ضعیف کرتا ہے اور سست کر ڈالتا ہے اور قیامت
کے دن مفلسونمین اوٹھیگا چنانچہ حضرت سلیمان ع کی والدہ نے حضرت سلیمان ع کو کہا کہ ای لڑکے تو بہت سویا کر کیونکہ
بہت سونا قیامت کو مفلس کرکر اوٹھاویگا **ف** حکما نے لکھا ہی کہ آدمی چار وقت سویا کرے ایک تو صبح کو اور
کو اور ایک بعد ظہر کے اور ایک بعد مغرب کی شیخ الرئیس نے لکھا ہے کہ صبح کو سونا ضعیف کرتا ہے اور پراگندہ کرتا ہی
حواس کو مگر قیلولہ کہ عین دوپہر کے وقت کو کہتے ہین سووہ سونا سنت ہی اور فائدہ کو زیادہ کرتا
اور جاننا چاہیے کہ سونا چار طرح کا ہے ایک چت دوسرے اپنے داہنے کروٹ تیسرے بائین کروٹ پر چوتھے اوندھا سو چت
سونا کام انبیا علیہم السلام کا ہے اور داہنے کروٹ پر سونا کام اولیا اور علما کا ہے اور بائین کروٹ پر سونا کام اہل حکما
کا ہے کیونکہ بائین کروٹ پر سونے سے کھانا خوب ہضم ہوتا ہے اور اوندھا سونا کام شیطان کا ہے اور جو شخص کہ کھا کر
شکم سیر تو لائق ہے اوسکو کہ تھوڑی سی دیر اول اپنے داہنے کروٹ پر رہے اور اوسکے بعد پھر جاوے بائین کروٹ پر اسیطرح

مسواک

نیند

کا سونا خوب ہضم کرتا ہی کہانیکو اور شیخ الرئیس نے کہا ہے کہ دن کو بہت سویا نکرے کیونکہ بہت سونا دن کا سوستی
مرضون کو جگاتا ہے اور طحال مین سختی اسی سے پیدا ہوتی ہی اور رنگ سیاہ ہو جاتا ہے مگر قیلکو کا مضائقہ نہین ہے
کیونکہ اس سے دماغ کو اور عقل کو قوت پیدا ہوتی ہی اور جاننا چاہیے کہ تمام رات کا جاگنا بھی بد ہضمی کرتا ہے اور دماغ کو ضعیف
کرتا ہے اور بدنکو خشک کرتا ہے بلکہ آخر کو دیوانہ کر چھوڑتا ہے اسیواسطے حضرت نے عثمان بن مظعون کو تمام رات کے
جاگنے سے منع فرمایا ہے اور کہا ہی کہ تیرے نفس کا بھی تجپر حق ہے اور تمام رات کا سونا بھی خوب نہین ہے بلکہ صبح
ہونے سے پہلے اوٹھ بیٹھا کرے کیونکہ سا ہی تمام رات سونے سے شیطان کان مین موت جاتا ہے باقی احوال خواب کا انشاء اللہ
تعالی ادویات الہی مین عنقریب بیان کیا جاویگا **علاج** روایت کی ہے جزری نے حصن حصین مین کہ آب زمزم
شفا ہے واسطے ہر چیز کے پس اگر پیے تو اوسکو شفا ہی جان کر تو شفا دیگا تجکو اللہ اور اگر پیوے تو اوسکو پناہ
جان کر پناہ دیگا تجکو اللہ اور اگر پیے تو اوسکو واسطے دفع ہونے پیاس کے دفع کریگا اوسکو اللہ اور ابن عباس جب
پیا کرتے تھے آب زمزم کو تو پڑہا کرتے تھے اس دعا کو اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَاءً مِّنْ کُلِّ دَاءٍ یعنی اے
اللہ سوال کرتا ہون مین تجسے علم نفع دینے والا اور رزق وسعت دینے والا اور شفا ہر بیماری سے **علاج** جامع کبیر
مین ابوہریرہ رضہ سے روایت کی ہے کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب پیا کرو تم پانیکو تو پیا کرو اوسکو ایک دم
مین اسواسطے کہ اسطرح کا پانی پینا سینے مین درد پیدا کرتا ہے اور ابو حاتم نے انس بن مالک سے روایت کی ہے کہ
دم لیا کرتے تھے رسول صلی اللہ علیہ وسلم برتن مین تین بار اور فرماتے تھے کہ مقرر یہ خوب پیاس بجہاتا ہے اور خوب
پچاتا ہے کہانا اور بہت تندرست رکہتا ہے اور بعضی حدیث مین کھڑی ہوکر پانی پینا بھی منع آیا ہی چنانچہ ترمذی وغیرہ
نے انس بن مالک رضہ سے روایت کی ہے کہ منع کیا حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اسبات سے کہ پانی پیوے
کوئی شخص کھڑا ہوکر اور بعضی اطبا نے لکہا ہی کہ کھڑے ہوکر پانی پینے سے شکم مین درد پیدا ہوتا ہے اور بعضے علما نے
لکہا ہے کہ تین پانی کھڑے ہوکر پینا جائز ہے ایک آب وضو دوسرا آب سبیل تیسرے آب زمزم مگر بعضی حدیث مین مشک
سے کھڑے ہوکر پینا درست معلوم ہوتا ہے اور بعضے اطبا کہتے ہین کھڑے ہوکر پانی پینے سے اور لیٹ کر پانی پینے سے
ضعف ہوتا ہی معدہ اور اعصاب مین ضعف پیدا ہوتا ہے اور بعضے حدیث مین آیا ہے کہ پانی شیرین اور ٹھنڈا حضرت
کو بہت پیارا تہا چنانچہ ابو داود نے حضرت عائشہ رضہ سے نقل کی ہے کہ منگوایا جاتا تہا پانی شیرین واسطے نبی
صلی اللہ علیہ وسلم کی سقیا کی کوئین سے سقیا نام ایک منزل کا ہے کہ مدینے سے دو دن کی راہ ہے **ف**
شیخ الرئیس نے کہا ہے کہ پانی شیرین بہتر ہے سب پانیون سے اور بہتر وقت وہ ہے اوسکے پینے کا کہ جب کہانا ہضم
ہو چکے اور اگر بعد ہضم کے پیوے تو بہت مفید ہے اور بعضے اطبا نے لکہا ہے کہ پانی پینا پہلے کہانے سے بجہاتا
ہے حرارت معدہ کو اور بعد ہضم کہانے کے گرمی پیدا کرتا ہے معدے مین اور موٹا کرتا بدن کو اور بقراط نے

کہاہے کہ پانی پینا کہانے پر برا ہے اور نہار منہ بگاڑ کرتا ہے ہاضمہ کو اور بعد کہانے کے ہضم کرتا ہے غذا کو اور احیا
العلوم مین لکہا ہے غزالی نے کہ نہ پیا کرو تم پانی بعد سونیکے اسواسطے کہ حرارت غریزی کو بجہاتا ہے اور جاننا چاہیے کہ
بعد حمام کے پانی پینا منع ہے اور بعد قربت کے بہی ہرگز نہ پینا چاہیے اس سے رعشہ پیدا ہوتا ہے اور بعد میوہ کہانے
کے بہی پانی پینا خوب نہین کیونکہ اس سے زبان مین ورم پیدا ہوتا ہے اور جاننا چاہیے کہ سب سے بہتر پانی نہر
کا ہے بعد اس کے آب جاری کہ مشرق سے مغرب کی طرف یا مغرب سے مشرق کے طرف بہتا ہو یا
یا شمال سے جنوب کیطرف بہتا ہو اور سوا اسکے اور بہی بہتر مین جسکا جی چاہے طب کی کتابون مین دیکہ لیوی
اور آب چاہ اور آب نہر کو جمع کرکے پینا خوب نہین ہے کیونکہ اس سے امراض سخت پیدا ہوتے ہین **ف** اور
جاننا چاہیے کہ صاحب سفر السعادۃ نے لکہا ہے کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ڈہانک دیا کرو برتنون کو اور بند کر دیا
کرو مشکون کے منہ کو اسواسطے کہ ہر سال مین ایک رات آیا کرتی ہے کہ نازل ہوتی ہے اوس رات مین وبا اور نہین گذرتی
ہے کسی کہلی برتن پر اور نہ کہلی ہوئی مشک پر مگر گر پڑتی ہے بیچ اوسکے پاس لیکے برتن رات کو کہلے رکہا کرو کیونکہ
سال بہر مین ایکرات آتی ہے کہ اوسمین بیماری نازل ہوتی ہے جو برتن پانی کا کہلا پاتی ہے اوسمین گر پڑتی ہے اور
جاننا چاہیے کہ بعضے وقت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم دودہ مین پانی ملاکر کہاتے تہے اسواسطے کہ تازہ دودہ مین ایک طرح کی
گرمی ہوتی ہے پانی کے ملانے سے معتدل ہوجاتا ہے اور اسیطرح سے بعضے وقت شہد مین بہی پانی بہی ملاکر پیا کرتے
تہے تاکہ رتبہ اعتدال کا اوسمین آجاوے اور بعضے وقت کہجور کو پانی مین بہگو کر ایک رات اور کبہی دو رات بعد
اوسکے اوسکا عرق نتہار کر پیا کرتے تہے **ف** علما نے لکہا ہے کہ یہ علاج قوت باہ اور قوت دل کو اور دماغ
کو بہت فایدہ کرتا ہے لیکن کوئی شخص لہو و لعب کیواسطے پیوے تو اوسکے حق مین اسکا پینا حرام ہی اگر عبادت
کرنیکے واسطے کبہی کبہی پیوے تو اوسکے حق مین درست ہے واللہ اعلم **ف** جاننا چاہیے اسبات کو کہ دوایئن دو
قسم مین ایک تو ادویات طبعی اور دوسری ادویات الہی اور ادویات روحانی بہی اسی کو کہتے ہین پس سارے مین سوا
ادویات طبعی کہ جسمین اطبا بہی شریک ہین بیان اوس کا ہو چکا ہے مگر ادویات الہی کہ سوا انبیا کے نہین جانتا ہی اور کا بیان کیا جاتا ہے ادویات
الہی کے ساتہ علاج کرنا کئی طرح آیا ہے کبہی تو آیات قرآنی سے کیا کرتے ہین اور کبہی اسماء الہی کے ساتہ اور
کبہی دعا سے اور کبہی رقیہ سے کہ جسے فارسی مین افسون اور ہندی مین منتر کہتے ہین مگر منتر وہ درست ہی کہ جو قرآن شریف
کی آیات کے ساتہ ہووے اور اسماء الہی کے ساتہ اور معنی اوسکے معلوم ہووین اسواسطے کہ بعضے کلمے کفر ہین گرفتار ہوجاوین
اسیواسطے حضرت کا معمول تہا کہ کوئی منتر کر نیکا فتوی پوچہا کرتا تو اپنے روبرو پڑہوایا کرتے تہے اور جو اوسمین کسیطرح
طرح کا شرک نہ پایا جاتا تہا تو اوس شخص کو اجازت دیتے تہے اور فرماتے تہے کہ کرو اسکو اور فایدہ پہونچاو نے
بہائیون کو اور ابو داود وغیرہ مین ابن مسعودؓ سے روایت آئی ہے کہ فرمایا رسول صلے اللہ علیہ وسلم

ہی کہ رقیہ اور تمائم اور تولہ شرک ہے **ف** اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بعضے منتر بھی شرک ہین سو شرک ان منترون مین ہے کہ جو منتر قرآن اور اسماء الہی سے نہوین اور معنی اوسکے معلوم نہوین اور جو منتر قرآن حدیث کے موافق ہون تو اوسکا کرنا کچھ مضایقہ نہین ہے **ف** تمائم جمع تمیمہ کی ہے کہتے ہین خرمہرہ کو اور شیر کے ناخن وغیرہ بھی اسمین داخل ہین عرب کے لوگ اپنے لڑکون کے گلے مین نظر کے خوف سے خرمہرہ وغیرہ ڈال دیا کرتے تھے سو حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکو شرک فرمایا ہے و جاننا چاہیے کہ گنڈا و تعویذ اسطرحکا کہ جسمین آیات قرانی اور آیات الہی نہوین یا ہوین مگر اونکے ساتھ دوسرے نام سوا ذات الہی کے ملے ہون اسطرحکا بھی تعویذ اور گنڈہ رکھنا درست نہین ہے اسجگہ سے معلوم ہوا کہ لڑکون کو کسیکے نام کا گلے مین طوق یا کان مین بندہ یا پاؤن مین بیڑی بھی پہنانا لائق نہین ہے کیونکہ یہ بھی اسی قسم تمائم مین داخل ہین دلیل اوسپر یہ ہے کہ فقط خرمہرہ یا شیر کے ناخن کو گلے مین ڈالنا شرک نہین ہے کیونکہ اسمین کوئی صورت شرک کی پائی نہین جاتی ہے مگر شرک اسمین یہ ہے کہ وہ شخص جانتا ہے کہ اس سے میرے لڑکے کی محافظت ہیگی اور اوسکو کسی کی نظر نہین لگیگی سو یہی نیت طوق اور بیڑی پہنانے مین بھی ہوا کرتی ہے واللہ اعلم اور تولہ ایک ٹوٹکا ہے کہ عورتین کیا کرتی ہین اپنے خاوندون پر محبت کے واسطے تو حضرت نے ان سب باتونکو شرک فرمایا اور منع کیا ہے کہ یہ باتین نکیا کرین اور جاننا چاہیے کہ جو منتر ایسا ہو کہ اوسکے معنی معلوم نہون مگر حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے سنکر اوسکو جائز رکھا ہو تو اوس منتر کے کرنے کا کچھ مضایقہ نہین ہے کیونکہ اگر اوسمین شرک ہوتا تو حضرت اوسکو منع کرتے اسی جگہہ سے علما نے کہا ہے کہ سکوت شارع کا دلیل ہے اوس فعل کے جائز ہونے پر اور یہ بھی جاننا چاہیے کہ اگر علاج کرنا ادویات روحانی کے ساتھ کسی کو منظور ہو تو پہلے اپنے عقیدے کو خوب طرح سے صاف کرے نہین تو فائدے سے محروم رہیگا اور اوسوقت ملامت نکرے کسیکو مگر اپنے جانکو کیونکہ دوا بھی جب فائدہ کرتی ہے کہ تب مادہ درست ہو اور جب مادہ بالکل تباہ ہو جاوے تو اسوقت دوا بھی فائدہ کچھ نہین کرتی ہے کیونکہ کپڑے پر رنگ جب چڑہیگا کہ جب وہ کپڑا مضبوط اور صاف ہو اور بالکل بوسیدہ نہو جاوے کیونکہ بوسیدہ کپڑے پر رنگ اچھی طرح نہین چڑہتا ہے سو اس جگہ قصور کپڑے کا ہی رنگریز کا نہین ہے اسیطرح عقیدے کا حال ہے کہ دوا روحانی بغیر عقیدے کے فائدہ کرتی نہین ہے مگر بعضے وقت عقیدہ اچھا ہوتا ہے لیکن وہ علاج فائدہ نہین کرتا ہے سو اسکا یہ سبب ہے کہ یا تو وہ شخص غفلت کے ساتھ اوس دعا کو پڑہا کرتا ہے یا حرام وغیرہ سے پرہیز نہین کرتا ہے اور کہین یون ہوتا ہے کہ دعا اوس شخص کے کہ جس مرض کے واسطے پڑہی تھی اوسکے بدلے کوئی اور بلا آتی ہوئی کو اوسپر سے ٹالدیتی ہے اور آدمی اپنے نادانی سے جانتا ہے کہ میری دعا قبول نہین ہوتی ہے چنانچہ حدیث شریف مین آیا ہے کہ دعا اور بلا کے آپس مین کشتی ہوا کرتی ہے بلا چاہتی ہے کہ مین اوسپر گرون اور دعا اوسکو گرنے نہین دیتی ہے یہان تک کہ وہ دونو قیامت تک لڑا کرتے ہین غرض ادویات روحانی کے ساتھ علاج کروانا ہر کسی سے خوب نہین ہے مگر عالم متقی دیندار سے اس علاج کو کروایا کرین کیونکہ نیکون کی زبان مین بھی حق تعالی نے

ایک طرح کی تاثیر رکھی ہے اللہ اعلم عنداللہ

علاج باسماے الٰہی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مشکوٰۃ غیرہ مین آیا ہے کہ جسکو بخار آوے تو یہ دعا اوسپر پڑھ کر دم کری یا خود پڑھ کر اپنی اوپر دم کرے دعا یہ ہی بسم اللہ الکبیر اعوذ باللہ العظیم
من شر کل عرق نعار ومن شر حر النار **علاج** جزری نے لکھا ہے حصن حصین مین کہ جسکی آنکھین دکھتی ہوون یہ
دعا پڑھا کری اور دم کرے اللھم متعنی ببصری واجعلہ الوارث منی وارنی فی العدو ثاری وانصرنی علی من ظلمنی **علاج** سفر السعادۃ
مین ابو داود سے روایت کی ہے کہ سنا مینی رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ جو شخص بیمار ہووے تو چاہیے اوسکو کہ یہ دعا
پڑھا کرے ربنا اللہ الذی فی السماء تقدس اسمک امرک فی السماء والارض کما رحمتک فی السماء فاجعل رحمتک فی الارض واغفر لنا حوبنا وانت
رب الطیبین انزل رحمۃ من رحمتک وشفاء من شفائک علی ھذا الوجع بعد اسکے فرمایا کہ جب یہ پڑھا کرے گا اسکو اچھا ہو جاویگا اللہ کی حکم
سے اور اگر کسیکو سنگ گردہ ہو جاوے یا کسیکا بول بند ہو جاوے تو اوسکو بھی یہ دعا بہت فائدہ کرتی ہے **علاج**
بخاری اور مسلم نے روایت کی ہے ابو سعید خدری سے کہ حاصل اوسکا یہ ہے کہ کئی صحابی ایک گانو پر گئے ہوی تھے
اتفاقاً اوس گانو کے سردار کو سانپ کاٹ گیا تھا اون لوگون نے انسے کہا علاج کرو اونہون نے کہا کہ اگر تمہارا صاحب اچھا ہو جاوے تو تم
ہمکو کیا دوگے غرض کہ ایک گلہ بکریونکا اونسے مقرر ٹہرا اور بعضے روایت مین آیا ہے کہ سب تیس بکریان تہین آخر اون صحابیون مین
سے ایک شخص نے جا کر سورۂ فاتحہ کو پڑہکر اوسپر دم کیا اوسیوقت وہ سردار اچھا ہو گیا پہر صحابی آنحضرت صلعم سے
یہ قصہ تمام بیان کیا حضرت نے فرمایا کہ تمنے خوب کیا لیکن تمنے کیونکر جانا کہ یہ سورہ منتر ہے پہر فرمایا کہ ان بکریونکو آپسمین
تقسیم کرو اور ایک حصہ ہمارا بھی ہمین سے مقرر کرو حاصل حدیث کا تمام ہوا **ف** جاننا چاہیے کہ اس سے معلوم ہوا
کہ جو بیماریونکا علاج قران اور حدیث مین آیا ہے اگر اوسپر اجرت لیکر کرے تو کچہ مضائقہ نہین ہے اور وہ اجرت اوسکے حق
مین حلال ہے اور طیب کیونکہ جب سے حضرت نے فرمایا کہ ایک حصہ میرا بھی مقرر کرو تو اوس سے معلوم ہوا کہ اس اجرت
مین ذرا بھی شک نہین ہے کیونکہ اگر اس اجرت مین شک ہوتی تو حضرت اپنے واسطے اوسکا کہنا ہرگز جائز نرکھتی اور اس حدیث سے
ایکبات یہ بھی معلوم ہوئی کہ اگر کوئی طبیب اجرت لیکر علاج کیا کرے تو وہ اجرت اوسکے حق مین حرام نہین ہے مگر شرط اوس
مین یہ ہے کہ ایک تو حرام چیز سے علاج نکرے اور دوسرے فریب نکری علم طب سے اگر واقف نہووے تو وہ اجرت حرام
ہی چنانچہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا غلام ایکبار جسے علاج کے مقدمے مین فریب کرکر کوئی چیز لایا تھا صدیق رضی اللہ عنہ کو بعد کھانے
کے معلوم ہوا کہ یہ علاج سے واقف نہین تھا فریب کرکر لایا ہی اوسیوقت اونگلی اپنی حلق مین ڈالکر قی کر ڈالی اور اوس کھانے
کو اپنے شکم سے نکالا لیس اس قصہ سے معلوم ہوا کہ اس فریب سے کسی کا کھانا علاج کرکر تو اجرت اوسکی اوسپر

درد چشم

سانپ

حرام سے جعفر صادق نے روایت دی فال اور گندہ والونکو کہ اپنی غذا اور پوشاک کو حرام سے کیا کرین کیونکہ حدیث مین آیا ہے کہ حرام کہانے
سے دعا قبول نہین ہوتی ہے اور جاننا چاہیے اسبا تکو کہ قرآن شفا ہے واسطے امراض جانکو بہی اور امراض تن کو بہی چنانچہ ابن ماجہ وغیرہ
مین حدیث نقل کی ہے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے کہ بہتر دوا قرآن ہے اور بیہقی نے روایت کی ہے واثلہ بن اسقع سے
کہ شکوہ کیا ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حلق کے درد کا فرمایا کہ اختیار کر قرآن کے پڑھنے کو اور ابن ماجہ
اور ابن مردویہ نے بیان کیا ہے ابو سعید خدری سے کہ شکوہ کیا ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے سینہ کے
درد کا فرمایا حضرت نے کہ قرآن پڑہا کر کیونکہ حق تعالے نے فرمایا ہے قرآن شفا ہے واسطے اوس بیماری کے کہ جو سینے مین ہے
مضمون حدیث کا تمام ہوا اور جاننا چاہیے کہ سورۂ فاتحہ ہر مرض کو مفید ہے چنانچہ بعضی حدیث مین آیا ہے کہ سورۂ فاتحہ سوا موت
کے ہر بیماری کی دوا ہے اور بیہقی نے ابو سعید خدری سے نقل کی ہے کہ سورۂ فاتحہ دوا ہے زہر کی اور بزار نے انس بن مالک رضی سے
حدیث روایت کی ہے کہ فرمایا مجھکو حضرت نے کہ جب تم سونیکا قصد کرو تو پڑہا کرو سورۂ فاتحہ اور قل ہو اللہ احد کو سوا اجل
کے اس مین ہر گا تو ہر بلا سے اور جزری نے لکھا ہے اپنی کتاب مین کہ جسکو جنون ہو جاوے تو چاہیے اوس پر تین دن تک صبح
اور شام تین بار سورۂ فاتحہ کو پڑہ کر دم کیا کرے **علاج** برای دفع جنون صاحب اتقان نے حدیث نقل کی
ہے ابی بن کعب سے کہ حاصل اوسکا یہ ہے کہ کہا ابی بن کعب نے کہ ایکروز بیٹہا تہا مین پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ آنے
مین آیا ایک اعرابی اور کہا اوسنے کہ یا رسول اللہ بہائی میرا بیمار ہے فرمایا کہ کیا بیماری ہے اوسکو اوسنے کہا کہ اوسکو جنون ہے
کہ دیوانہ ہو گیا ہے فرمایا کہ تو اوسکو میرے پاس پکڑ لا وہ جا کر اوسکو پکڑ لایا پس حضرت نے اوسکو روبرو اپنے بٹہا لیا پہر پڑہا
اوسپر سورۂ فاتحہ کو اور چار آیت اول سورۂ بقر کی مفلحون تک اور وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ اور ایک آیۃ الکرسی اور تین آیتین آخر
سورۂ بقر کی اور ایک سورۂ آل عمران کی شهد الله سے حکیم تک اور ایک آیت سورۂ اعراف کی ان ربکم اللہ سے
رب العالمین تک اور ایک آیت سورۂ مومنون کی فتعالی اللہ الملک الحق اور ایک آیت سورۂ جن کے وانہ تعالی جد ربنا ما اتخذ صاحبۃ
ولا ولدا اور دس آیتین اول صافات کی عذاب واصب تک اور تین آیتین آخر سورۂ حشر کی اور قل ہو اللہ اور معوذتین
پس کہڑا ہو گیا وہ شخص اچہا ہو کر گویا کبہی بیمار نہین ہوا تہا **علاج** برای دفع درد دندان جزری نے اپنی
کتاب مین لکھا ہے کہ جس کسی کے دانت مین درد ہوئے تو چاہیے اوسکو کہ اپنا ہاتہ رکھے درد کے جگہ پر اور پڑہے اس
دعا کو سات بار اور ہر بار پڑہ کر ہاتہ کو اوٹہا لیوے بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْ وَجَعِيْ هٰذَا **ف** برای
دفع جمیع امراض بعضی حدیث مین آیا ہے کہ حضرت صلعم جب بیمار ہوتی تو جبرئیل علیہ السلام اس رقیہ یعنے اس منتر کو پڑہا کرتے
تہے بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ **علاج**
گزیدن عقرب ابن ابی شیبہ کی مستدرک مین روایت آئی ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی
اونگلی مین ڈنک مارا ایک بچہونے نماز مین پس جب نماز سے فراغت پائی تو فرمایا کہ لعنت کرے اللہ بچہو کو

برای دفع جنون

برای دفع درد دندان و برای دفع جمیع امراض

گزیدن عقرب

کہ بہی لوچہوٹی پہنسی دیر تلوامت مین ہے پہر ایک تن مین نمک کو پانی مین ملاکر او انگلی اوسمین کہدے پہر قتل ہو اعنہ دمتوو دین تہر پہیا
شروع کیا جاوے تک کہ درد جاتا رہا اور بعضے روایت مین اسکا علاج سورہ فاتحہ کا پڑہنا بہی سات بار آیا ہے اور بعضے حدیث
مین آیا ہے کہ کسی صحابی نے عرض کی کہ مجہکو بچہو کا منتر آتا ہے حضرت نے اوسکو سنکر فرمایا کہ اسکو کیا کرو اور نفع لوگون
کو پہنچایا کرو اور وہ منتر یہ ہے بسم اللہ شجۃ قرنیۃ ملحۃ بحر قفطا کئی بار اسکو پڑہ کر اوسپر پہونک دے **ف** جاننا چاہیئے
اسلئے کہ اگرچہ اس منتر کے معنی ہمکو معلوم نہین مگر جب حضرت نے جائز رکہا تو معلوم ہوا کہ اسکے پڑہنے کا کچہ مضائقہ
نہین ہے کیونکہ اس مین شرک ہوتا تو حضرت صلعم اس منتر کو پڑہنے کی اجازت نہ دیتے **علاج** برای دفع
جراحات وقروح جس کسی کے پہوڑا یا پہنسی یا کوئی طرحکا زخم ہووے تو چاہیئے اوسکو کہ اول انگلی شہادت کے زمین پر
رکہے اور پہر اوٹہاکر اوس پہوٹے پر رکہے یا زخم پر اور اس دعا کو پڑہے بسم اللہ تربۃ ارضنا بریقۃ بعضنا یشفی سقیمنا
باذن ربنا پہر زور اسیطرح کہ ازرے اللہ کے حکم سے آخر کو اچہا ہوجاویگا چنانچہ مسلم وغیرہ نے اس حدیث کو عائشہ رض
سے روایت کی ہے اور بعضے حدیث مین آیا ہے کہ حضرت کی پاس ایک شخص آیا اور اوسنے کہا کہ جب سے مین
مسلمان ہوا ہون تب سے میرے بدن مین درد رہتا ہے فرمایا کہ ہاتہ اوس جگہ پر رکہکر تین بار کہا کر بسم اللہ اور سات بار
کہا کر اعوذ باللہ وقدرتہ من شر ما اجد واحاذر **ف** اس حدیث سے معلوم ہوا کہ آدمی جب اچہی راہ اختیار کرتا
ہے تو بعضے وقت شیطان بیماری کی شکل بن کر بدن مین گہس جاتا ہے کہ وہ شخص پہر اوسیطرح کافر ہو جاوے مگر
اللہ صاحب نے اسکو بچا لیا ہے ہم سے ہزارون مسلمان دین کو چہوڑ دیتے ہین اور اپنے دل مین کہتے ہین کہ دین
اختیار کرنے سے تنگی آیا کرتی ہے **علاج** برای دفع وبا بعضی حدیث مین آیا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ طاعون ایک عذاب ہے کہ بہیجا گیا ہے اوپر گروہ بنی اسرائیل کے اور اوپر ان لوگون کے جو تم سے پہلے تہے
جسوقت سنو تم اس بیماری کو کسی زمین مین پس نہ داخل ہو بیچ اوس زمین کے اور جو واقع ہووے اوس زمین کہ جس مین
تم ہو پس نہ نکل بہاگو اوس ملک سے بہاگ کر **ف** طاعون سے مراد اس جگہ مراد وبا ہے کہ صراط المستقیم مین لکہا
ہے حاصل اس حدیث کا یہ ہے کہ وبا بہی ایکطرحکا عذاب ہے حق تعالی جل شانہ گناہون کے سبب سے اس
عذاب کو بہیجا کرتا ہے سو جس شہر مین تم سنو کہ وہان وبا ہے قصد نکرو جانیکا یہ نکلہ قصدا ہلاکت مین ڈالنا اپنے تئین درست
نہین ہے اور اگر اوس شہر مین طاعون آوے جس مین تم ہو تو اوس شہر سے بہاگو بہی نہین کیونکہ تقدیر الہی سے
بہاگنا خوب نہین ہے بلکہ بعضے حدیث مین آیا ہے کہ طاعون شہادت ہی واسطے ہر مسلمان کے **ف** اگر صبر
کرے اور بہاگے نہین اوس شہر سے تو درجہ شہادتکا ہے یعنے اگر اوس وبا مین مرجاوے تو شہید مرے اور حدیث
مین آیا ہے کہ طاعون وبا کو نچا ہی جنونکا یعنی جن لوگ کو نچا دیا کرتے ہین آدمی کے بدن مین اوس سبب سے
جسم مین آدمی کی زہر پہیل جاتا ہے اور وہ آدمی مرنے لگتا ہے **ف** اس حدیث سے جاننا چاہیئے

کہ نزدیک حکیمون کے حقیقت وبا کی یہ ہے کہ ہوا فاسد ہو جاتی ہے یہان تک کہ اوسکی سبب سے آدمی کی بدن مین زہر پہیل جاتا ہے
پیدا ہو کر اسی سبب سے اکثر لوگ مر جاتے ہین سو بعضے علمانے حدیث مین اور حکیمونکے قول مین مطابقت اور موافقت کی ہے
اسطرح سے کہ شاید وبا کبھی تو آتی ہووے جنونکے کونچے سے اور کبھی پہیلتی ہووے ہوا کے فساد سے مگر حضرت صلعم نے
جو سبب عقل مین سما سکتا تہا اوسکو بیان نفرمایا کیونکہ ہر حکیم معلوم کر سکتا ہے کہ یہ فساد ہوا کا ہی اور جو بات وحی کی متعلق
تہی اور عقل کی رو سے ہرگز نپا سکتے تہے اوسکو بیان فرمایا کہ جنونکے سبب سے بہی وبا آیا کرتی ہے واللہ اعلم اور بعضے علمانے جواب
دیا ہے کہ اگر وبا ہوا کے فساد سے ہوتی تو کوئی چرند اور پرند اور آدمی بہی ہرگز جیتا نرہتا کیونکہ ہوا ایسی چیز نہین ہے کہ کسیکو لگی
اور کسیکو نلگے پس جب ہمنی دیکہا کہ کوئی مرتا ہے اور کوئی نہین مرتا ہے اس سے معلوم ہوا کہ فساد ہوا کا نہین ہے بلکہ
حق وہی ہے کہ جو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یعنی جنون کا کونچا باذن اللہ کہ اوسکے سبب سے بدن مین زہر پہیل جاتا ہے
اور اگر کوئی کہے کہ اسمین کیا حکمت ہے کہ وبا لانے کیواسطے جنون کو مقرر کیا ہے اور کوئی دوسری چیز مقرر نفرمائی تو اوسکا
جواب یہ ہے کہ وبا جو آیا کرتی ہے تو اکثر گناہونکے جہت سے آتی ہے خصوصاً حرام کاری اور زناکاری کی سبب سے بہت آیا
کرتی ہی اور آدمی کا معمول ہے کہ حرام چہپ کر کرتا ہے اوس گناہ کو بازار اور مجلس مین کرنے سے پرہیز کرتا ہے سو حکمت الہی
نی تقاضا کیا کہ ایسا دشمن بہی چہپے مسلط کیجیے تاکہ چہپے گناہ کی سزا چہپی ہووے مگر کوئی کہی کہ حرام تہوڑے سے لوگ کیا
کرتی ہین ساری شہر پر کیون وبا آتی ہے تو اوسکا جواب یہ ہے کہ کشتی کو ایک ہی آدمی ڈوباتا ہی مگر اوسکی ساتہ سبکے سب
کشتی بہی ڈوب جاتی ہے اس جواب سے یہ معلوم ہوا کہ جیسا کشتی توڑنے والے کو سب اہل کشتی منع کیا کرتی ہین ایسا ہی
قوم کو اور اہل محلہ کو لازم ہے کہ حرام کار کو منع کیا کرین حرام سی اور کہین کہ ہم اور تو ایک کشتی مین سوار ہین یعنی ایک ہی
کی مت مین اپنے ساتہ ہمکو بہی ڈبو ویگا اور یہ جو فرمایا ہی کہ جہان وبا پڑی وہان نجاؤ اور جس شہر مین تم ہو وہان وبا پڑی تو
بہاگو بہی نہین اگر کوئی کہی کہ اسمنع کرنی سے کیا حکمت ہی تو اسکا جواب یہ ہی کہ جان بوجہ کے ایسے جگہ جانا گویا اپنی
جان کو آپ سے ہلاکت مین ڈالنا ہے اور حق تعالی نے منع فرمایا ہی اپنی تئین ہلاکت مین ڈالنے سی چنانچہ قران شریف
مین آیا ہے وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ یعنی نڈالو اپنے ہاتہون کو ہلاکت مین سو اس جہت سے حضرت نے منع فرمایا ہی جانے
سی اور جو یہ فرمایا کہ جہان وبا پڑی وہان سے بہاگو بہی نہین تو اسمین حکمت یہ ہے کہ وبا کی مرض مین اکثر لوگ گرفتار ہوا کرتی ہین
پہر اگر شروع مین نکلجانا درست ہوتا تو تندرست لوگ سب نکلجایا کرتی اور بیمار اونکی پیچہے تباہ ہوا کرتی کیونکہ خدمت کرنیوالا
اونکا کوئی باقی نرہتا اور دوسری حکمت اسمین یہ ہے کہ توکل اور صبر کرنیوالیکو عادت ہو جاوے تب بلا کوئی آجایا کری تو اوس
صبر کیا کری اور تیسری حکمت اسمین یہی کہ اگر آدمی وبا سی بہاگ کر دوسری شہر مین جا رہتا اور اتفاقاً وہان بچ رہتا تو اوسکو یہی
یقین ہوتا کہ مین بہاگنے نکل آتا تو اونکی ساتہ مین بہی وبا مین آجاتا اس عقیدہ سے وہ شرک خفی مین گرفتار ہوتا
اور اللہ صاحب نی فرما دیا ہی کہ جہان کہین ہوگے موت تمکو آگہیریگی پس معلوم ہوا کہ بہاگنے مین باکی یہ فائدہ

اور بعضے علمانے لکھا ہے کہ نکل جانا حضرت نے اسواسطے منع کیا ہے کہ وبا مین حرکت کرنا بہی خوب نہین ہی کیونکہ یہ منع
کرنا حضرتکا موافق حکمت کے ہے چنانچہ اطبانے لکھا ہے کہ جس کسیکو وبا سے پرہیز کرنا منظور ہووے تو چاہیے اوسکو کہ ان
روزونمین غذا کم کہاوے اور رطوبت زائدہ کو کسی تدبیر سے اپنے بدن مین خشک کیا کرے اور ریاضت اور حمام کرنے سے
پرہیز کیا کرے کیونکہ فضلات ردیہ اس سے جوش کرتی ہین اور لازم ہے اون دنون مین کہ آرام اور سکون اور آسایش کو اختیار
کرین تا کہ اخلاط جو تمہین اکثر دبا نہ ڈالین سو اسواسطے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا اور فرمایا کہ دوسرے شہر مین وبا کے
جہت سے نکل نجاو کیونکہ حرکت کے سبب سے تمہین اخلاط جو تمہین اکثر تمکو وبا مین گرفتار نکردیوین پس اس تقریر سے معلوم ہوا
کہ منع کرنا حضرتکا نکلنے سے یہ بہی وبا کے علاجونمین سے ایک علاج ہے کیونکہ آرام کرنا اس مرض مین لازم ہے گویا
اس حدیث مین دونو علاج فرمائے روحانی بہی اور جسمانی بہی روحانی علاج صبر اور توکل ہے اور جسمانی آرام اور سکون
کرنا ہی کیونکہ نکلنا منع ہے واللہ اعلم اور جاننا چاہیے کہ وبا مین درجہ شہادت کا اسواسطے ہی کہ یہ بہی جہاد ہے کفار جنون سے
کیونکہ حضرت نے فرمایا ہے کہ وبا کونچا ہے تمہارے دشمنون کا جنون مین سے پس اس حدیث سے معلوم ہو کہ وبا ڈالنے پر شیاطین
مقرر ہین اور جو لوگ جنون مین مسلمان ہین وہ لوگ ہمین نہین ستاتی ہین سو جیسا ہمین کفار انس سے جہاد مین بہاگنے کا حکم
نہین ہے ویسا ہی کفار جن سے بہاگنے کو منع فرمایا اور یہ سب جانتے ہین کہ جہاد مین مرجانے سے درجہ شہادت کا ہے سو اسی
طرح وبا مین بہی اگر مرجاویگا تو درجہ شہادت کا پاویگا اور جاننا چاہیے کہ وبا گناہون کے جہت سے ہوا کرتی ہے اور گناہ
آدمیونسے شیاطین کروایا کرتے ہین سو وبا ڈالنے پر بہی شیاطین ہی کو مقرر کیا تا کہ سب جنکے کہنے سے گناہ کرتے
ہین اونہین کے ہاتہونسے اونکا مرنا بہی چاہیے تا کہ معلوم ہووے کہ جو شخص کسی کے کہنے سے اپنے رب کا گناہ کرے اور
اوسکو اپنا دوست جانکر اوسکا کہنا مانے تو حق تعالی وہیکو اوسپر مسلط کرتا ہے یہانتک کہ وہ اوسکو اوسکے ہاتہون سے ہلاک کر
دیتا ہے اور جاننا چاہیے کہ غرض اس بیان سے یہ ہے کہ وبا جو پڑتی ہے تو گناہونکے جہت سے پڑتی ہے پس آدمیکو چاہیے
کہ گناہونسے پرہیز کرے خصوصا حرام سے اپنے تئین بہت بچاوے کہ حدیث شریف مین آیا ہے کہ جس قوم مین جب زنا
ظاہر ہوتا ہے تو اوس قوم مین بیشک موت پڑا کرتی ہے پس اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بڑا علاج وبا کے دفع کرنے
کا یہ ہے کہ آدمی توبہ اور استغفار کو اپنے اوپر لازم کرے اور بجای سکنجبین اور گلاب کے شربت دعا کا پیا کرے کیونکہ
حدیث مین آیا ہے کہ جو کوئی استغفار اپنے اوپر لازم کرے تو حق تعالے اوسکو ہر غم سے اور دکہ سے نجات دیتا ہے
اور بعضی حدیث مین آیا ہے کہ دعا فائدہ کرتی ہے اوس بلا کو کہ جو نازل ہوتی ہے اور اوس بلا کو کہ جو ابہی نازل نہین ہوئی ہے
اور چاہیے آدمی کو کہ ان دنون مین خیرات بہت سی کیا کرے حدیث مین آیا ہے کہ خیرات کرنا بجہا دیتا ہے حق تعالے کے غضب
سے اور بچا دیتا ہے غصے کو اور چاہیے کہ ان دنونمین آلو بخاری کے دانونکی جگہ سبحان اللہ کے دانون کو منہ مین
رکہا کرے کیونکہ حدیث مین آیا ہے کہ سبحان اللہ کہنا دفع کرتا ہے عذاب خدا کو اور جاننا چاہیے کہ اطبا کہتے ہین کہ وبا

مین عطر اور عنبر اور مشک وغیرہ کو سونگھنا بہت فایدہ کرتا ہی مگر علمانے لکھا ہے کہ عطریات وغیرہ کی جگہ دہو کو اندنون مین اپنے اوپر بہت اختیار کرے تو بہت ضرر ہے اوسکے حق مین کیونکہ حدیث مین آیا ہے کہ پڑہنا درود کا کفایت کرتا ہے غم کو اور پڑہنا چاہیے کہ لازم پکڑے اندنون مین پڑہنا اور لاحول ولا قوۃ الا باللہ کو کیونکہ حدیث مین آیا ہے کہ لاحول دوا ہے ایک کم سو بیماریکی اور چاہیے کہ اندنون مین نماز کی نہر مین غوطہ لگایا کرے کیونکہ حدیث مین آیا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر کوئی غم آتا تہا تو نماز نفل پڑہا کرتے تہے اور چاہیے کہ اندنون کافور کی جگہ قہوے کے بو کو سونگہا کرے کیونکہ حق تعالی اوسکی برکت سے نجات دیتا ہے اب جاننا چاہیے بہائیو کہ علاج روحانی وباکے بیان ہو چکے مگر علاج جسمانی بہی موافق طب کی تہوڑا سا بیان کیا جاتا ہے چاہیے آدمی کو کہ ان دنون مین سایہ دار مکان مین بہت رہا کرے اور جو خوشبوئیات کو مانند کافور کی اور مشک اور عنبر اور عود وعطر وغیرہ کو سونگہا کرے اور سرکہ اور لیمو اور سکنجبین اکثر کہایا کرے اور کافور اور عود وغیرہ کو اپنے گہر مین سلگایا کرے اور سرکہ اور گلاب ہر گوشے مین چہڑک رکہے اور پیاز کوفتہ گہر کے طاقون مین رکہا کرے اور ہوا مین بہت پہرا نکرے اور اگر کہین جانا ضرور ہووے تو کان اور ناک اپنی کو کپڑے مین بند کر کر جایا کرے اور عطر کو اپنے ساتہ رکہنے مین ضرور رکہا کرے اور ترکاریان جو اوس فصل کی پیدا ہوئی ہون ہرگز نکہاوے اور گوشت سے بہی پرہیز کرنا لازم جاننے

علاج برای دفع سحر حدیث مین ہے کہ لبید بن عاصم یہودی نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کیا اور حضرت اوسکے سبب سے بیمار ہو گئے اور بعضے کہتے ہین چہ مہینے بیمار رہے غرض یہانتک ہوا کہ قوت زائل ہونے لگی اتفاقاً ایکروز دو فرشتونکو خواب مین دیکہا اور ایک نے دوسرے سے پوچہا کہ اس رسول کو کیا بیماری ہے اوسنے جواب دیا کہ اسکو جادو ہوا ہے پہر اوس پہلے نے پوچہا کہ اسپر کسنے جادو کیا ہے اوسنے کہا لبید بن عاصم نے پہر دوسرے نے کہا کہ کس چیز مین کیا ہے اوسنے کہا کہ اسکے بالون مین اور کنگہی کے دندانے مین کمان کی زہ کی تسبی بارہ گرہ دیکر اور کہجور کے غلاف مین رکہکر ذروان کے چاہ مین پتہر کے تلے دفن کیا ہے پہر جب صبح ہوئی تو حضرت اوس کنوئین پر گئے اور دو یار حضرت کے اوس کنوئین مین گئے اور اوس جادو کو نکال لائے اور بعضے کہتے ہین کہ وہ دونو حضرت علی اور حضرت عمار تہے اور فتح الباری مین لکہا ہے کہ جب اوس جادو کو نکالا تو اوسکے اندر حضرت کی صورت نکلی بنی ہوئی موم کی اور اوسمین سوئیان چہبی ہوئی تہین جون جون سوئی اوسمین سے نکالتے تہے اوس حضرتکو آرام ہوتا جاتا تہا غرض وہ بارہ گرہ ہرگز نکہل سکتی تہین پس اسواسطے حضرت جبرئیل معوذتین کو لیکر نازل ہوے اور کہا ان دونون سورتونکی بارہ آیتین ہین اونکو پڑہ کر اسپر دم کرو اسکی برکت سے یہ بارہ گرہ کہل جاوینگی چنانچہ حال حدیث کا تمام ہوا اور بعضے روایت مین آیا ہے کہ کعب احبار کہا کرتی تہے کہ اگر نکہا کرتا مین صبح اور شام ان کلمات کو تو یہودی اپنے جادو سے مجہکو کتا یا گدہا بنا ڈالتے **ف** یعنے یہودی میرے مسلمان ہونیکے سبب سے ایسے دشمن ہوگئے تہے کہ اگر صبح وشام اون دعاکو پڑہا نکرتا تو یہودی مجہکو آدمیت سے کہو دیتے مگر حق تعالے نے مجکو اسکی برکت سے اونکے شر سے بچا رکہا ہے وہ دعا یہی ہے اَعُوذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ الَّتِی لَا یُجَاوِزُہُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ وَاَعُوذُ بِوَجْہِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ الْجَلِیْلِ الَّذِی لَا یُحْتَقَرُ جَارُہُ الَّذِی یُمْسِکُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ مِنْ شَرِّ السَّامَّۃِ وَالْہَامَّۃِ وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِی الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا یَخْرُجُ مِنْہَا وَمِنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ

علاج وبا

وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِی الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ اس دعا کو صبح و شام پڑھ لیا کرے تو جادو سے
امن مین رہیگا **ف** اگر کوئی کہے کہ حضرت پر حق تعالی نے جادو کو کیون ہونے دیا اور اونکو اوسکے اثر سے کیون
نہ بچایا کہا تو اسکا جواب یہ ہے کہ اکثر لوگ اونکو جادوگر جانتے تھے اور معمول یون ہے کہ جادوگر پر جادو کا اثر نہین ہوا کرتا ہی پس
حکمت الہی نے تقاضا کیا اس بات پر کہ نبی پر جادو اثر کر جاوی تاکہ سب معلوم کرین کہ یہ شخص جادوگر نہین ہے اگر جادوگر ہوتا
تو جادو اوسپر اثر نکرتا واللہ اعلم بالسرارہ **علاج** دفع نملہ جاننا چاہیے کہ نملہ ایک پھوڑے کا نام ہی کہ وہ آدمی کی پہلو **نملہ**
مین ہوا کرتا ہے اور آدمی جانتا ہی کہ گویا اوسمین چیونٹیان پھر رہین سو علاج اوسکا یہ ہے کہ ابوداود مین آیا ہے روایت شفا بنت
عبداللہ سے کہ کہا اونہنے کہ ایکدن تشریف لائی رسول صلی اللہ علیہ وسلم گھر مین اور مین حفصہ کے پاس بیٹھی تھی پس فرمایا
کہ کیون نہین سکھاتی ہے تو اسکو یعنی حفصہ کو منتر نملہ کا جیسا کہ سکھایا تھے نے اوسکو لکھنا غرض منتر یہ ہی بسم اللہ صلت حتی تعود
مِنْ اَفْوَاهِهَا اَللّٰهُمَّ اکْشِفِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ ترکیب اسکی یہ ہے کہ اس دعا کو کسی چوب پر پڑھے پھر سرکہ تیز لیکر ایک پتھر پر اوس
چوب کو اس سرکے مین گھس کر کر اوس پھوڑی پر لگا دیوی **ف** جاننا چاہیے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ عورت
کو لکھنا سکھانا مکروہ نہین لیکن سوا اون کی اور عورتون کو مکروہ ہے واللہ اعلم **علاج** برای دفع نقصان اگر **نقصان**
کسی کا کچھ نقصان ہوجاوی تو یہ کلمات کہے حق تعالی اوسکی بدلی اوس چیز سے بہتر چیز دیویگا دعا یہ ہی اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا
اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْهَا **ف** ابوسلمہ کہ پہلا خاوند تہی ام سلمہ کا جب وہ انتقال کرگیا تو
حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نی ام سلمہ کو یہ دعا سکھائی اور فرمایا کہ جس کسیکا نقصان ہو جاوی اور وہ شخص اس دعا کو پڑہی
تو خدا اوسکی عوض بہتر چیز اوسکو دیویگا ام سلمہ کہتی ہین کہ مین اپنے دلمین کہتی تہی کہ ابوسلمہ سی مجکو بہتر خاوند کون ملیگا
پس چند روز کی بعد رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مجسے نکاح کرلیا سو اوسوقت مینے جانا کہ یہ اوسکی برکت سی ہی اور
اوسکا اب ظہور ہوا **علاج** برای دفع چشم زخم جاننا چاہیے کہ نظر ایک اثر ہی کہ حق تعالی نی بعضے آدمی کے **نظر**
آنکھون مین اسکو رکھا ہی جیسا کہ بچھو کے ڈنک اور سانپ کی زبان مین زہر رکھے گئے ہین اور بعضے آدمی کی آنکھ
مین بھی مقرر کئے گئے اور یہ نجانی کہ نظر غیر کے لگا کرتی ہے اپنی نہین لگتی ہے بعضے وقت اپنی بھی لگا کرتی ہی اور
یہ نجانی کہ فقط آدمی ہی پر لگتی ہے دوسری چیز پر نہین لگتی ہے بلکہ لڑکی او جانور او کھیتی اور باغ او دولت اور
اسباب سب چیز پر نظر لگا کرتی ہی سو حق تعالی نی علاج اسکا اپنی رسول کی زبان سے بیان کروایا تاکہ خلقت کو فائدہ ہووے
چنانچہ حسن بصری نی کہا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنی اوپر یا مال اپنے پر نظر لگنے کا وہم کرے تو وہ اس آیت کو جو
سورہ نون مین ہی پڑھ کر تین بار دم کردیا کرے وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا تا آخر اور اگر کسیکو کوئی چیز پسند آوے اپنا مال
ہو یا اولاد ہو یا زوجہ یا مکان یا باغ یا اوسکے سوا اور چیز ہو تو اوسیوقت کہے جب آنکھون مین وہ چیز اچھی لگے مَا شَآءَ
اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اسکے کہنے سے حق تعالی نظر کی تاثیر کو ہونی نہین دیتا ہے اور اگر کوئی جانے کہ میری نظر لگی ہے

بڑی سخت ہی تعجب چاہیے اسکو کہ کسی کی چیز کو دیکھا نکرے اور اگر کسی کی چیز پر نظر پڑ جاے تو کہے اللّٰہمَّ بارِک علیہ اس کلمہ کی برکت سے نظر اثر
نہین کریگی صراط المستقیم مین لکھا ہے کہ امام شیخ ابو القاسم قشیری نے کہا ہے کہ ایکبار لڑکا میرا ایسا بیمار ہوا یہانتک کہ مرنے
کے قریب ہو گیا اتفاقاً مینے خواب مین دیکھا رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم کو پس شکایت کی مینے اوسکی بیماری کی فرمایا مجھکو کہ تو کیون
غافل ہے ان آیات شفا سے وہ چہ ہین پہلی آیت وَیَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُؤْمِنِینَ دوسری وَشِفَاءٌ لِمَا فِی الصُّدُورِ تیسری یَخْرُجُ مِنْ
بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِیهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ چوتھی وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِینَ پانچوین وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِینِ
اور چھٹی قُلْ هُوَ لِلَّذِینَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ پس ان آیات کو لکھکر اور پانی مین گھولکر اوس بیمار کو پلایا مینے اوسیوقت شفا پائی گویا
کبھی بیماری آئی ہی نہ تھی عبد الملک بن عامر کہتے ہین کہ مین سفر مین تھا اور میرا اونٹ بہت تیز اور چالاک تھا اتفاقاً ایک جگہ
پر جو اوترا کسی نے کہا مجھسے کہ اسجگہ ایک شخص ہے کہ نظر لگانی مین مشہور ہے اور تمہارا شتر بہت خوبصورت ہے ایسا نہو کہ کہین وہ نظر لگا دے
اور تمہارا اونٹ ضائع ہو جاوے مینے کہا کہ میرے اونٹ پر اوسکی نظر نہین لگیگی یہ خبر اوسکو جو پہونچی اوسنے اوسیوقت آنکر میرے اونٹ
کو تکا پھر کر دیکھا اوسکی دیکھتے ہی اونٹ گر پڑا اور مضطرب ہونے لگا لوگون نے مجھسے کہا کہ فلانا شخص تمہارے اونٹ کو نظر لگا گیا ہے مینے
اوسکو بلوا کر اپنے روبرو بٹھایا اور یہ منتر پڑھا بسم اللہ حبس حابس حجر یابس وشہاب قابس رددت عین العاین علیه وعلی احب الناس الیه فارجع البصر
هل تری من فطور ثم ارجع البصر کرتین ینقلب الیک البصر خاسئا وهو حسیر جسوقت پڑھا مینے اس منتر کو اوسیوقت آنکھ اوسکی نکل پڑی اور اونٹ
میرا اچھا ہو گیا غرض اس نقل سے یہ ہے کہ منتر بھی نظر کو بہت فائدہ کرتا ہے اگرچہ وہ عائن یعنی نظر لگانیوالا سامنے ہو کیونکہ حق تعالی
کے نام مین بڑی تاثیر ہے جب دعا پڑھی جاے بد نظر والے پر اثر کر جاے تو خدا کا نام کیونکر اثر نکریگا واللہ اعلم **علاج** بد نظر کے جسم زخم
الملک نے لکھا ہے کہ عامر بن ربیعہ نے نہاتی ہوئی دیکھا سہیل بن حنیف کو اور اوسکے بدن دیکھکر کہا کہ قسم ہے اللہ کی نہین دیکھا ایسا بدن
کسی دلہن کا اور نہ کسی عورت کا سہیل اوسیوقت بیہوش ہو کر گر پڑا یہ خبر رسول صلعم کو پہونچی حضرت نے عامر پر غصہ کیا اور فرمایا کہ کیون
ہلاک کرتا ہے ایک تمہارا بھائی اپنی کو اور کیون برکت کی دعا کی تو نے یعنی جب تو نے اوسکے بدن کی خوبصورتی دیکھی تو کیون نہ دعا کو
کہا تو نے اللّٰہمَّ بارِک علیہ یعنی اگر تو اس دعا کو کہتا تو تیری اوسکو نظر نہ لگتی پھر فرمایا کہ واسطے اوسکے غسل کو پس عامر نے
ایک برتن مین منہ اپنا اور ہاتھ اپنے اور کہنیان اپنی اور پانون اپنے اور جگہ استنجے کی اپنی دھوکر ڈالدیا اوپر سہیل کے یعنی اوسیوقت
ہوش مین آکر اوٹھ کھڑا ہوا حاصل حدیث کا تمام ہوا **ف** ترکیب دہونیکی مواہب مین یون لکھی ہے کہ ایک برتن پانی لیوے پھر
عائن سے کہے کہ داہنے ہاتھ مین پانی لیکر کلی کرے پھر اوسی برتن مین ڈالدے پھر بعد اوسکے اوسی برتن مین منہ دہووے پھر بائین ہاتھ سے پانی لیکر داہنی
ہاتھ کی کہنی دہووے پھر داہنی ہاتھ سے پانی لیکر بائین ہاتھ کی کہنی دہووے پھر بائین ہاتھ سے داہنا پانون دہووے پھر داہنی ہاتھ سے بائین پانونکو دہووے پھر
بائین ہاتھ سے داہنی گھٹنی دہووے اور داہنی ہاتھ سے بائین گھٹنے کو دہووے پھر اپنی داخل ازار دہووے لیکن برتن یا زمین پر نرکھے بعد اوسکے اوس پانیکو
نظر لگی ہوئی پر ڈالدیوے انشاء اللہ اسیوقت اچھا ہو جاویگا **ف** اسجگہ اوسکو جاننا چاہیے کہ ایمان کی راہ پر چلے اور اپنی عقل کو دخل نہ دیوے کیونکہ عقل
اسجگہ عاجز ہے اور ہرگز نہین معلوم کر سکتی بہید ان سون کی بہید انکو پس انکو چاہیے کہ یقین کو ہونے اگر کچی ہی تو کہو کہ خدا تعالی جانتا ہی بہیدکو

عقل مین نہین آتا ہے تو اوسکا جواب یہ ہے کہ دوائی بھی بعضے وقت بالخاصیۃ مفید ہوا کرتی ہے اور فائدہ بالخاصیۃ اوسکا نام ہے کہ جو عقل مین نہ
حکیم کی سمجھ مین نہ آوے پس جیسی بعضی دوا کو بالخاصیۃ مفید جانتا ہے اور عقل کو دخل نہین دیتا ہے پس اسیطرح اس علاج کو بھی بالخاصیۃ مفید سمجھے
اور اوس عقل کے گفتگو نکرے اور بعضے حدیث مین آیا ہے کہ حضرت نے ام سلمہ کے گھر مین ایک لڑکے کو دیکھا اور وہ زرد ہو رہا تھا فرمایا
کہ افسون کرو واسطے اسکے مقرر اسکو نظر ہوئی ہے یعنی جن کی نظر اوسکو ہوئی ہے **ف** اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جیسے
آدمی کی نظر لگا کرتی ہے اسیطرح جن کی نظر بھی لگا کرتی ہے اور جاننا چاہیے کہ افسون بچھو کا یا سانپ کا یا نظر کا جب درست ہے کہ
جسمین نام اللہ صاحب کا ہووے یا اوسکے معنی معلوم ہون اور جو افسون کہ جسمین نام حق تعالے کا نہووے اور اوسکے معنی بھی معلوم
نہووین تو وہ افسون کرنا درست نہین ہے کیونکہ خوف ہے اوسمین کفر کا مگر بعضی جاہل یہ کام کرتے ہین کہ بعضے نامونکو کہ جن مولی کو
معلوم نہین ہین حق تعالی کا نام پاک ملا کر پڑھا کرتی ہین تا کہ لوگ جانین کہ اسمین یہ افسون اللہ کی نام سے کیا ہے مگر اسطرح کا افسون ملا کر کرنا بھی
بعضا جن کا معمول ہے کہ بیمار کی شکل بنکر آدمی کی پیٹ مین گھسجاتا ہے اور بعضے وقت بچھو اور سانپ بنکر کاٹتا ہے پھر جب اوسکی نام کا افسون پڑھے تو بیمار سے نکل جاتا ہے اور
خوش ہوتا ہے اور کہتا ہے کہ بھلا میری نام کی ذکر کرنے والے ابھی جہان مین ہین اور یہ ایسا سنے مروتی ہے کہ وہ
لوگ ہر وقت میرا نام جپا کرین اور یہ ہمیشہ بہاتی پڑہا کرین اور اسی سو وقت ہے اونکی کہنی سے اونکا اور سب جگہ جاتے ہین کہ فلانا عامل ہے اور اوسکے افسون
کرنے سے ہمکو بڑا فائدہ ہوا ہے یہانتک کہ بیمار جیتے جی اچھے ہوجاتے ہین غرض اعتقاد اونکا اون افسونگرون پر کامل ہوجاتا ہے
یہانتک کہ اونکو عامل اور بزرگ جانتے ہین اور اہل حق کو باطل اور جھوٹا کہنے لگتے ہین بلکہ بعضے وقت آپسمین بیٹھکر کہتے ہین کہ
یہ عالم لوگ ظاہر کا علم پڑھنے والے ہین اونکو علم باطن سے کیا علاقہ ہے حق تعالے اس اعتقاد سے توبہ نصیب کرے سب
مسلمانونکو کیونکہ ہزارون مسلمان اس مرض مین اور اسطرح کے وہم مین گرفتار ہو رہے ہین بلکہ یہانتک نوبت پہونچی ہے
کہ اگر بعضے وقت اونسے کہے کہ تم جاپ اوتارو تو اچھی ہوجاوگے تو اوسکے بھی کرنیکو موجود ہین اور اپنے دلمین کہتے
ہین کہ اگر کفر ہوویگا تو وہ کرنیوالا ہووے گا ہمین کیا کام ہے یا اللہ اوپر یہ نہین سمجھتے ہین کہ کفر کرنے والا اور کفر کروانیوالا اور کفر پر
راضی ہونیوالا یہ سبکے سب کفر مین برابر ہین اور اسیطرح بعضے لوگ نظر کیواسطے اور بیماری کیواسطے کلیجی و سری چوراہے
مین اوتار کر رکھوا تے ہین اور بعضے لوگ خشکا اور دہی تراہے مین اوتار کرتے ہین اور بعضے کالے کتے کو ڈھونڈکر کھلاتے ہین
اور اسیطرح سے اور واہیات کرتے ہین پس مسلمانونکو چاہیے کہ ان باتونسے پرہیز کرین اور کسی بزرگ اور جاہل کے کہنے مین
نہ آجاوین اور نظر وغیرہ کیواسطے یہی علاج ہے جو شرع مین درست ہو عبد اللہ بن مسعود نے اپنی بی بی کے گلے مین کوئی
گنڈا دیکھا پھر اوس سے پوچھا کہ یہ کیسا گنڈا ہے بی بی نے کہا کہ میری آنکھ مین دکھ رہتا ہے جس وقت سے فلانے یہودی نے
یہ گنڈا مجھے بنا دیا ہے اوس وقت سے میری آنکھ اچھی ہوا کرتی ہے عبد اللہ نے کہا کہ شیطان تیری آنکھ مین کونچہ دیتا
تھا جسے اوسنے شرک کروالیا اوس وقت سے تیرے پاس نہین آتا ہے پس لازم تھا تجھکو کہ تو وہ کہتی کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کہا کرتے تھے أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا اس

اس قول سے معلوم ہوا کہ انکو دفع کرنے کو یہ بھی دعا فائدہ کرتی ہے **علاج** برائے دفع چشم زخم جسکو نظر لگ جاوے تو یہ دعا پڑھکر دم کرے یہ دعا پڑھے بسم اللہ اللہم اذہب حرہا وبردہا ووصبہا اور اگر کسیکو جانور جن مین سے نظر لگ جاوے تو اوس دعا کو پڑھے چار بار اوسکے دہنے نتہنے مین پہونکے اور تین بار بائین نتہنے مین اور بعد اوسکے اس دعا کو کہے لا باس اذہب الباس رب الناس اشف انت الشافی لا یکشف الضر الا انت

علاج برائے دفع جمیع بلیات وآفات جو شخص صبح اور شام اس دعا کو پڑھے تو ہر آفت سے اللہ کی پناہ مین رہیگا وہ دعا یہ ہے اللہم انت ربی لا الہ الا انت علیک توکلت وانت رب العرش الکریم ماشاء اللہ کان وما لم یشأ لم یکن اعلم ان اللہ علی کل شیء قدیر وان اللہ قد احاط بکل شیء علما اللہم انی اعوذ بک من شر نفسی ومن شر کل دابۃ انت آخذ بناصیتہا ان ربی علی صراط مستقیم **ف** نقل ہے کہ ابو الدرداء [illegible] سے کسی نے کہا کہ تمہارے گہر کو آگ لگی ہے اور وہ جل گیا ابو الدرداء نے کہا کہ میرا گہر جلنے کا نہین ہے کیونکہ میں نے اس دعا کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے جب سے سنا ہے پڑھتا ہون اوس روز سے کبھی ناغہ نہین کی میرا گہر کیونکر جل سکیگا غرض وہ گہر کو دیکھا تو اطراف اوسکی جل گئے تھے اور اوسکو ہرگز ذرہ آفت نہ پہونچی تھی **علاج** برائے دفع غم [illegible] المستقیم مین لکھا ہے کہ جو کوئی سات بار صبح و شام اس دعا کو پڑھے تو ہر غم سے حق تعالے اوسکو نجات دیتا ہے حسبی اللہ لا الہ الا ہو علیہ توکلت وہو رب العرش العظیم **علاج** برائے قضاے حاجات اگر کسی شخص کو کچھ حاجت ہووے بارہ سو دفع بارہ دن تک اس دعا کو پڑھے تو حق تعالے اوسکی حاجت پوری کریگا وہ دعا یہ ہے یا بدیع العجائب بالخیر یا بدیع اس علاج کو چنانچہ قول الجمیل مین بیان کیا ہے **علاج** برائے گزیدن سگ دیوانہ جس شخص کو کتا کاٹ کہاوے تو ہر روز چالیس دن تک ایک روٹی کے ٹکڑے پر اس آیت کو لکھکر کہایا کرے تو اوسکے شر سے مامون رہیگا آیت یہ ہے انہم یکیدون کیدا واکید کیدا فمہل الکافرین امہلہم رویدا **علاج** برای محافظت طفلان اوسی کتاب مین لکہا ہے کہ جو شخص اس تعویذ کو لکہکر لڑکے کے گلے مین ڈالے تو حق تعالے اوس لڑکیکو امن مین رکہتا ہے اور وہ تعویذ یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم اعوذ بکلمات اللہ التامۃ من شر شیطان وہامۃ ومن عین لامۃ تحصنت بحصن الف الف لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم **علاج** برای آسیب وہ لکہا ہے کہ جو شخص اس تعویذ کو لڑکے کے گلے مین باندہے اور جس لڑکے کو شیطان ستاوے اور آسیب ہو جاوے تو اوسکے بائین کان مین سات بار اس آیت کو پڑھکر پہونکدے ولقد فتنا سلیمان والقینا علی کرسیہ جسدا ثم اناب اور اگر اس سے بھی نجات نہ ہووے تو سات بار اوسکی داہنی کان مین اذان کہدیوے اور اگر اس سے بھی نجات نہ ہووے تو آسیب زدہ پر سورہ فاتحہ اور معوذتین اور آیۃ الکرسی اور سورہ طارق اور آخر سورہ حشر اور اول سورہ صافات تمام پڑھکر دم کردیا کرے انشاء اللہ تعالے اوسکی برکت سے وہ آسیب دفع ہو جاوے گا اور شیطان جل جاویگا اور اگر شاید اس سے بھی نجات نہ ہووے تو آیت افحسبتم کو آخر تک اوسکے کان مین پڑھدیا کرے اور پانی کو ایک برتن مین لیکر اوس پر سورہ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور پانچ آیہ اول سورہ جن کی پڑھکر دم کردیوے اور اوسکے منہ پر چھڑک دیا کرے اس علاج سے اوسکو ہوش آجاویگا اور اگر کسی مکان پر جن کا اثر ہو جاوے تو اوس مکان مین اس پانی کو چھڑک دیوے تو اوس مکان سے وہ جاتا رہیگا اور اگر کوئی جن یا شیطان کسی کے گہر مین پتہر پہینکتا ہووے تو چار کیلین لوہے کی لیکر اس آیت کو پڑھکر چارون طرف گہر کے گاڑ دیوے تو پہر پتہر آنے موقوف ہو ان کیلون پر [illegible] پڑھے وہ آیت یہ ہے انہم یکیدون کیدا واکید کیدا فمہل الکافرین اخر سورہ تک **علاج**

برای علت بدن الحجاوود کی حدیث مین آیا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی کسی بیٹی کو یہ دعا سکھائی تھی اور فرمایا تھا کہ جو کوئی
اس دعا کو صبح و شام پڑھے تو حق تعالی کی امن مین رہیگا دعا یہ ہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ
يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا **علاج** برای ادای قرض ابوداود نے ابوسعید خدری سے روایت
کی ہے کہ ایک شخص آیا نزدیک رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کہا یا رسول اللہ مجھکو غمون نے اور دین نے ستا رکھا ہے کیا علاج
کرون فرمایا کہ سکھاؤن مین تجھکو ایک کلام کہ جسوقت تو کہے اوسکو تو لیجاوے حق تعالی تیرے غم کو اور ادا کرے تیرے قرض کو اونے
کہا سکھاؤ مجھکو یا رسول اللہ فرمایا کہ ہر صبح اور شام کہا کر اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ
غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ وس شخص نے کہا کہ مینے اس دعا کو پڑھا حق تعالی نے دور کیا مجھسے غم میرا اور ادا کیا مجھسے قرض میرا **علاج**
برای دفع غم فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی صبح اور شام اس دعا کو کہا کرے تو حق تعالی اوسکا غم اور اندوہ دور کردیگا
اور دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَتْ مِنْكَ فِيْ نِعْمَةٍ وَعَافِيَةٍ وَسِتْرٍ فَاَتِمَّ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ وَسِتْرَكَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اور ایک شخص آیا نزدیک رسول صلی اللہ علیہ
وسلم کی اور کہا اوسنے کہ ہر وقت بلا اور آفت مجکو گہیرے رہتی ہے فرمایا کہ ہر صبحکو یہ دعا پڑہا کر بسم اللہ علی نفسی واہلی ومالی **علاج**
برای دفع شیطان ابوداود مین آیا ہے کہ جو کوئی مسجد مین داخل ہو تو یہ دعا کرے تو شیطان کہتا ہے کہ یہ شخص آج کے دن میرے شر سے بچ گیا
دعا یہ ہے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ **علاج** برای عافیت بدن جسکو منظور ہووے کہ
بدن میرا خیر و عافیت سے رہے تو چاہیے اوسکو کہ ہر صبح اور شام اس دعا کو پڑہے اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ
سَمْعِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ **علاج** برای دفع جمیع شر جو کوئی چاہے کہ مین ڈوبنے اور جلنے اور دب
جانیسے اور سانپ و بچہو کے کاٹنے سے اور سوا اسکے امن مین رہون تو چاہیے اوسکو ہر روز اس دعا کو پڑہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ
التَّرَدِّيْ وَمِنَ الْغَرَقِ وَمِنَ الْحَرَقِ وَمِنَ الْهَدَمِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ يَتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِيْ سَبِيْلِكَ
مُدْبِرًا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا اور فرمایا ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی صبح اور شام تین بار اس دعا کو پڑہے تو اوسکو
تکلیف نہ پہونچیگی دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ کہتے ہین کہ اس حدیث کی
راوی کو فالج ہوگیا تھا کسی نے کہا اوسنے کہ تم اس دعا کو ہر روز پڑہتے تھے تمکو یہ مرض کیون ہوا تھا کہا کہ مین پڑہنا اوسکو بہول
گیا تھا **علاج** برای دفع غم و الم حدیث مین آیا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اگر غم آتا تو اس دعا کو کہا کرتے لَا
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ **ف** اور جامع ترمذی
مین آیا ہے کہ حضرت صلعم پر کوئی کام سخت آتا تھا تو یہ کلمہ کہا کرتے تھے يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اور بعضی وقت
کہ فرمایا کرتے تھے کہ غم والے آدمیکی یہ دعا ہے یعنے جو کوئی غم مین گرفتار ہووے تو یہ دعا کرے اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ
اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اور اسماء بنت عمیس کو فرمایا کہ تجھکو سکھاؤن ایک کلمہ کہ اپنے غم کیوقت تو
اوسکو کہا کرے اونے کہا کہ ہان سکھاؤ مجکو فرمایا کہ کہا کر سات بار اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اور فرمایا دعای ذوالنون

اونون نے منع کرتی ہے ہر عملوا اور کہ کو یعنی لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین اور فرمایا کہ جو کوئی اختیار کرے استغفار تو نکالے
غم سے نجات اوسکو دیتا ہے اور صیغہ استغفار یہ ہے استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ہو الحی القیوم و اتوب الیہ اور فرمایا ہے کہ جس کسی کو بہت
غم اور فکر گھیرے تو چاہیے اوسکو کہ بہت کہا کرے لا حول ولا قوۃ الا باللہ اس لیے کہ یہ خزانہ جنت کے خزانوں میں سے ہے
علاج برائے دفع بلا سیوطی نے اتقان میں حدیث نقل کی ہے انس بن مالک سے کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب
تو ارادہ کرے سونیکا تو پڑھا کر الحمد اور قل ہو اللہ امن میں ہوگا تو سوا موت کے ہر چیز سے اور مسلم میں حدیث آئی ہے ابو ہریرہ رض سے کہ نہیں
داخل ہوتا ہے شیطان اوس گھر میں کہ جس گھر میں سورۂ بقر پڑھی جاوے اور دارمی نے روایت کی ہے ابن مسعود سے موقوفاً کہ جو کوئی پڑھے [illegible]
[illegible] اول سے مفلحون تک و آیۃ الکرسی خالدون تک اور امن الرسول آخر تک وسکے پاس اوس روز شیطان نہیں آتا ہے
اور نہیں چھو سکتی برائی اوسکو اور اگر یہ آیتیں پڑھی جاویں کسی مجنون پر تو جنون اوسکا دور ہو جاتا ہے ف جاننا چاہیے کہ ترکیب
دعائی و النون کے پڑھنے کی یہ ہے کہ اول وضو کرے اور پھر قبلہ کیطرف منہ کر کر اندھیرے مکان میں بیٹھے اور ایک کٹورہ پانی کا بھر
کر اپنے پاوں پاس رکھے پھر [illegible] تین سو ساٹھ دن [illegible] تک اوسکو پڑھا کرے اور لمحہ لمحہ اوس پانی میں ہاتھ
ڈبو کر اپنے بدن میں اور اپنے منہ پر پھیرا کرے حق تعالیٰ اپنے کرم سے اوسکے غم کو دفع کر دیگا علاج برائے امن [illegible]
نے اپنے فوائد میں ابن مسعود سے روایت کی ہے کہ ایک شخص نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ بتاؤ مجھکو کوئی ایسی چیز کہ نفع دے
مجھے خدا تعالیٰ اوسکی برکت سے فرمایا پڑھا کر آیۃ الکرسی حق تعالیٰ نگاہبانی کریگا تیری اور تیری اولاد کی اور نگاہ میں رکھیگا تیرے
گھر کو یہانتک کہ جو گھر پاس گھر تیرے کے ہیں وے بھی اوس کی برکت سے امن ہوینگا تجھکو اور تیرے ہمسایوں کو علاج
برائی دفع نسیان دارمی نے روایت کی ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ جو کوئی اپنے سونے کے وقت دس آیتیں پڑھا سورہ بقر کی تو نہیں بھولے
کا قرآن چار آیتیں اول کی اور آیۃ الکرسی خالدون تک اور تین آیتیں آخر کی علاج برای ادای قرض طبرانی نے روایت کی ہے معاذ بن
جبل سے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سکھاؤں میں تجھکو ایسی دعا کہ اگر ہو پہاڑ برابر قرض تجھ پر تو ادا کر دیوے اوسکو اللہ [illegible] دعا یہ ہے
قل اللہم مالک الملک بغیر حساب تک اور بعد اسکے رحمن الدنیا والآخرۃ ورحیمہما تعطی من تشاء منہما وتمنع من تشاء ارحمنی رحمۃ تغنینی بہا عن رحمۃ
من سواک علاج برائے دفع سختی چارپایہ بیہقی نے ابن عباس سے روایت کی ہے کہ جب سختی ہو کسی چارپایہ سے یعنے
شوخی کرے اور سواری نہ دے یا بوجھ اوٹھائے تو چاہیے کہ اس آیت کو اوسکے کان میں پڑھ کر پھونکا کرے افغیر دین اللہ یبغون وله
اسلم من فی السموات والارض طوعا وکرہا والیہ یرجعون اور طبرانی نے معجم اوسط میں لکھا ہے [illegible] بن مالک سے روایت کی ہے کہ جسکی لونڈی
یا غلام شوخی کرے اور اپنے میاں کی تابعداری نہ کرے یا کسی کا گھوڑا شوخ ہو تو اس آیت کو اوسکے کان میں پڑھ کر دم کر دیوے تو شوخی اوسکی
دور ہو جاوے اور لونڈی غلام اور بچہ فرمانبردار رہے [illegible] علاج برائے دفع امراض بیہقی نے حضرت علی علیہ السلام سے
مرفوعاً روایت کی ہے کہ جس بیمار پر سورہ انعام پڑھی جاوے تو حق تعالیٰ اوسکی برکت سے اوس بیمار کو شفا بخش دیتا ہے علاج
برائی [illegible] امن از غرق ابن سنی نے روایت کی ہے حسین بن علی علیہ السلام سے کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے امان [illegible]

ارشاد ہے جس وقت کہ وہ سوار ہوویں کشتی مین تو یہ کہا کریں بسم اللہ مجریہا و مرسٰہا ان ربی لغفور رحیم وما قدروا اللہ حق قدرہ والارض جمیعا قبضتہ یوم القیمۃ والسموات مطویات بیمینہ سبحانہ وتعالی عما یشرکون **علاج** برای دفع جادو ابن ابی حاتم نے لیث سے روایت کی ہے کہ جس کسی پر جادو ہو تو یہ آیتون کو پانی پر پڑہکر اوس بیمار پر ڈالیں یا کریں انشاء اللہ آخرکو شفا ہے پس آیت سورہ یونس کی فلما القوا سے مجرمون تک اور آیت سورہ اعراف کی فوقع الحق سے تلقف ما یافکون تک اور ایک آیت سورہ طٰہ کی انما صنعوا کید ساحر ولا یفلح الساحر حیث اتی **علاج** برای دفع بلا حاکم نے ابوہریرہ سے روایت کی ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب کوئی مجہ پر سختی آگئی ہے تو یہی کہا جبریل نے مجہسے کہ یا محمد کہا کر توکلت علی الحی الذی لا یموت والحمد للہ الذی لم یتخذ ولدا ولم یکن لہ شریک فی الملک ولم یکن لہ ولی من الذل وکبرہ تکبیرا **علاج** برای دفع چوری صاحب اتقان نے ابن عباس سے حدیث نقل کی ہے کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے قل ادعوا اللہ او ادعوا الرحمن ایا ما تدعوا امن مین ہیگا چوری سے یعنی اوسکو پڑہا کرے تو اوسکے گہر مین چور سے امن ہیگا **ف** بعضی کتابون مین دیکہنے مین آیا ہے کہ اگر اپنے گہر مین اوسکو پڑہکر پہونکدیا کری اور کوئی شخص کہہ جیسے یا وے یا کہین بہیجی تو اس آیت کو لکہکر اوسمین رکہدیا کرے تو حق تعالی اپنے فضل سے اوس مال کو چوری سے نگاہ مین رکہیگا **علاج** برای آنکہ شفا جو درد رہے کان مین اسل کے دیکر پہونکدیا کرے تو آخرکو اوس بیماری سے شفا ہو جاویگی اور وہ آیت یہ ہے افحسبتم انما خلقنکم آخر سورۃ تک بیہقی نے ابن مسعود سے روایت کی ہے کہ فرمایا رسول نے کہ اگر کوئی شخص اس آیت کو یقین کے ساتہ پڑہی تو پہاڑ بہی اپنی جگہ سے ٹل جاوی **ف** یعنے بماری ٹل جانیکو تو کیا حقیقت ہے اگر پہاڑ پر یہ آیت پڑہی جاوے تو پہاڑ بہی اپنی جگہ سے ٹل جاوے **علاج** برای دفع سختی دل مستدرک مین ابو جعفر محمد بن علی سے روایت ہے یعنی امام محمد باقر سے کہ جو شخص پاوے اپنی سختی کو یعنی اوسکے دل سے پرا ہو جاوے اور رحم دلی اور شفقت محبت پر اوسی ہرگز رہی اور کسیطرح کی نصیحت اوسی نکری تو چاہیے اوسکو ایک کابی پر سورہ یٰس زعفران سے لکہکر پی لیا کرے اور جاننا چاہیے اوسکو کہ ایک سورہ یٰس کی کئی طرح خاصیت آئی ہے اگر موت کی وقت پڑہی جاوے تو مرنا آسان ہو جاوی اور اگر کسی سختی کے واسطے پڑہے جاوے تو حاجت روا ہو جاتی ہے اور اگر کسی دیوانے پر پڑہی جاوے تو اوسکا دیوانہ پن جاتا رہتا ہے اور اگر کوئی اوسکو صبحکو پڑہی تو شام تک اوسکو فرحت رہتی ہے علما نے کہا ہے کہ فرحت کے واسطے ہمنے اوسکو تریاق مجرب پایا ہے اوراسیطرح جو شخص صبحکو سورہ دخان پڑہے تو شام تک محافظت الٰہی مین رہیگا اور دارمی نے روایت کی ہی کہ جو کوئی پڑہے وقت صبح کے سورہ دخانکو تو شام تک سیطرح کا کروہات اوسکو لاحق نہو ویگا **علاج** برای دفع فقر وفاقہ بیہقی نے ابن مسعود سے مرفوعا روایت کی کہ جو شخص سورہ واقعہ کو ہر رات پڑہا کرے تو اوسکو فاقہ کبہی نہو ویگا یعنی کہانے سے کبہی وہ تنگ نہو ویگا **علاج** برای آسانی پیدا شدن طفلان بیہقی نے ابن مسعود سے مرفوعا روایت کی ہے کہ جن عورتونکے بچہ نہوتا ہووے اور وہ بہت درد کے سبب سے حیران ہو تو چاہیے کہ ان کلمات کو لکہکر اوسکو دہوکر پلادیو وہ کلمات یہ ہین بسم اللہ الذی لا الہ الا ہو الحلیم الکریم سبحان اللہ تعالی رب العرش العظیم الحمد للہ رب العالمین کانہم یوم یرونہا لم یلبثوا الا عشیۃ او ضحہا کانہم یوم یرون ما یوعدون لم یلبثوا الا ساعۃ من نہار بلاغ فہل یہلک الا القوم

انکا سقوط صاحب اتقان نے نقل کی ہے ابن سنی سے کہ جب فاطمہ علیہا السلام کا جنا قریب ہو پہنچا تھا تو حضرت صلی اللہ علیہ
سورۂ اعراف اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ کو رَبُّ العالمین تک اور معوذتین لکھدیا کرتے تھے آیاتی تو **علاج** برائی دفع وسوسہ بود اود و ابن عباس رض
روایت کی ہے کہ جب تو پاوی اپنے دل مین کسی چیز کو یعنی وسوسہ تو کہہ دے ہُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ
علاج برائے یافتن گم شدہ جزری نے اپنی کتاب مین نقل کی ہے کہ جس کسی کی چیز گم ہو جاوے یا کوئی غلام بھاگ جاوے تو چاہیے
کہ وضو کرے اور پھر دو رکعت نماز ادا کرے اور بعد اسکے ان کلمات کے ساتھ دعا کرے یَا ہَادِیَ الضَّلَالِ وَرَادَّ الضَّالَّۃِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ
بِعِزَّتِکَ وَسُلْطَانِکَ فَاِنَّہَا مِنْ عَطَائِکَ وَفَضْلِکَ **علاج** برائے دفع شرارت چاہیے کہ بازار مین جس طرح کی برائیان ہوتی ہے
مسلمانونکو چاہیے کہ بازار مین ہرگز نہ نکلین جبتک کہ جو علاج حضرت نے فرمایا اوسکو نکرلیوین سو جزری نے روایت کی ہے کہ جو کوئی بازار
مین پہونچے تو ایسا کہے بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ ہٰذَا الْیَوْمِ وَخَیْرَ ہٰذِہِ السُّوْقِ وَخَیْرَ مَا فِیْہَا وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّہَا فَیَمِیْنًا فَاجِرَۃً وَصَفْقَۃً
خَاسِرَۃً اور اگر کسی بیمار کو دیکھکر پڑھ لیا کرے تو خدا تعالی اوس بیماری سے اوسکو بچا رکھتا ہے اور وہ مرض اوسے نہین پہونچتا ہے دعا یہ ہے
اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا ... جب زبان فحش ... ہو جاوے تو اوسکا علاج
یہ ہے کہ استغفار ... پڑھا کرے چنانچہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص نے عرض کیا کہ میری زبان مین فحش بہت ہے تو فرمایا
استغفار کیون نہین کرتا ہے تو مین ہر روز سو دفعہ استغفار کرتا ہون **ف** مسلمانونکو اسجگہ غور کرنا چاہیے کہ معصوم ہوکر ہر روز سو دفعہ
حق تعالی سے مغفرت مانگے تو ہمکو ہر وقت مانگنا چاہیے **علاج** برائے دفع وسوسہ حدیث مین آیا ہے کہ جس کسی کو وسوسہ آوے تو چاہیے
کہ کہے آمَنْتُ بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ اور بعضی روایت مین آیا ہے کہ کہے اَللّٰہُ اَحَدٌ اَللّٰہُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اور بعضی حدیث مین آیا ہے
کہ شیطان کہ وسوسہ ڈالتا ہے نام اوسکا خنزب ہے پس چاہیے کہ اوس سے تعوذ پڑھے اور اپنی بائین طرف تہتکارے **علاج** برائے ازدیاد
شدن نعمت فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دو چیز کی اور یہ کہ حق تعالی جب کوئی نعمت دیوے اپنے بندے کو اور بندہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ
الْعٰلَمِیْنَ تو خدا تعالی دیتا ہے اوسکو بہتر اوس سے کہ جو دیا **علاج** برائے زیادہ شدن مال حدیث شریف مین آیا ہے کہ جس کسی کو منظور ہووے
کہ اوسکے مال کو زوال نہو اور برکت ہو تو کہا کرے اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَعَلَی الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
چاہیے کہ فوائد درود کے بہت ہین مگر جو احادیث صحیحہ و روایات معتبرہ سے ثابت ہوئے اسجگہ تھوڑا سا بیان کیا جاتا ہے
درود نبوی کا فائدہ حاصل ہووے سو بڑا فائدہ عمدہ یہ ہے کہ کوئی ایک دفعہ اگر حضرت پر درود بھیجے تو خدای تعالی اور فرشتے اوسکے اوپر دس
دفعہ درود بھیجتے ہین اور دس درجے اوسکے بلند ہوتے ہین اور دس نیکیان اوسکے واسطے لکھی جاتی ہین اور دس برائیان اوسکی محو ہوجاتی ہین اور دعا
اوسکی قبول اور شفاعت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اوسپر واجب ہوجاتی ہے اور قیامت کو حضرت کے پاس جگہ ملے گی اور جنت مین
حضرت کے پاس ہیگا اور سختی ... کے وقت حضرت اوسکے کام آوینگے اور پڑھنے ... وہ کافی ہوتا ہے ... جاتا ہے ... اور اوسکے پڑھنے سے مغفرت
گناہونکی ہوتی ہے اور پڑھنا اوسکا قائم مقام صدقہ کے ہوتا ہے اور ... اوسکے پڑھنے سے بیماری کو شفا
ہوجاتی ہے اور اوسکے پڑھنے سے دشمن پر فتح ہوتی ہے اور رضای الہی حاصل ہوتی ہے اور اوسکے ... سے محبت اللہ اور رسول کی ہوتی ہے

پیدا ہوتی ہے اور بلائین دور ہوتی ہین رزق و روزی مین برکت ہوتی ہے فرشتے اوسپر رحمت بہیجا کرتے ہین اور صفائی قلب کی حاصل ہوتی ہے اور اوس گہر مین برکت ہووے اور دور ہووے
مرنے کے بعد بہشت مین برکت کا ظہور ہو جاتا ہے اور سکرات موت سے اوسکو نجات ہوتی ہے اور ہول قیامت سے امن مین ہوگا اور اوسکے
پڑہنے والیکو دنیا مین نجات دینگے اور اوسکی برکت سے بہت سی فتوحات آجاتا ہے اور فقر دور ہو جاتا ہے اور پڑہنے والا اوسکا بخیر ہین
کہتا ہے اور جس مجلس مین درود پڑہا جاتا ہے تو تمام اہل مجلس کو رحمت خدا کی ڈہانک لیتی ہے اور اوسکے پڑہنے والیکے واسطے پل صراط
پر سب سے زیادہ نور ہوتا ہے اور اوسکے پڑہنے والیکے پانو پل صراط پر قدم ٹہرے رہینگے اور طرفۃ العین مین اوس سے گذر جاویگا اور حضرت کے
نام آ جاتا ہے اور اوسکے پڑہنے والیکو حضرت سے محبت ہو جاتی ہے اور اوس سے حضرت کو محبت ہو جاتی ہے اور اوسکے پڑہنے
والیکو حضرت کی زیارت خواب مین میسر ہوتی ہے اور روز قیامت کے مصافحہ بہی حضرت کا نصیب ہوگا اور فرشتے … کرتے ہین
اوس سے کرنیکی … ہین … فرشتے درود کو چاندی اور سونیکے قلم سے دفتر پر لکہتے ہین اور پہر اوسکے واسطے حق تعالیٰ سے
نیکی چاہتے ہین اور بہت مغفرت طلب کرتے ہین اور حضرت کے پاس اوسکا درود پہونچاتے ہین اور کہتے ہین کہ فلانے شخص نے آپکو سلام کہا ہے
اور اگر کوئی قبر مبارک کے پاس سلام بہیجے تو حضرت … سلام کرتے ہین اور حضرت … اگر … کرامات کہے
اپنے حق مین بہتر سمجھے اور خاصیت درود کی یہ ہے کہ اوسکے پڑہنے والیکے گناہ تین دن تک نہین لکہتے ہین اسواسطے کہ شاید
توبہ کرے تو گناہ نیست ہو جاوین اور اوسکی برکت سے عرش کے سایہ مین کہڑا کیا جاویگا اور قیامت کے دن اوسکے پڑہنے والے کے
ترازو بہاری ہو جاوےگی اور پیاس سے اوسکو … ہوگا اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بعضے بزرگونکا منہ بہی خواب مین چوم
لیا یعنی بوسہ لیا بسبب اسکے … درود … کرتے تہے اور جسکے کان مین شور اور غل بجتا ہو تو دیا ہے اوسکو درود بہت
پڑہا کرے اور بعد اسکے یعنے درود کی یہ کلمہ کہی ذکر اللہ بخیر من ذکرنی

باختتام رسید

الحمد للہ کہ … نسخہ … عنوان منتخب فوائد دینی و دنیوی یعنی نسخہ **طب نبوی** کہ … بسعی و اہتمام … کارپردازان مطبع مسیحائی جناب … مقبول بارگاہ … مولوی
مسیح الزمان دامت فیوضہم بزیور طبع محلّی گردیدہ مرغوب طبع خاص و عام گردید

… والا امجاد